بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کمالاتِ عزیزی

مرتبہ

مولوی ظہیر الدین سید احمد صاحب ولی اللّٰہی

نبیرۂ

حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

اسلامی اکادمی

اردو بازار ○ لاہور

کمالاتِ عزیزی

مجموعہ

حالاتِ عزیزی ○ کراماتِ عزیزی

ارشاداتِ عزیزی ○ مجرباتِ عزیزی

عملیاتِ عزیزی

مرتبہ

مولوی ظہیر الدین سید احمد صاحب ولی اللّٰہی

نبیرۂ

حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

ناشر

○ اسلامی اکادمی ناشرانِ کتب اُردو بازار لاہور ○

قیمت:

فہرست مضامین کمالات عزیزی

ختم شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً ومصلیاً ومسلماً

حالاتِ عزیزی

دہلی کے نامور علماء میں حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے حالات وکمالات سے عوام وخواص کی غیر معمولی دلچسپی وعقیدت کے پیش نظر مطبع مجتبائی دہلی سے ایک کتاب کمالاتِ عزیزی شائع ہوئی تھی، پھر کمالات معہ مجربات شائع ہوئی، اس کے بعد حضرت شاہ صاحب کے تاریخی حالات، نسب نامہ، کرامات وکمالات، ارشادات اور عملیاتِ خاندانی کے اضافے کے ساتھ یہ کتاب مجموعہ کمالات عزیزی کے نام سے شائع ہوئی اور متعدد بار مطبع مجیدی کانپور وغیرہ سے طبع ہوتی رہی اب بحمد اللہ پاکستان سے بھی شائع کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے۔ امید ہے کہ ناظرین کرام اس کے مطالعے سے فوائد دینی ودنیوی حاصل کریں گے، اور موجودہ وسابقہ ناشرین کو بھی دعائے خیر میں یاد رکھیں گے، وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ؛

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بقیۃ السلف حجۃ الخلف خاتم المفسرین امام المحدثین مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

قدس سرہ کے بڑے صاحبزادے تھے، جامع علوم ظاہری و باطنی اور صاحب علم و عمل و زہد و تقوی تھے، دور دور سے لوگ آپ کی خدمت فیض موہبت میں حاضر ہوتے اور سند تکمیل حاصل کر کے اپنے وطن کو مراجعت فرماتے اور نسبت تلمذی کو باعث فخر جانتے۔

ذکر ولادت شریف ولادت شریف آپ کی ۱۱۵۹ھ ہجری مقدسہ میں ہوئی، تاریخی نام آپ کا غلام حلیم ۱۱۵۹ھ ہے، تمام علوم اور نسبت باطنی انھوں نے اپنے والد ماجد سے حاصل کی۔

ذکر نسب نسب آپ کا چونتیس پشت کے واسطے سے امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ تک اس طرح پہنچتا ہے،

مولانا شاہ عبد العزیز بن شاہ ولی اللہ بن شاہ عبد الرحیم بن وجیہ الدین شہید بن معظم بن منصور بن احمد بن محمود بن قوام الدین عرف قاضی قاذن بن قاضی قاسم بن قاضی کبیر عرف قاضی بدہا بن عبد الملک بن قطب الدین بن کمال الدین بن شمس الدین المفتی عرف قاضی پیران بن شیر ملک بن عطا ملک بن ابو الفتح ملک بن عمر والحاکم مالک بن عادل ملک بن فاروق بن جرجیس بن احمد بن محمد شہریار بن عثمان بن ہامان بن ہمایوں بن قریش بن سلیمان بن عفان ابن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہم اجمعین!

ذکر محامد مولانا شاہ عبد العزیز صاحب مرجع علما و مشائخ تھے تمام علوم متداولہ اور غیر متداولہ اور فنون عقلیہ و نقلیہ میں کامل دستگاہ رکھتے تھے، حافظہ آپ کا بہت قوی تھا، صحاح از بر تھیں، تعبیر خواب میں بڑا ملکہ تھا، وعظ خوب فرماتے تھے، تمام علماء فضلاء و فقراء و سلاطین اور امرائے شیعہ و سنی آپ کی مدح میں رطب اللسان تھے، صاحب دلائل و براہین

تھے، موافق و مخالف سب آپ کے معتقد تھے، ہر بات آپکی قاطع حجت، ہر دلیل آپ کی محکم تھی، تفسیر عزیزی اول سورۃ بقرہ اور آخر میں پارہ تبارک الذی و عم جو ہندوستان دستیاب ہوتی ہے، نہایت ہی محبوب اور مقبول خلائق ہے، علمائے سلف میں سے ایک نے بھی اس طرز کی کوئی تفسیر نہیں لکھی، اور کتاب تحفہ اثنا عشریہ اہل تشیع کے عقائد میں خوب لکھی ہے، علمائے شیعہ اب تک اس کے جواب سے لاجواب ہیں، اپنی تمام عمر کو آپ نے دینی کاموں میں صرف کیا ہے، ہمیشہ درس و تدریس و افتا اور فصل خصومات اور وعظ و پندار و تربیت و تکمیل شاگردان میں مصروف رہتے تھے، ہندوستان میں علم و عمل کی ریاست کا سکہ آپ کے بھائیوں ہی پر ختم ہے، خاص ہندوستان اور دوسرے ملکوں میں بھی ایسا کوئی نظر نہیں آتا جسے سند تلمذ یا استفادہ ظاہری و باطنی اس خاندان سے نہ ہو یا اسے باعث افتخار نہ جانتا ہو آپ کا خاندان خاندان علوم حدیث و فقہ حنفی ہے، اس خاندان سے اس علم شریف کی خدمت بہت ہوئی ہے۔

آپ کے شاگرد مولانا شاہ رفیع الدین برادر آنحضرت و شاہ محمد اسحاق محدث دہلوی نبیرۂ آنحضرت و مفتی صدر الدین خان صاحب دہلوی و مولانا رشید الدین خاں صاحب دہلوی و حضرت شاہ غلام علی صاحب دہلوی و مولانا مخصوص اللہ صاحب پسر شاہ رفیع الدین صاحب و مولوی عبد الحیٔ صاحب آپ کے داماد مولوی کریم اللہ صاحب و مولوی محمد اسمعیل صاحب شہید برادر زادہ آنحضرت و مولوی میر محبوب علی و مولوی محمد یعقوب صاحب و مولوی عبد الخالق صاحب اکابرین دہلی و مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی و مولوی فضل حق صاحب خیر آبادی و مولانا حسن علی صاحب لکھنوی و مولانا حسین احمد صاحب ملیح آبادی اور بہت سے بزرگ ہیں کہ ان کے نام مجھے یاد نہیں آتے رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، ہر ایک آفتاب و ماہتاب تھا آپ کی

کرامتیں بہت سی ہیں جن کا احاطہ کسی سے نہیں ہو سکا، کچھ مختصر تذکرے، کچھ لطائف، کچھ حالات اور کمالات لوگوں نے لکھے ہیں، ایک کمالاتِ عزیزی ہے جو نواب مبارک علی خان ولد نواب فرحت اندیش خان نبیرۂ نواب خیر اندیش خاں مرحوم رئیس میرٹھ نے لکھی ہے اور وہ آپ کے مریدین با اخلاص سے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ جو بعض فضائل آپ کے مجھے معلوم ہیں بنظر الفضاح و مطالعہ شائقینِ حق شناس کمالاتِ عزیزی نام رکھتا ہوں یہ کتاب انہوں نے بستم شہر جمادی الاول ۱۲۸۹ھ مطابق ۲۷ جولائی ۱۸۷۲ء میں لکھی ہے چنانچہ وہ سب فضائل و کمالات اور اس کے علاوہ جو اور کہیں سے دستیاب ہوئے وہ سب کے سب درج ذیل ہیں،

(۱) حضرت مولانا صاحب دوازدہ سالہ تھے کہ والد بزرگوار حضرت کے اس دارِ فانی سے رحلت فرما گئے، چند مولوی شاگرد اس خاندان کے قصبہ پھلت سے ان گاڑی کرایہ کر کے دہلی کو چلے، اثناء راہ میں علماء باہم علمی بحث کرنے لگے، گاڑی بان قوم سے برہمن تھا اس نے علماء سے کہا کہ میری ایک بات تبلاؤ کہ خدا ہندو ہے یا مسلمان؟ سب مولویوں نے اس کی سمجھ کے موافق جواب دینے سے عاجز ہو کر کہا کہ دہلی میں چل کر بڑے مولانا صاحب سے تیری بات کا جواب لے دیں گے۔ جب دہلی میں پہنچے اور حضرت مولانا صاحب سے ملاقات ہوئی، اس گاڑی بان نے کسی شخص سے پوچھا کہ بڑے مولوی صاحب یہی ہیں؟ لوگوں نے کہا ہاں یہی ہیں، گاڑی بان نے مولوی صاحبان قصبہ پھلت سے کہا کہ میری بات کا جواب لے دو، مولویوں نے کہا کہ ہاں صاحب اس کا جواب ضرور دیجیے، گاڑی بان نے سوال کیا، آپ نے فرمایا جو ہم کہیں اسے خوب سوچیو، پھر فرمایا کہ اگر خدا ہندو ہوتا تو گئو ہتیا نہیں ہوتی، یہ سن کر وہ مسلمان ہو گیا۔

(۲) ایک پادری صاحب دہلی میں مباحثہ کے لیے آئے مسٹر شکف صاحب بہادر ایجنٹ گورنر نے پادری صاحب سے کہا کہ شرط مقرر کرنی چاہیے جو کوئی دونوں میں ہار جائے گا اس سے دو ہزار روپیے لیے جاویں گے، اگر مولوی صاحب ہار گئے تو میں دوں گا، کس واسطے کہ وہ فقیر ہیں، اور پادری صاحب کو حضرت کی خدمت میں لائے اور سب حال بیان کیا، بعدہٗ پادری صاحب نے کہا کہ ہم سوال کرتے ہیں، اور جواب اس کا معقول چاہتے ہیں، منقول نہ ہو، جب یہ بات ٹھہر گئی تو پادری صاحب نے سوال کیا کہ تمہارے پیغمبر حبیب اللہ ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں! پادری صاحب نے کہا کہ تمہارے پیغمبر نے بوقت قتل امام حسین علیہ السلام فریاد نہ کی، حالانکہ حبیب کا محبوب محبوب تر ہوتا ہے خدا تعالیٰ ضرور توجہ فرماتا، جناب مولانا صاحب نے جواب دیا کہ پیغمبر صاحب فریاد کے واسطے جو تشریف لے گئے، پردۂ غیب سے آواز آئی ہاں تمہارے نواسے پر قوم نے ظلم کر کے شہید کیا، لیکن ہم کو اس وقت اپنے بیٹے عیسیٰ کا صلیب پر چڑھانا یاد آیا ہوا ہے، یہ سن کر پیغمبر صاحب خاموش ہو گئے، پادری صاحب لاجواب ہو گئے اور دو ہزار روپیے شرط کے ادا کیے۔

(۳) مولوی مدن صاحب بڑے فاضل متوطن شاہ جہانپور عند الورود دہلی واسطے ملاقات جناب مولانا صاحب کے مدرسہ میں آئے، مدرسہ کا بڑا امکان تھا شطرنجی کا فرش بچھا ہوا تھا، اور ایک پلنگ بھی ایک طرف کو پڑا ہوا تھا، اکثر حضرت چہل قدمی فرماتے فرماتے اس پلنگ پر لیٹ جاتے، اور سب آدمی جو آتے فرش پر بیٹھتے، مولوی مدن نے کہا کہ میں تو فرش پر نہ بیٹھوں گا، حضرت نے فرمایا ان کے لیے اچھا پلنگ لاؤ، فوراً پلنگ نواڑی لا کر سوزنی و تکیہ سے آراستہ کر دیا، مولوی مدن اس پر بیٹھے، اور کہا کہ میں آپ کی ملاقات کا بہت

مشتاق تھا اور آپ سے گفتگو کرنے کا ارادہ ہے، آپ نے پوچھا کس علم میں؟ مولوی مدن نے کہا علم معقول میں، حضرتؒ نے فرمایا ان کو مولوی رفیع الدین صاحب کے پاس (کہ چھوٹے بھائی جناب مولانا شاہ عبدالعزیزؒ صاحب کے اور فاضل متبحر تھے) لے جاؤ، مولوی مدن نے کہا میں تو آپ سے گفتگو کرنے کا عزم رکھتا ہوں، حضرت نے فرمایا نہیں ان ہی سے کیجیے، اس کے بعد مولوی مدن نے کہا بس معلوم ہوا آپ نے فرمایا کیا معلوم ہوا، انہوں نے کہا ہماری مجلس میں ایک دفعہ ذکر تھا کہ شاہ عبدالعزیزؒ صاحب منقولی اور معقولی دونوں ہیں، کوئی کہتا تھا فقط منقولی ہیں، حضرت نے فرمایا سوائے قَالَ اللّٰہُ وَقَالَ الرَّسُول کے اور گفتگو کرنی بری جانتا ہے، اگر آپ کا ایسا ہی دل چاہتا ہے تو خیر اچھا شروع کیجیے، مولوی مدن بھی بڑے فاضل اور معقولی تھے، ان کے نزدیک جو مسئلہ لاحل تھا بیان کیا، جناب مولانا صاحب نے ایسا عمدہ جواب دیا کہ مولوی مدن صاحب پلنگ پر سے کود کر دور جا کھڑے ہوئے اور کہا مجھ سے گستاخی ہوئی اور اس مدن کی عاقبت بگڑ گئی آپ نے فرمایا مولوی صاحب آیئے تشریف لایئے انہوں نے کہا مولوی کون ہے، میرا رتبہ یہ بھی نہیں کہ جو لوگ آپ کے ہاں آتے ہیں ان کی جوتیاں اتارنے کی جگہ پر کھڑا رہوں، لِلّٰہ! آپ میرا قصور معاف فرمایئے، غرض بعد معافی قصور فرش پر بیٹھے۔

(۴) عشرہ محرم الحرام کو مولانا صاحب درس فرمایا کرتے تھے، ہزارہا آدمی جمع ہوتا تھا اور اہل تشیع کے ہاں بھی اس وقت کتاب اور مرثیہ بند ہو جاتا تھا ایک شخص نے سوال کیا کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام اور یزید کا مقابلہ تھا تو حق تبارک وتعالیٰ کس طرف تھے، حضرتؒ نے فرمایا میزانِ عدل پہ تھے کہ صبر حضرت امام علیہ السلام کا اس مردود کے ظلم پر غالب آیا۔

(۵) صاحب ریذیڈنٹ دہلی حضرتؒ کی ملاقات کو آئے اور عند التذکرہ بیان کیا کہ میں ایک بات پوچھتا ہوں کوئی جواب اس کا نہیں دیتا۔ مثلاً ایک شخص سفر میں جاتا ہے، راستہ بھول گیا اس نے دیکھا ایک آدمی سوتا ہے اور ایک آدمی بیٹھا ہے، پس یہ راستہ کس سے دریافت کرے؟ آپ نے فرمایا راستہ واسطے چلنے کے ہے نہ واسطے بیٹھنے کے، اس تیسرے آدمی کو چاہیے کہ وہاں بیٹھے، جب سونے والا جاگ اٹھے تو اس وقت دونوں راستہ پوچھ کر چلے جاویں

(۶) ایک شخص کسی ملک کا رہنے والا حاضر ہوا، اور اس نے کئی کلمے ایسے بیان کیے جو کسی کے فہم میں نہ آئے اور عرض کیا میں اس میں کچھ بھول گیا ہوں، کئی ہزار کوس پھرا جس کو کامل سنا اس سے پوچھا لیکن کسی نے کچھ نہ کہا، آپ نے فرمایا کہ فلانی چیز کا منتر ہے اور فلانی زبان میں ہے اور یہ پانچ کلمے جو تجھ کو یاد ہیں اس میں دو غلط ہیں اور وہ اس طرح پر ہیں اور تین جو بھول گیا ہے وہ یہ ہیں، اس بات پر وہ شخص بہت خوش ہوا اور قدموں پہ گر کے رخصت ہوا،

(۷) ایک شخص نے تصویر پیش کی اور کہا یہ تصویر جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے، اس تصویر کو کیا کرنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا کہ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل فرمایا ہے اس تصویر کو بھی غسل دینا چاہیے،

(۸) ایک منشی ذی علم کسی انگریز کے نوکر حضرتؒ کی خدمت میں آئے اور کہا کہ بندگی قبلہ، آپ نے فرمایا جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ ڈاڑھی رکھتے تھے یا نہیں، اس منشی نے کہا ہاں رکھتے تھے، پھر حضرت نے فرمایا کہ تمہارا کیا نام ہے؟ کہا شیعہ علی، حضرت نے فرمایا کہ تمہاری ریش نہیں اور فقیر کی ہے، اس نے کہا صاحب ہم دنیادار ہیں، آپ نے فرمایا حضرت کے سر پہ گرد اور تھی؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا حضرت کے دندان مبارک پہ مسی بھی لگی ہوئی

تھی ؛ اس نے جواب دیا نہیں ، میں نے دانتوں کی مضبوطی کے لیے لگائی ہے ، آپ نے فرمایا حضرت بھی انگشتانِ مبارک میں چھلہ اور انگوٹھی پہنتے اور ہاتھ پاؤں میں مہندی لگاتے تھے ؟ اس نے عرض کیا نہیں میں نے یوں ہی لگائی ہے ، اس نے کہا میں سُنی ہوتا ہوں ، آپ نے فرمایا کچھ شک ہو تو رفع کر لو ، اس نے کہا ان چاروں میں شک ہے آپ نے فرمایا اللہ جل شانہ وحدہٗ لاشریک لہٗ اس کے چار فرشتے مقرب ہیں ، ایسے ہی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چار یار اور دو ہاتھ دو پاؤں یہ چار کے چار اور خاک ، آب ، آتش ، باد چار ارکان سے تمام خلق اللہ پیدا ہوئی یہ چار کے چار ، غرض ہفتاد مثال چار کی دیں اس نے توبہ کی اور سُنی ہو گیا ۔

(۹) بخشی محمود خاں رئیس شاہجہاں آباد کی شادی تھی ، انہوں نے رقعے طلب میں سب صاحبوں کو لکھے ، ایک جناب مولانا صاحبؒ کے نام بھی آیا حضرت نے فرمایا اسی رقعے کی پشت پہ یہ شعر لکھ کر واپس کر دو جب وہ واپس گیا تو وہ شعر پڑھ کر ان کی مجلس کے سب لوگ محظوظ ہوئے وہ شعر یہ ہے ؎

در محفل خود راہ مدہ ہمچو منے را ،

افسردہ دل افسردہ کند انجمنے را ،

(۱۰) ایک درویش نے کہا مولوی سلام ! اور کہا میں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں ، اسے بتاؤ کہ غرغوں کسے کہتے ہیں ، آپ نے فرمایا کہ تم کو کہنا نہ آیا یوں کہو ، گھوٹم گھاٹا غرغوں ، وہ درویش بہت خوش ہوئے اور دعا دے کر چلے گئے ۔

(۱۱) ایک شخص نے عرض کہ محفل رقص وسرود میں انسان بخوشی بیٹھا رہتا ہے اور جو عبادت میں بیٹھے تو نیند آنے لگتی ہے اس کی وجہ کیا ہے ؟ حضرت نے

فرمایا دو پلنگ ہوں ایک پر کانٹے بچھے ہوں اور دوسرے پر پھول تو نیند کس پر آوے گی اس نے عرض کیا پھول کے پلنگ پر آپ نے فرمایا بس کانٹوں کا پلنگ مانند ناچ دیکھنے کے ہے اور پھولوں کا پلنگ مانند عبادت کے ہے اس لیے نیند آجاتی ہے،

(۱۲) دو قوالوں میں ایک راگ کی تشخیص میں اختلاف تھا، بالآخر باتفاق ہمد گر حضرت مولانا صاحبؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے، راقم بھی اسوقت قریب موجود تھا، قوالوں کی تقریر سن کر چلا گیا لیکن وہ اپنا سوال عرض کر چکے تھے حضرت نے ایسی کیفیت اس راگ کی بیان فرمائی کہ دونوں کا اطمینان خاطر ہوا اور دونوں خوش ہوکر مولانا صاحب کو دعا دیتے ہوئے چلے گئے۔

(۱۳) ایک شخص آیا اور اپنا خواب بیان کیا کہ کھلی تیل پیتی ہے، حضرت مولانا صاحب نے فرمایا اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری بی بی واقع میں تمہاری والدہ ہے اس نے کہا کہ صاحب یہ کہیں ہو سکتا ہے، بعدہٗ اس نے مکان پر جو تحقیق کیا تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت وہ عورت اس کی ماں ہے، وجہ یہ تھی کہ جب یہ شخص شیر خوار تھا، دونوں میں مفارقت ہوگئی، اور جوانی میں ایک دوسرے کا شناسا نہ تھا، اس سبب سے باہم نکاح ہو گیا۔

(۱۴) ایک خواجہ صاحب متوطن دہلی دوست راقم بیان کرتے تھے کہ میں دوپہر کو سوتا تھا، ایک خواب دیکھا اور گھبرایا ہوا خدمت عالی میں حاضر ہوا اور خواب عرض کیا، حضرت نے فرمایا تمہارے گھر میں حمل کی صورت ہے، خواجہ صاحب نے عرض کیا بے شک ہے، حضرت نے فرمایا وہ ساقط ہو گیا۔

(۱۵) مولوی حافظ احمد علی صاحب استاد راقم متوطن تھانہ بھون دہلی میں، طالب علمی کرتے تھے، انہوں نے خواب دیکھا اور حضور میں عرض کر کے تعبیر چاہی

حضرت نے فرمایا کہ اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری والدہ کا انتقال ہوگیا بعد کئی روز کے معلوم ہوا کہ تعبیر راست ہے۔

(۱۶) ایک شخص متوطن دہلی ملازم بادشاہی حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ باپ کی تنخواہ ایک سو بیس روپیہ تھی، وہ رحلت کر گئے، مجھ کو صرف بیس روپئے ملتے ہیں، اس میں گذارہ کسی طرح نہیں ہوتا، دل چاہتا ہے کہ کچھ کھا کر مر جاؤں، مگر سنا ہے کہ خودکشی حرام موت ہوتی ہے اس لیے آپ سے عرض کرتا ہوں جیسا ارشاد ہو عمل میں لاؤں حضرت نے فرمایا تم کلام مجید میں فال دیکھو انہوں نے فال دیکھی وہ مقام سن کر آپ نے فرمایا تم جانب دکھن یعنی جنوب کو جاؤ، ۱۴ منزل میں شہر مسلمانوں کا آوے گا وہاں ٹھہر جانا اور اگر دو تین فاقہ بھی ہوں تو گھبرانا نہیں، پھر انشاء اللہ تم بہت خوش ہو کر آؤ گے، اس شخص نے آپ کے ارشاد کے مطابق عمل کیا، خود گھوڑے پہ سوار ہوا اور دو آدمی ہمراہ لیے، اس طرح یہ تینوں روانہ ہوئے ۱۴ منزل پہ ٹونک نواب میر خاں صاحب کا آیا، جس مسجد میں نواب صاحب نماز کو آتے تھے قیام کیا، نواب میر خاں صاحب بہت تپاک سے پیش آئے، لیکن کھانے کو کچھ نہ پوچھا، دو فاقہ بھی ہوئے، اس عرصہ میں نواب صاحب نے امراء سے یہ مشورہ کیا کہ انگریزوں سے کیا برتاؤ کرنا چاہیے؟ تو سب نے صلاح لڑائی کی دی، نواب صاحب نے سن کر کہا کہ اس شخص کو بلانا چاہیے جو مسجد میں ہے، مختصر یہ ہے کہ نواب صاحب نے اس شخص کو پانچسو روپئے ماہوار تنخواہ مقرر کر کے فیل دشتر وغیرہ سامانِ جلوس دے کر بحضور جنرل اختر کالونی صاحب کے بمقام دہلی واسطے درستیٔ صلح کے بھیجا، وہ شخص پہلے حضور والاجناب مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا، کئی اشرفیاں نظر کیں اور عرض کیا جس طرح ارشاد ہوا تھا، اسی

طرح ظہور میں آیا، آپ نے کشفِ باطن سے فرمایا تھا، حضرتؒ نے فرمایا میں نے سیاقِ کلام مجید سے کہا تھا۔

(۱۷) راقم کے روبرو حضرتؒ نے فرمایا کہ پرانے شہر دہلی میں ایک شخص رہتا تھا وہ مرگیا، ایک دختر اس نے چھوڑی، ایک شخص نے اس متوفی کو خواب میں دیکھا کہ میری بیٹی سے کہو کچھ للہ میرے واسطے خیرات کرے، صبح کو اس نے اس کی بیٹی کا حال دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ آوارہ ہو کر طوائفوں میں مل گئی اور شاہجہان آباد میں ہے یہ شخص گئے تو کوٹھے پہ بازار میں رہتی تھی، اور کواڑوں کو قفل لگا ہوا تھا، معلوم ہوا کہ دریا پہ واسطے غسل کے گئی ہے، یہ شخص جمنا گھاٹ پہ گئے دیکھا کہ وہ کئی مردوں کے ساتھ نہا رہی ہے اور چھینٹوں سے آپس میں لڑ رہی ہے، انہوں نے کنارے پہ سے اس کے باپ کا پیغام ادا کیا اس نے سنتے ہی ایک دوہتڑ پانی بھر کر پھینکا اور کہا کہ یہ میں نے اللہ کے واسطے دیا، یہ شخص پیغام دینے والے شرمندہ ہو کر چلے گئے اسی رات اس مرد کو یعنی اس کے باپ کو خواب میں دیکھا، انہوں نے کہا میں نے جا کر دیکھا تو اس کی اوقات سب خراب ہو گئی ہے، اس نے کہا خیر یہ اس کے عمل ہیں لیکن اس نے جو دوہتڑ بھر کر پانی پھینکا تھا اس کا ایک قطرہ ایک جانور کے حلق میں جو کہ متصل کنارے دریا کے بہت پیاسا تھا پہنچا، اس کے عوض میرے اوپر بڑے انعام حق تعالیٰ نے کیے، میں تمہارا بڑا شکر گزار ہوں،

(۱۸) ایک شخص نے آکر عرض کیا یا حضرت میں نے آج شب کو خواب میں دیکھا ہے کہ میری زوجہ سے دو کتے مباشرت کرتے ہیں یا حضرت جب سے خواب دیکھا ہے کچھ عرض نہیں کر سکتا کہ مجھ پہ کیا صدمہ ہے، آپ نے فرمایا اس قدر پریشانی کی بات نہیں، شاید تمہاری بیوی موئے زہار مقراض سے کترتی

ہے اس کو منع کر دو کہ بارِ دگر ایسا نہ کرے، دریافت جو کیا گیا تو واقعی ایسا ہی تھا

(۱۹) ایک شخص نہایت پر ملال کہ آثارِ غم اس کے بشرہ سے ظاہر تھے حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ یا حضرت آج کی شب میں نے اپنے تئیں اپنی والدہ سے ہمبستر ہوئے دیکھا، اس وقت سے گویا میں زندہ درگور رہوں، ہر چند غور کرتا ہوں لیکن کچھ خیال نہیں آتا کہ آیا مجھ سے ایسا کوئی گناہِ عظیم واقع ہوا جو ایسا واقعہ جو کہ خدا دشمن کو بھی نصیب نہ کرے، مجھے نظر آیا، جناب مولانا صاحبؒ نے ارشاد فرمایا کہ دریافت کرو شاید تمہاری بی بی نے کلام اللہ گرو کر کے مہاجن کو سود دیا ہے، بعد دریافت انفکاک کلام اللہ شریف کا کرا کے آئندہ ایسے امور سے محترز رہو، بالآخر دریافت کیا تو ایسا ہی واقع تھا۔

(۲۰) ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا حضرت مجھے خواب نظر آیا ہے کہ مشرق سے مہتاب مثل ہلال نمودار ہو کر وسط آسمان کی طرف آتا ہے اور جوں جوں بلند ہوتا ہے کمال پاتا ہے، اور وسط آسمان پر پہنچ کر بدر کامل ہو جاتا ہے اور پھر درمیان سے ٹوٹ کر دو ہلال بن کر اسی اپنی اول مشرقی طرف بہ سرعت تمام جا کر غروب ہو جاتا ہے، آپ اس بھید کو مجھ پر ظاہر فرما دیں کہ میں توہمات باطلہ سے رہائی پاؤں، یا کسی لطیفہ غیبی کا امیدوار ہو بیٹھوں آپ نے فرمایا کہ تیری وابستہ کو حمل سہ ماہ تھا آج آخر شب وہ ساقط ہو گیا، اس شخص کو نہایت تامل ہوا کہ میری زوجہ کو ہرگز حمل نہ تھا، بلکہ لوگوں کو تو اس کے عقر یہ اتفاق ہے مگر یہ جناب مولانا صاحبؒ کا فرمانا ہے اور یہ حکماء کا کہنا ہے اس کو کیسے لغو جانوں کہ ہر ایک ان میں اپنے وقت کا افلاطون ہے جن کا میری زوجہ کے عقر یہ اتفاق رائے ہے اور جناب شاہ صاحبؒ کے فرمانے کو کس طرح جھوٹ سمجھوں کہ خوف زوال ایمان

اور موجب سوءِ عقیدہ اور باعثِ خلع بیعت ہو گا، لاچار متفکر ہو کر اٹھا اور مکان پہ جاکر دریافت کیا تو ارشاد جناب شاہ صاحب مغفور کا ہی بجا تھا،

بیعت از حضرت علی کرم اللہ وجہہ

(۲۱) عالم رؤیا میں مولانا صاحبؒ کو حضوری جناب حضرت علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ کی حاصل ہوئی اور بیعت کر کے فیضیاب ہوئے

(۲۲) جناب حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ فلاں شخص نے ایک کتاب پشتو زبان میں ہماری مذمت میں لکھی ہے اور اس کے باپ کا نام اور مقامِ سکونت اور کتاب کا نام بھی ظاہر فرمایا آپ نے عرض کیا میں زبان پشتو نہیں جانتا ہوں، حضرت امیر المومنینؓ نے فرمایا کچھ مضائقہ نہیں، آپ خواب سے بیدار ہوئے، بعد تلاش کتاب دستیاب ہوئی، آپ نے اس کا جواب زبانِ پشتو میں لکھ کر منتشر کر دیا۔

مسائل

(۲۳) ایک شخص نے مسئلہ پوچھا یہ صاحب طوائف جو مرتی ہیں ان کے جنازہ کی نماز پڑھنی درست ہے یا کہ نہیں، حضرتؒ نے فرمایا جو مرد ان کے آشنا ہیں ان کی بھی نماز پڑھتے ہو یا کہ نہیں اس نے عرض کیا پڑھتے ہیں، حضرتؒ نے فرمایا تو ان کی بھی جنازہ کی نماز پڑھو۔

(۲۴) ایک سوداگر صاحب دل متوطنِ دہلی کو اپنی زوجہ سے نہایت محبت تھی، بوقت روانگی سفر زوجہ سے کہا کہ اگر تم اپنے باپ کے گھر جاؤ گی تو میری طرف سے تم کو طلاق ہے، بعد واپسی معلوم ہوا کہ زوجۂ مذکورہ اپنے باپ کے گھر گئی تھی، علمائے وقت سے جو فتویٰ طلب کیا سب نے کہا طلاق ہو گئی، وہ بیچارے مایوس ہو کر رہ گئے، مولانا صاحبؒ کہ اس وقت دوازدہ سالہ تھے

سوداگر موصوف سے فرمایا کہ اگر شیرینی کھلاؤ تو تمہارا نکاح پھر پھروا دیں گے انہوں نے اقرار کیا، آپ نے فتوی لکھا کہ جب اس عورت کا باپ مرگیا اُس وقت گئی تو اس صورت میں وہ گھر اس کے باپ کا نہ رہا، بلکہ وہ گھر عورت کا ہوگیا لہٰذا وہ اپنے گھر گئی نہ باپ کے، سب علماء نے پسند و قبول فرمایا۔

کشفِ باطن

(۲۵) ایک رسالدار ساکن لکھنؤ حضرت کے مرید تھے ملازمت کے واسطے آئے، اور عند التذکرہ عرض کیا حضرت میں نے ایک گھوڑا چھ سو روپیہ کو مول لیا ہے، حضرتؒ نے فرمایا منگاؤ ہم بھی دیکھیں، حالانکہ بصارت آپ کی بہت برسوں سے بالکل جاتی رہی تھی جب گھوڑا آیا، حضرت نے فرمایا کہ سمند سیہ زانو ہے، رسالدار نے کہا درست ہے، آپ نے فرمایا اس کو پھیرو وہ پھیرنے لگے، آپ نے فرمایا ذرا تیز کرو جب تیز کیا تو رسالدار سے پوچھا کہ قیمت اس کی دیدی، عرض کیا دیدی، حضرتؒ نے فرمایا یہ گھوڑا لنگڑا ہو جاوے گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۶) ایک روز حضرت مولانا صاحب نے ایک طالبِ علم سے ارشاد فرمایا کہ تم شاہ نظام الدین اولیاء قدس سرہ کے مزار پہ جاؤ اور وضو تازہ کرکے اول نماز مغرب ادا کرو بعدہٗ دو رکعت نماز اور پڑھو اور فلاں فلاں سورۃ پڑھنا ایک بلی آوے گی لیکن تم نماز اپنی پوری کر لینا، سلام پھیرنے کے بعد اس بلّی پکڑ کر ذبح کرکے کپڑے میں لپیٹ کر ہمارے پاس لے آنا، چنانچہ طالب علم نے بموجب ارشاد آپ کے عمل کیا، جب بلی کو حضرت کے روبرو کپڑے سے کھولا، دیکھا کہ وہ تمام طلا ہے دوسرے روز طالب علم نے پھر ایسا ہی کیا اس روز کچھ نہ ہوا۔

(۲۷) حضرت مولانا صاحبؒ نے کئی مولویوں سے فرمایا تم کابلی دروازہ کے باہر جاؤ، ایک شخص عرب آتے ہیں ان کو لے آؤ، یہ لوگ بہ تعمیل حکم شہر سے باہر

جا کر کھڑے ہوئے، دیکھا تو ایک شخص مصر سے خچر پہ سوار چلے آتے ہیں، انہوں نے کہا کہ حضرت شاہ عبد العزیز صاحب نے آپ کے استقبال کے واسطے ہم کو بھیجا ہے، اور باتیں کرتے ہوئے چلے، انہوں نے اپنا حال بیان کیا کہ میں مصر کا باشندہ ہوں اور ہمشیرہ میری فاضل ہیں اور حافظ کلام مجید اور کتب حدیث شریف صحاح ستہ سب حفظ یاد ہیں، اُن سے علم تحصیل کیا ایک کتاب کسی علم کی جس کا راقم کو نام یاد نہیں، پڑھتا تھا، ایک مقام مفہوم نہ ہوا، ہمشیرہ نے ہر چند تقریر کی، لیکن میری فہم میں نہ آیا، اس پہ ہمشیرہ نے کہا اب تم ہندوستان جاؤ اور شہر دہلی میں شاہ عبد العزیز ہیں، یقین ہے کہ ان کے سمجھانے سے سمجھ جاؤ گے، اس لیے میں اس طرف کا عازم ہوا، غرض یہ سب فاضل ان کو لیکر مدرسہ میں آئے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کتاب کہاں ہے؟ خورجی میں تھی نکلوا کر منگائی اور ان سے فرمایا کہ سبق اپنا نکالو، جب حضرت نے تقریر فرمائی وہ عرب بہت خوش ہوئے اور عرض کیا میں سمجھ گیا پھر وہ عرصہ تک اور علم حاصل کرتے رہے، بعدہٗ اپنے ملک کو روانہ ہو گئے۔

(۲۸) حضرت حدیث شریف کا وعظ فرما رہے تھے، اس میں ایک شخص آئے آپ نے انگشت سے اشارہ کیا اپنی پشت کی طرف یعنی ادھر آؤ، جب درس تمام ہوا اس شخص نے عرض کیا رات خواب میں دیکھا کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں اور آپ کے سامنے جناب سید المرسلینؐ بیٹھے ہوئے وعظ حدیث شریف کا فرما رہے ہیں اور میں حاضر ہوا تو آپ نے اسی طرح انگشت سے اشارہ پسِ پشت بیٹھنے کا فرمایا تھا، اب جو میں حاضر ہوا تو بھی ایسا ہی ہوا اس کا کیا سبب ہے حضرتؒ نے فرمایا تم حقہ بہت پیتے ہو تمہارے منہ سے بو آتی ہے اور حضور میں ناپسند ہے، اس لیے فقیر نے کہا تھا۔

(۲۹) جناب مولانا صاحبؒ نے اول سال جو کلام مجید حفظ کر کے سنایا تھا، زمانہ تراویح کی ہو چکی تھی، اس عرصہ میں ایک سوار بہت خوب زرہ بکتر وغیرہ لگائے برچھا ہاتھ میں لیے تشریف لائے اور کہا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تشریف رکھتے ہیں؟ جو وہاں تھے سب نے دوڑ کر ان کو گھیر لیا، اور پوچھا کہ حضرت یہ کیا تقریب ہے اور آپ کا نام کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا میرا نام ابوہریرہ ہے جناب سید عالمؐ نے فرمایا تھا کہ ہم عبدالعزیز کا کلام مجید سننے چلیں گے، پھر مجھ کو ایک کام کے واسطے بھیجدیا، اس سبب سے دیر میں آیا، یہ بات کہہ کر غائب ہو گئے۔

(۳۰) وعظ ہو رہا تھا، ایک شخص حاضر ہوئے بعد تمام ہونے درس کے انہوں نے سات اشرفیاں پیش کیں، حضرت نے ہنس کر فرمایا ایک چہ بچہ سے سات اشرفی، بعدہ وہ شخص اٹھ کر چلے، لوگوں نے ان کو گھیرا اور حال دریافت کیا، انہوں نے بیان کیا کہ میں یورپ کا رہنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے مالِ دنیوی بہت عطا فرمایا ہے، مگر بیماری فساد خون سے ترک وطن کر کے توکلتُ علی اللہ العزیز الحکیم مع چند ملازم بسواری اسپ اس تلاش میں نکلا کہ شاید کوئی ایسا شخص مل جائے کہ مشکل آسان ہو، اس تلاش میں پھرتا تھا کہ ایک مقام پر پہنچا ایک عورت نے کہا کہ اس پہاڑ میں ایک بزرگ تشریف رکھتے ہیں اگر تم وہاں پہنچو تو یقین ہے کہ اچھے ہو جاؤ لیکن راستہ ایسا دشوار گذار ہے کہ گھوڑا نہیں جاسکتا میں نے اپنے لوگوں سے کہا کہ تم سب یہاں رہو اور میں جاتا ہوں اگر تین مہینے میں واپس آجاؤں تو خیر ورنہ یہ گھوڑے اور اسباب اور روپیہ تم سب تقسیم کر کے چلے جانا، پھر میں پہاڑ پر گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک چھپر کا گھر چھوٹا سا ہے اور اس میں ایک بزرگ تشریف رکھتے ہیں سلام کیا پوچھا تو کون ہے؟ میں نے سب

اپنا حال کہہ سنایا، فرمایا کہ یہ پڑیہ دوا کی ہے اس کو لے جاؤ اور فلاں مقام پہ ایک چشمہ ہے وہاں بیٹھ کر کھالو، اللہ کے فضل سے تم اچھے ہو جاؤ گے میں نے اسی طرح عمل کیا، اسہال اور قے آئی اور میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھا ہو گیا، پھر میں ان بزرگ کی خدمت میں آیا، پوچھا کہ تمہارے گھر کا راستہ کس طرف کو ہے؟ میں نے عرض کیا، فرمایا دہلی بھی راستہ میں آتی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، لیکن اگر حکم ہو گا تو میں دہلی کے راستے جاؤں گا وہ بھی راستہ ہے، آپ نے فرمایا کہ شاہ عبدالعزیز کا نام سنا ہے؟ میں نے کہا ہاں سنا ہے وہ آفتاب ہندوستان ہیں، فرمایا وہ ہمارے پیر بھائی ہیں، پھر اندر چھپر میں جا کر مٹھی میں یہ سات اشرفیاں لائے اور کہا کہ مولانا صاحب کو ہماری طرف سے دیدینا۔

(۳۱) مفتی الٰہی بخش صاحب فاضل متبحر شاگرد رشید حضرت کے متوطن قصبہ کاندھلہ مقیم سہارنپور نے لکھا کہ جناب مولانا روم علیہ الرحمۃ نے جو دفتر شروع کر کے چھوڑ دیا ہے اور فرمایا کہ بعد میرے ایک شخص ہو گا وہ اس کو تمام کرے گا میرا ارادہ اس کے تمام کرنے کا ہے اس واسطے عرض رساں ہوں کہ فضل الٰہی سے آپ کی بڑی معلومات ہیں کہیں یہ قصہ سماعت میں یا نظر سے گزرا ہو ارشاد فرمائیے، حضرتؒ نے اس کے جواب میں دو آیت کلام مجید کی لکھ کر ارشاد فرمایا کہ بوقت شب پڑھ کر خود مولانا روم علیہ الرحمۃ سے دریافت کرو، چنانچہ ان کو جناب مولانا صاحب کی زیارت ہوئی آپ نے فرمایا ہاں وہ شخص تم ہی ہو جو اس کو تمام کرو گے، عصر اور مغرب کے درمیان دوات قلم لیکر حجرہ میں بیٹھا کرو قصہ باقی ماندہ خود بخود قلم سے لکھا جائے گا چنانچہ مفتی صاحب نے ساتواں دفتر تصنیف فرما دیا۔

(۳۲) دہلی میں مولوی خدا بخش صاحب مرحوم متوطن میرٹھ سے فرمایا کہ میاں

خدا بخش آج رات کو سوتے وقت ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور ایک مرتبہ آمن الرسول اور ایک سورۃ اور پڑھ لینا، مولوی صاحب جو پڑھ کر سوئے تو خواب میں خوب سیر آسمانوں کی نصیب ہوئی، صبح کو جو حضور میں حاضر ہوئے، ارادہ بیان کا کیا، آپ نے فرمایا کہنا کچھ ضرور نہیں ہیں نے اس واسطے تبلایا تھا کہ شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔

(۳۳) کرنیل اسکر صاحب کے اولاد نہ ہوتی تھی، حضرت مولانا صاحب سے کہا کہ آپ دعا فرمایئے کہ اولاد ہو آپ نے دعا کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرماوے تو اس کا نام یوسف رکھنا، چنانچہ لڑکا پیدا ہوا کرنیل صاحب نے جوزف اسکر نام رکھا جوزف اور یوسف ایک ہی لفظ ہے صرف زبان کا فرق ہے یوسف صاحب بڑے بیٹے تھے اور مشہور تھے،

(۳۴) مرزا بخش اللہ بیگ متوطن سنبھل ضلع مراد آباد، میرٹھ میں ابتداء عملداری سرکار انگریزی سے ڈاکخانہ میں نوکر تھے، انہوں نے تحصیل علم عربی مفتی محمد قلی صدر امین میرٹھ سے کہ شیعہ مذہب تھے شروع کی اور انگریزی انگریزی والوں سے، مفتی صاحب جو استاد تھے شیعہ مذہب اور مرزا بخش اللہ بیگ اہل سنت وجماعت، باہم ہمیشہ بحث مذہبی ہوتی تھی، مفتی صاحب نے مرزا صاحب سے کہا کہ تم اپنے شاہ عبدالعزیز صاحب کو لکھو کہ وہ ایسی ترکیب بتادیں کہ خواب میں اصل حال مذہب کا معلوم ہو جاوے، مرزا صاحب نے عرضی حضور میں لکھی حضرت نے دو تین آیتیں کلام مجید کی لکھ بھیجیں کہ ان کو پڑھ کر رات کو سو رہو، چنانچہ ایسا ہی کیا،

مرزا بخش اللہ بیگ نے خواب میں دیکھا کہ ایک میدان ہے اور اس میں بہت لاشیں مقتولین کی پڑی ہیں، ایک بزرگ تشریف لائے اور ان کے ساتھ

اور بہت آدمی تھے، انہوں نے سب لاشوں میں سے ایک لاش نکالی اور جنازہ کی نماز پڑھی، اور مرزا صاحب بھی اس نماز میں شامل ہوئے بعد نماز مرزا صاحب نے ایک شخص سے پوچھا کہ یہ کون بزرگ ہیں؟ انہوں نے کہا حضرت زین العابدین علیہ السلام ہیں، جب مرزا صاحب نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور عرض کیا کہ حضرت دین حق کون ہے، حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ تمہارا دین حق نہ ہوتا تو تم ہم میں شامل نہ ہوتے، پھر بیدار ہو گئے،

مفتی صاحب نے خواب دیکھا کہ میں کوتوالی قدیم شہر میرٹھ کے پاس ہوں اور اژدہام لوگوں کا بہت ہے اور سنا کہ جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ شہر میرٹھ کی مسجد میں تشریف رکھتے ہیں، ہر چند مفتی صاحب نے چاہا کہ جاؤں کسی نے وہاں جانے نہ دیا پھر مرزا صاحب نے استاد سے کہا کہ صاحب حال ظاہر ہو گیا۔ مفتی صاحب نے جواب دیا کہ یہ خواب و خیال ہے، اس کا کچھ اعتبار نہیں۔

(۳۵) جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو واسطے نماز جمعہ کے جامع مسجد میں تشریف لے جاتے تو عمامہ آنکھوں پہ رکھ لیتے، شیخ فصیح الدین جو اکثر حضور میں رہتے تھے انہوں نے عرض کیا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے، جو آپ اس طرح رہتے ہیں آپ نے اپنی کلاہ اتار کر ان کے سر پر رکھ دی، فوراً ہی بے ہوش ہو گئے جب دیر میں افاقہ ہوا عرض کیا کہ سوسوا سو کی شکل آدمی کی باقی کوئی ریچھ اور کوئی بندر اور کوئی خنزیر کی شکل تھا اور اس وقت مسجد میں پانچ چھ ہزار آدمی تھے، حضرتؒ نے فرمایا کہ میں کس کی طرف دیکھوں، اسی باعث نہیں دیکھتا،

(۳۶) ایک شخص بہ لباس عمدہ وصورت امیرانہ پٹکہ زریں کمر پہ باندھے ہوئے عمدہ گھوڑے پر سوار قصبہ مارہرہ ضلع ایٹہ میں بخدمت حضرت عارف

معارف میاں اچھے صاحب قدس سرہ العزیز حاضر ہوا اور نہایت بیقرار اور مضطر تھا، حضرت کے قدموں پر گر کر تڑپنے لگا، آپ نے بہ شفقت تمام متوجہ ہو کر اس سے حال پوچھا، اس نے عرض کیا کہ ایک ساہوکار متصل میرے مکان کے رہتا ہے، اس کی دختر نہایت حسینہ و جمیلہ ہے، خوردسالی سے فیمابین میرے اور اس کے محبت پیدا ہوئی، کہ مرتبہ عشق کا ہو گیا پھر اس کی شادی ہوئی اور بالفعل سسرالی اس کے واسطے گونا کرنے کے آئے ہیں اور اس کو لیجادیں گے، اس واسطے مضطر ہو کر اور اپنی زندگی سے ناامید ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں، حضرت نے اس کی تسلی کی اور فرمایا کہ تم دہلی میں بحضور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے جاؤ اور کچھ مت کہو، چند آدمی واسطے پیشوائی کے تم کو دہلی سے اس طرف ملیں گے، آخرش وہ شخص دہلی گیا، مقام شاہدرہ میں کئی آدمی بطور پیشوائی کے ملے، اور حضور میں مولانا صاحب کے لے آئے، حضرت شفقت سے اس کے حال پر متوجہ ہوئے اور ایک شخص کو فرمایا کہ فلانے ساہوکار کو ہمارا سلام کہو، وہ ساہوکار حاضر ہوا آپ نے اس سے پوچھا کہ تمہارا داماد اور سمدہی کہاں ہیں؟ اس نے عرض کیا کہ یہیں حاضر ہیں، آپ نے فرمایا کہ ان کو لے آؤ، وہ جاکر ان کو لے آیا، حضرت ان تینوں کو ہمراہ لیکر کوٹھڑی میں تشریف لے گئے تھوڑی دیر میں باہر نکلے وہ تینوں ہنستے ہوئے چلے گئے اور تھوڑی دیر میں لڑکی پالکی میں سوار کر کے لے آئے اور عرض کیا کہ حضرت یہ لونڈی آپ کی ہے جو چاہو سو کرو، آپ نے اس کو مسلمان کیا اور نماز پڑھوائی، بعد اس کے نکاح دونوں کا کر دیا۔

(۳۷) ایک شخص دہلی میں وارد ہو کر لب دریائے جمن ٹھہرے اور بولتے نہیں تھے حضرت مولانا صاحب تشریف لے گئے، اس شخص نے حضرت کی تعظیم

کی اور حال اپنا اس طور پہ بیان کیا کہ ہم دو شخص تھے، آپس میں محبت رکھتے تھے اور بہت ملکوں کی سیر کی، ایک دفعہ دوست میرا بیمار ہو گیا، اور قضا کی، جب ہم اس کو دفن کرنے لگے ایک کٹار پانچ سو روپے کی قیمت کی میری کمر میں تھی، وہ نکال کر قبر میں رکھ دی اور وہیں بھول گیا بعدۂ جب آدمی چلے گئے مجھ کو وہ کٹار یاد آئی اور بڑا افسوس اس کا ہوا رات کے وقت میں نے جا کر قبر کھودی تو دیکھا کٹار بدستور رکھی ہے لیکن وہ مردہ قبر میں نہیں ہے، حیران ہوا، ایک کھڑکی نظر آئی، اندر گیا دیکھا کہ ایک باغ ہے اور وہ شخص یعنی دوست میرے وہاں بیٹھے ہیں اور کلام مجید پڑھتے ہیں وہ مجھ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے پھر انہوں نے کہا کہ تم باغ کی سیر کرو، میں سیر کرنے لگا، پھر بیرون باغ بفاصلہ بعید دیکھا کہ بہت بڑے کڑھاؤ چڑھے ہیں، اور لوگوں کو پکڑ کر ان میں ڈالتے ہیں ایک شخص نے میرا ہاتھ زور سے پکڑا، کہ اب تک اس کی انگلیوں کے نشان موجود ہیں اور کہا تو نے مجھ سے فلاں چیز چار پیسے کو مول لی تھی، وہ میری دے، میں نے کہا میرے پیسے نہیں، یہ کٹار پانچ سو روپے کی ہے یہ تو لے لے، اس نے جواب دیا کہ اس کو میں کیا کروں گا غرض بہت بحث رہی اس عرصہ میں وہی شخص فوت شدہ تلاش کرتے کرتے وہاں آن پہنچے، انہوں نے کہا یہ مرے نہیں ہیں زندہ ہیں، میری ملاقات کو آگئے ہیں، بڑی مشکل سے انہوں نے چھڑایا، جب سے میں چار پیسے مانگتا ہوں، اور وحشت مزاج پہ آگئی ہے حضرت نے پانی پہ دم کر کے ان کو پلایا اور وحشت ان کی دور ہو گئی پھر ان کو اپنے ساتھ لے آئے وہ شخص تا مدتِ عمر خدمت میں حاضر رہے۔

(۳۸) ایک شخص متوطن آذربائیجان جو ملک عرب میں ہے جناب مولانا صاحبؒ کی خدمت میں آئے اور بیٹا بھی ان کے ساتھ تھا حضرت نے فرمایا اپنے بیٹے کو اگر

جیند ے میرے پاس چھوڑ دو تو اچھا ہے، اس نے قبول کیا، اور لڑکے کو چھوڑ کر چلا گیا، یہ لڑکا علم حاصل کر کے ہوشیار ہوا، ایک روز عرض کیا کہ میں نے کچھ بات نہیں دیکھی، حضرتؒ نے فرمایا اچھا تم آٹھ روز تک سورہ اِنَّا فَتَحْنَا شریف اس ترتیب سے پڑھو، نویں دن جہاں چاہو چلے جاؤ، اس طالب علم نے آٹھ روز پڑھ کر نویں دن جنگل کا راستہ لیا، طرح طرح کے جنگل اور دریا پیش آئے، ایک جنگل میں گیا، وہاں ایک بھیڑیا اس کی طرف آیا اور آٹھ وار اس پہ کیے، آخر ش اس کو چھری اپنے باپ کی کہ کمر میں موجود تھی یاد آئی، نکال کر بھیڑیئے کے ماری چھری زخم میں رہی، بھیڑیا بھاگ گیا، پھر یہ شخص ایک جنگل میں پہنچا کہ زمین اس کی نئی طرح کی تھی، بعدہٗ ایک شہر دیکھا کہ عمارت اس کی عمدہ طرز کی اور بہت خوب تھی شہر میں جا کر دیکھا کہ باشندے وہاں کے بہت شکیل اور بزرگ وضع تھے اس میں ایک بڑے بزرگ اس کو ملے اور حال پوچھا، اس نے بیان کیا آپ نے فرمایا کہ میرے گھر مہمان رہو، آخر ش اپنے گھر لے گئے، بہت خاطر تواضع کی اور اچھا کھانا کھلایا صاحب خانہ کی غیبت میں اس نے دیکھا کہ وہ چھری اس کی جو بھیڑیئے کے ماری تھی اور زخم میں رہ گئی تھی، ایک طاق میں دھری ہے، ہر چند اس نے چاہا کہ اٹھا لے لیکن ہاتھ میں نہ آئی، پھر صاحبِ خانہ تشریف لائے اور کھانا روبرو رکھا، اس کی نظر اس چھری پر تھی، صاحبِ خانہ نے پوچھا کیا ہے؟ اس نے کہا کچھ نہیں، بعد گفتگو وہ شخص بولے کہ ہم نہ انسان ہیں نہ جن نہ فرشتہ ہماری خلقت اللہ تعالیٰ شانہٗ نے علیحدہ کی ہے اور یہ ہمارے رہنے کے واسطے ہے اور ہم سے کام اسی طرح کے لیے جاتے ہیں، اور بھیڑیا میں ہی تھا جس کے تو نے چھری ماری تھی اور یہ زخم اسی چھری کا ہے اور میں تجھ کو فوراً مار ڈالتا لیکن یہ سبب شاہ عبدالعزیزؒ کا ہے تو کیا چاہتا ہے؟ اس نے کہا میں حضرت کی خدمت میں پہنچ جاؤں تو خوب ہے، انہوں نے کہا

آنکھ بند کر و، پھر آواز آئی کھول دو۔ آنکھ کھولی تو دیکھا کہ مسجد جامع شاہجہاں آباد کے پاس کھڑا ہے فوراً جاکر جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے قدموں پہ گرا اور مدت تک رہا اور کمالات باطنی حاصل کیئے۔

(۳۹) ایک سال امساک بارش ہو کر آثار قحط نمودار ہوئے تمام زراعت خشک اور گھر برباد ہوئے، چاروں طرف سے آدمی بغرض حصول تدبیر دفع اس بلا کے جناب مولانا صاحبؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضرت دعا کیجیئے کہ آپ کی دعا کی برکت سے ہم لوگ اس بلا سے نجات پاویں یا تدبیر فرماویں کہ اس کی پیروی میں سرگرم ہوں، حضرتؒ نے فرمایا کہ تمہاری جماعت سے چند آدمی منتخب ہو کر پرانے شہر میں جائیں اور تلاش کریں، ہیجڑوں کا ایک گروہ ملیگا ان میں سے جو شخص پشواز وغیرہ سامانِ رقص پہنے ہو اس کو علیحدہ لے جاکر فقیر کی طرف سے سلام کہنا اور مدعا دلی عرض کرنا، جو وہ حضرت تدبیر فرماویں اس پر عمل کرنا۔ چنانچہ چند آدمی اسی وقت مولانا صاحب کی خدمت سے اٹھ گئے اور مخنثوں کے گروہ سے ملاقات کی اور حسب الارشاد جناب مولانا صاحب کے شخص خاص کو علیحدہ لے جاکر التجا نہ دل باران رحمت میں مبالغہ کیا تو وہ صاحب بولے تو سہل کیا ہاتھ آنے والے تھے لہذا حسبِ عادت اپنے ہم پیشوں کے ساتھ تالیاں بجا کر فرمایا کہ تم اور تمہارا بھیجنے والا دونوں احمق ہو، مولوی صاحب نے تم سے ہنسی کی ہے ورنہ مجھ سے اور اس قسم کی التجا سے کیا مناسبت اور بھی بہت سی تانیں اڑائیں، لیکن چونکہ بڑے کامل کے بھیجے ہوئے تھے، انہوں نے ایک نہ سنی وہ اپنا راگ گاتے یہ سب اپنی رام کہانی کہتے ساتھ ہو لیے، جب ان بزرگوار نے دیکھا کہ اب بدون انجامِ حاجت ان لوگوں سے عہدہ برآئی محال ہے اور نشان دادہ ایک کامل کے ہیں تو فرمایا خیر صاحبو! مولانا صاحب کے ارشاد سے مجبور

ہوں آج شب کو میں اور میرے ہمراہی اس باغ میں جو جانب راست درگاہ ، حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ہے ، جمع ہوں گے ، تم جاکر جناب مولانا صاحب سے میرا اسلام عرض کر کے گذارش کرو کہ میں انجام وہی ایسی خدمت کے لائق نہ تھا جو میرے لیے تفویض فرمایا ، ہاں اب جو میری نسبت اس قسم کا ارشاد ہوا تو اللہ بہ برکت ارشادِ حضرت یہ مرتبہ مجھے حاصل ہوا ، لیکن تاوقتیکہ آپ کے دست مبارک دعا کے لیے نہ اٹھیں گے یہ بلا سر سے نہ جاوے گی پس یہ واپس آنے اور جیسا کچھ کہا تھا عرض کیا ، آپ نے فرمایا اگرچہ فقیر میں بوجہ فقدان طاقتِ رفتار اور باعثِ ضعف قوی گنجائش طے کرنے کسی قدر مسافت کی بھی نہیں ہی مگر جس طرح ممکن ہوگا بعد نماز عشاء تمہارے ساتھ چلوں گا ، جب وہ دن باقی ماندہ گذر گیا اور رات ہوئی تو جناب مولانا صاحب بعد نماز عشاء و اورادِ معمولی گروہِ کثیر کے ساتھ تشریف فرمائے جائے موعودہ ہوئے دیکھا تو وہ صاحب بھی مع اپنے ہمراہیوں کے حاضر موجود ہیں ، اس وقت حسب الارشاد جناب مولانا صاحب کے سب لوگ دو زانو باادب ہو بیٹھے اور خود حضرت مراقب ہوئے ، اس قدر کہ نصف سے رات متجاوز ہوگئی جب آپ نے مراقبہ سے سر اٹھا کر فرمایا کہ لو صاحبو ! وقتِ اجابت ہے ، جس شخص کی جو آرزو ہو خدا سے مانگے ، فقیر کو امید ہے کہ کوئی شخص محروم نہ رہیگا ، چنانچہ جملہ دست بدعا ہوئے اور علاوہ خواہش بارانِ رحمت کے جو جس نے چاہا فوراً ظہورِ اجابت کا آثار پایا اور جناب مولانا صاحب نے صرف واسطے نزولِ آبِ رحمت کے ہاتھ اٹھایا ، ان بزرگوار نے بھی مع اپنی جماعت مخلصوں کے صدائے آمین بلند کی کہ یک بیک غبار آندھی کا سر پہ چھا گیا ، جب ہوا کی کسی قدر شورش کم ہوگئی ، ابرِ تیرہ کا آثار نظر آیا ، ترشح ہونے لگی جناب شاہ صاحبؒ نے ہاتھ دعا سے کھینچا اور فرمایا کہ صاحبو ! جلد یہاں سے شہر کا

راستہ لو، ورنہ پھر کثرتِ بارش سے شہر کا پہنچنا دشوار ہو گا پس اسی وقت لوگ چلدیے اور شہر میں آکر پناہ لی اور اس قدر بارش کی شدت ہوئی کہ ندی اور نالے بہہ گئے کسی کو ہوش پانی کی باقی نہ رہی، خلقت کی جان میں جان آگئی اور تمام مخلوقِ خدا کو بہ برکت دعائے جناب مولانا صاحب اس بلائے جاں ستاں سے رہائی حاصل ہو گئی۔

ملاقاتِ درویشاں

(۴۰) ایک درویش تشریف لائے اور سلام علیک کر کے بیٹھ گئے، اور پوچھا کہ بابا مولوی تم نے کس قدر کتابیں دیکھی ہوں گی مولوی اسماعیل صاحب نے جو اس وقت حاضر تھے، کہا کہ اس کلاں محل کی جس قدر اینٹیں ہوں گی، آپ نے کہا کہ الحقیقت درویش نے کہا کہ حاصل اس کا پھر حضرت آبدیدہ ہوئے اور وہ درویش بھی، بعد اس کے درویش بزرگ نے فرمایا کہ اللہ تم سے راضی رہے اور تم اللہ سے راضی رہو بعد اس کے تشریف لے گئے۔

(۴۱) ایک روز مولانا صاحب مدرسہ میں تشریف رکھتے تھے، کئی فقیر سندھ گشا میں آئے اور آپ کو سلام کیا حضرت فوراً مع ان فقراء کے دالان اندرونی مدرسہ میں گئے اور پردے ڈلوا دیئے اور باہر دالان کے ایک شخص تعینات کیا کہ کوئی نہ آنے پائے، کچھ دیر تک ان فقراء سے گفتگو رہی، بعد اس کے وہ سب رخصت ہو چلے۔

(۴۲) ایک جگہ مجمع فقراء کا تھا اور حضرت مولانا صاحب تشریف لیے جاتے تھے، درویشوں نے کہنا شروع کیا کہ ایسوں ہی نے منصورؒ کو دار پہ کھچوایا اور شمس تبریز کی کھال اتروائی، اس وقت حضرت کے ہاتھ میں تسبیح تھی ایک نے کہا حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے جو فرمایا ہے ؎

بزباں تسبیح و در دل گاؤ خر   ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

آپ نے فرمایا کہ شاہ صاحب سچ کہا، اب یہ ایسی تسبیح ہے، اس پر وہ نادم ہوئے اور عذرات کیے۔

(۴۳) بعد نماز جمعہ دو شخص نوجوان نے ایک مسئلہ کہ بہت مشکل تھا مولانا صاحب سے پوچھا۔ آپ نے جواب دیا، کہا کہ آپ نے درست فرمایا، حضرت نے فرمایا کہ تم کو علم ہے، انہوں نے کہا کہ نہیں، پھر آپ نے فرمایا کہ تم نے کیونکر جانا کہ درست ہے، انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے یہ مسئلہ جناب حضرت علی مرتضیٰ امام المتقین کرم اللہ وجہہ سے پوچھا، آپ نے اسی طور سے فرمایا تھا حضرت نے پوچھا تب تمہاری عمر کتنی تھی؟ انہوں نے کہا کہ پانچ سو برس کی تھی، پھر وہ غائب ہو گئے وہ دونوں جن تھے۔

حکایات جن و پری

(۴۴) حضرت کے پاس ایک طالب علم تھا اس پر ایک پری عاشق تھی، ایک روز اس نے طالب علم سے کہا کہ تیرا میرا انتشار ہو گیا ہے، اس پر ایک جن جو بڑا عامل ہے، تجویز ہوا ہے، اس واسطے کہ یہ مکان شاہ عبدالعزیز کا ہے اور وہ آکر تم کو مار ڈالے گا، اس طالب علم نے مولوی رفیع الدین صاحب سے (جو حضرت مولانا صاحب کے بھائی تھے) عرض کیا انہوں نے فرمایا کہ تم کلام مجید کھول کر تلاوت کرو، وہ گیا اور حجرہ میں چراغ جلا کر بیٹھا اس میں ایک جھونکا ہوا کا آیا اور چراغ گل ہو گیا اور اس نے غل مچانا شروع کیا کہ کوئی میرا گلا گھونٹتا ہے اور طالب علم دوڑے اور چراغ سے دیکھا تو کلام مجید ایک طاق میں رکھا ہے اور طالب علم پڑا ہے بعد تھوڑی دیر کے وہ پری آئی اور بیان کیا کہ آج تو چھوڑ کر چلا گیا لیکن کل ضرور مار ڈالے گا دوسرے روز وہ پھر اسی طرح بیٹھا اور ایک دفعہ اس سے تیز ہوا چلی

اس کے بعد ٹھہر گئی پھر اس پری نے بیان کیا، فی الحقیقت تیرے مارڈالنے کو آیا تھا، لیکن دو جن بادشاہ کی طرف سے تعینات ہیں، بروز جمعہ و منگل جناب مولانا صاحب کا وعظ سن کر رات کو بادشاہ کے سامنے بیان کرتے ہیں، آج وہ بادشاہ کے سامنے گئے، عرض کیا کہ فلاں جن جو بڑا عامل ہے، شاہ عبدالعزیز صاحب کے مقابلے کو گیا ہے، بادشاہ نے سن کر دو جن کو حکم دیا کہ اس کو پکڑ لاؤ چنانچہ بموجب حکم بادشاہ وہ گرفتار ہو کر قید ہو گیا۔

(۴۵) ایک شخص نے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ فیمابین میرے اور میری زوجہ کے کمال محبت تھی، بوقتِ شب اس کو حاجت پیشاب کی ہوئی، اس نے مجھے کہا کہ ذرا میرے ساتھ چلو تو میں پیشاب کر لوں، میں اس کے ساتھ گیا، اور وہ پائخانہ میں گئی، میں دروازہ پر رہا، تھوڑی دیر کے بعد کسی نے کہا ارے چھچھو! اسے لے جا پھر دیر ہوئی تو میں نے اندر پائخانہ کے جا کر دیکھا تو کچھ اس کا پتہ نہ ملا، لاچار ہو کر تڑپنے لگا آخرش نہایت مضطرب ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں، طاقت ایک دم کے صبر کی نہیں جناب مولانا صاحبؒ نے فرمایا رات ہونے دو، جب رات ہوئی تو آپ نے فرمایا، کہ فلاں محلہ میں مجلس سرود کی ہے، تم جا کر وہاں بیٹھ رہو، جب مجلس برخواست ہو گی تو سب خلقت چلے گی، بعد اس کے طوائف آویں گی اور سب سے پیچھے ایک شخص بہت ضعیف طوائفوں کا اسباب لیے ہوئے آویں گے، یہ رقعہ جو میں تم کو دیتا ہوں ان کو دینا، اس نے ایسا ہی کیا، بعد آدھی رات کے وہ بزرگ تشریف لائے اور رقعہ اس نے دیا، وہ بہت خفا ہوئے، بعد اس کے وہ رقعہ اپنے سر پہ رکھا اور دو خذف ریزہ منگا کر ان پہ کچھ لکیریں کھینچیں اور فرمایا کہ یہ دونوں ٹھکریاں یہاں ڈال دو، تم کو طرح طرح کی شکلوں کی خلقت نظر آوے

گی، تم کچھ خوف مت کیجیو آخر ایک شخص تخت نشیں آوے گا یہ ٹھیکری وہ ور
اس کو دکھانا، اس نے ایسا ہی کیا، اس تخت نشین نے ایک شخص بھیج کر اس کو بلایا
اور حال پوچھا اور بہت خوش ہوا کہ تیرے سبب سے یہ حکم حضرت کا میرے نام آیا
بعدہٗ اس کے بادشاہ نے حکم دیا کہ دیکھو کوئی شخص غیر حاضر ہے ملازمانِ حضوری
وبحری وبری سے صرف ایک شخص غیر حاضر تھا، بموجب حکم وہ بلایا گیا اس نے
عرض کی کہ فی الحقیقت میں اڑا چلا جاتا تھا، اس شخص نے میرا نام لے کر کہا، اس
کو لے جا، جب میں اس عورت کو لے گیا، مگر وہ میری ماں کی برابر ہے میں نے
سوائے اس کی خدمت کے اور کچھ نہیں کیا اور چھچھوندر کو ر ثقہ تھا، اس شخص
مدعی نے اس کے کلام کی تصدیق کی، پھر بادشاہ نے اس عورت کو اس کے شوہر
کے حوالے کیا اور بہت سا مال اس کو دیا اور چھچھو کا قصور معاف کیا۔

(۴۶) نواب سعادت یار خاں صاحب روسائے دہلی سے حسن خداداد میں
مشہور تھے، اپنے مکان شب خوابی میں سوتے تھے کہ یکایک کواڑ کمرہ کے جو بند
کر دیئے گئے تھے اندر خود کھل گئے اور ایک عورت کہ جس کے چہرہ پر نظر کی خیرگی
ہوتی تھی بازیور ولباس عمدہ نہایت چست و چالاکی سے نواب صاحب کے پاس
آ بیٹھی، اور بیان کیا کہ میں سلطان محبوب شاہ کی دختر ہوں جو بادشاہ جنات مغربی
واقع دامن کوہِ قاف کا ہے، عرصہ سے تمہاری دلدادہ ہوں، ہر چند کوشش
کی اور چاہا کہ تمہارے پاس آؤں، مگر کوئی موقع ایسا دلخواہ جو آج حاصل ہے ہاتھ
نہ آیا، اب تمنا میری یہی ہے کہ مدعا دلی حاصل کروں، جیسا کہ اپنی امید پر غم
کھایا ہے خوشی کے ساتھ بدلا کر لوں، ہر چند کہ نواب صاحب کو انواع انواع
کے اندیشے پیش نظر رہے لیکن موقع پر منہیات سے بچنا اور بدلیری تمام لاحول
پڑھ کر وسوسہ شیطانی کو دفع کرنا بجز امدادِ حق کب ممکن ہے بلا تامل مشغولِ عشرت

ہوئے، چند ساعت بہ راز و نیاز باہم رہ کر پری زاد رخصت ہوئی، اس روز سے یہ معمول ہو گیا کہ ایک وقت معینہ پر شب کو وہ عورت آتی اور بعد کامیابی چلی جاتی، جب اسی روش پر قریب ایک سال کے گذر گیا تو ایک شب خلاف وقت وہی عورت با حال پریشان آئی اور بیان کیا کہ اے عزیز جلد اٹھ اور اپنی حفظ جان کی تدبیر کر کیونکہ میرا باپ اس بھید سے واقف ہو گیا ہے اور غضبناک ہو کر دیو زاد تیری ہلاکت کے لیے معین کیے ہیں غالباً آج صبح تک تجھ کو زندہ نہ چھوڑیں گے، میری یہ آخری ملاقات سمجھو میں اب یہاں سے جاؤں گی فوراً زنجیر گراں بار پہنا کر قید کی جاؤں گی، مگر یاد رکھنا میں بھی ایک دن اسی قید میں تیرے غم جدائی میں جان سے جاؤں گی، یہ کہہ کر وہ رخصت ہوئی، ادھر نواب صاحب نہایت گھبرائے مثل ہے کہ ملا کی دوڑ مسجد تک ننگے پاؤں اور ننگے سر نہایت اضطراب کے ساتھ جناب مولانا شاہ عبد العزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ کا راستہ لیا جب وہاں پہنچے، ہر چند خادموں نے اندر جانے سے منع کیا لیکن یہ ایسے بے ہوش تھے نہ اپنی کچھ خبر تھی ... بے اختیار جس مکان میں شاہ صاحب مراقب تھے جا قدموں پر گر پڑے، جناب مولانا صاحب بھی مراقبہ سے ہوشیار ہو گئے اور فرمایا کہ نواب صاحب اس وقت ایسے مضطرب الحال ہو کہ تمہارا آنا کسی افتاد سخت سے خالی نہیں، فرمائیے خیر تو ہے؟ جب انہوں نے تمام حال پر ملال اپنا از ابتدا تا انتہا مفصل بحضور جناب شاہ صاحب عرض کیا، حکم ہوا کہ اگرچہ کردار تمہارا ایسی سزا کے لائق ہے، جیسا کہ تم نے کار بد کیا، اس کا نتیجہ بھی پانا ضرور تھا مگر فقیر کسی ملتمس کی التجا کو رد کرنا پسند نہیں کرتا کہ عادت جبلی اور ہدایت جد امجد اسی طرح پر ہے خیر تدبیر اس کی معقول کی جاوے گی آج کی شب تم یہاں مکان فقیر پر سو رہو بلکہ فلاں حجرہ میں استراحت فرماؤ، تھوڑی دیر میں فقیر اس عورت کے باپ کو

بلا کر جان بخشی کرا دے گا، اطمینان رکھو پس نواب صاحب وہاں سے بدل جمعی تمام اٹھے اور ایک حجرہ میں جو نزدیک عبادت گاہ جناب شاہ کے تھا، گئے اور نصف پلنگ زیر آسمان و نصف زیر سقف مکان بچھا کر آرام کیا قریب تھا کہ غافل ہو کر سو جاویں کہ یکایک ایک بھاری پتھر نہایت زور و شور سے نواب صاحب کی پائنتیوں پر ایسی سختی سے گرا کہ گویا اس کے صدمے سے پس کر خاک برابر ہو گیا، ادھر اس کا واقع ہونا ان حضرت کی نیند ہوا ہو گئی چیخ مار کر اور بدحواس ہو کر جناب شاہ صاحب کے اوپر آگرے اور بے ہوش ہو گئے جناب مولانا صاحب نے کچھ پڑھ کر دم کیا فوراً ہوش آگیا؟ دیکھا کہ علاوہ جناب شاہ کے پانچ شخص، سردار صورت نہایت قوی ہیکل باادب حضور میں ایستادہ اور حضرت فرماتے ہیں کہ یہی شخص تمہارا گنہگار ہے، اور مجھے بطور سفارش تمہاری خدمت میں پیش کر کے چاہتا ہے کہ آپ اس کی خطا سے درگذر فرما کر جان بخشی کر دیجیے، کہ اب تو میرے پاس آ پڑا، اگر آپ میرا کہنا قبول نہ کریں گے تو جیسی ذلت اس کے ہاتھ سے آپ کو ہوئی ویسی ہی فقیر اپنی ذلت آپ کے ہاتھ سے تصور کرے گا، پس وہ لوگ اس کلام سے نہایت منفعل ہوئے اور جناب شاہ صاحبؒ کے قدموں پہ گر کر بوسے دئے اور نواب کی خطا سے درگذرے اور اسی وقت پانچوں شخص جناب شاہ صاحب سے دست بوس ہو کر وہیں غائب ہو گئے۔

(۴۷) ایک شخص نے اپنے فرزند دلبند کی نسبت کسی شریف کے ہاں دہلی میں قرار دی، جب لڑکی کے والد نے سامانِ شادی حسبِ دلخواہ جمع کر لیا، ماہ و تاریخ مقرر کر کے بارات بلائی ادھر سے نوشاہ کا باپ بھی اپنی حیثیت کے مطابق بھائی بند، دوست آشنا، گاڑی گھوڑے با فراط ہمراہ لیکر حاضر ہوا، میزبان نے مہمانوں کی دل کھول کر دعوت کی اور حسبِ دستور بعد نکاح جہیز دیکر دختر کو

رخصت کیا، برات نے جو رخصت پائی تو ایک منزل قطع کر کے کسی مقام پہ بغرض ناشتہ خوری قیام کیا، جو مرد تھے وہ رفع حاجات کے واسطے گئے اور مستورات ہمراہی کے واسطے ایک قنات ایستادہ کر دی تاکہ احتیاج بول و براز سے تکلیف نہ اٹھائیں سب عورتوں نے یہ صلاح کی کہ پہلے دلہن کا تمام ضروریات سے فارغ ہو لینا نہایت ضروری ہے شاید اس کو حاجت ہو اور باعث لحاظ کے جو اس وقت دلہن کو ہوتا ہے نہ کہہ سکے، سب نے پسند کیا اور دلہن کو پس قنات جا بٹھایا، جب دیر ہوئی تو بیبیوں نے جا کر دیکھا تو دلہن کا نشان نہیں، حیرت زدوں نے باہر آکر بیان کیا، خدا کی قدرت ہے کہ یا تو وہ سامان خوشی کا تھا، یکایک سامان غم ہو گیا عورتوں نے بہت گریہ زاری کی، آخرش کوئی ساکت کوئی ششدر کوئی کسی کی طرف دیکھ کر چپ رہ گیا، پھر تلاش کی فکر ہوئی، سواروں نے چاروں طرف گھوڑے دوڑائے راہ براہ کسی سے پوچھا پتہ لگایا، مگر وہ ایسی کب ڈوبی تھی کہ سہل تہ آتی سب مجبور ہو کر کوئی دس کوس کوئی بیس کوس سے واپس آئے اور کمال یاس سے آہ بھر کر چپ ہو بیٹھے تمام بارات کو اس پریشانی میں چار شبانہ روز بے آب و دانہ گذر گئے، نہ یہ ہمت وجرأت جو بے دلہن وطن کو چلے آئیں نہ یہ مقتضائے حمیت کہ دہلی کو جو نزدیک تھی لوٹ جائیں، اس اثناء میں ایک شخص کا وہاں گذر ہوا گویا ان مصیبت زدوں کو خضر مل گیا، آگ کے تجسس سے جو اس قنات کے نزدیک گیا، حال دریافت کیا، براتیوں نے تمام سرگزشت اور اپنی پریشانی رو رو کر سنائی، اس وقت مسافر، نو وارد نے کہا کہ واقعی درد تمہارا لادوا ہے مگر پھر بھی تدبیر شرط ہے سب نے بالاتفاق پوچھا کہ فرمایئے کیا کریں ہم سے تو کچھ بن نہیں آتا، جو تدبیر آپ ارشاد فرماویں اس کے انجام دینے میں ہم سب بجان و دل حاضر ہیں، اس نے کہا اے صاحبو! میں دہلی جاتا ہوں، چند سوار تیز رفتار اور ایسے کہ جن کی صورت ظاہری

سیرت باطنی سے مناسبت رکھتی ہو میرے ہمراہ کردو تو میں دہلی میں ان کو جناب
مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے پاس لے جاؤں اور تمام حال گوش گزار خدام
والا کرکے اس درد کی دوا کا طالب ہوں، میرے نزدیک ان حضرات سے بہتر ایسے
درد کا کوئی دوسرا طبیب نہیں پس سب کے دلوں نے یہ امر تسلیم کیا اور ہماری
ہمت قوی ہو گئی، چند آدمی جو اس بارات میں ثقہ تھے تیز رفتار گھوڑوں پر
سوار ہو کر اس ہادی کے ساتھ ہو لیے اور آستانہ جناب مولانا صاحب پر جاکر بعد
حصول قدمبوسی کے سب سرگذشت اپنی من وعن عرض کی، آپ نے فرمایا کہ روز
وقوع اس واقعہ کے فقیر کو اس حال کی خبر ہو گئی تھی اور فقیر تمہارا منتظر بھی تھا۔
خیر اطمینان رکھو، خانقاہ میں فروکش ہو، جب یہ لوگ کھانے پینے سے فارغ ہوئے
اور ماندگی راہ رفع ہوئی تو پھر حاضر حضور ہو کر امیدوار توجہ ہوئے آپ نے فرمایا
کہ تم اس وقت دو روٹیاں آرد ماش کی تیل سے چپڑ کر چاندنی چوک میں لے جاؤ
وہاں ایک خارشی کتا ملے گا، تم ایک روٹی اس کے روبرو رکھ دینا گو وہ تمہارے
اوپر کیسا ہی حملہ کرے اور ڈراوے لیکن خوف نہ کرنا اور جگہ سے نہ ہلنا جب وہ
کتا روٹی کھالے تو تم دوسری روٹی بھی اس کے روبرو رکھ دینا اور گھوڑے
تیار رکھنا جب وہ کتا روٹی کھا کر کسی طرف قصد کرے تو تم گھوڑوں پر سوار
ہو کر جہاں تک وہ جائے اس کے ساتھ جانا، پیچھے نہ رہ جانا ورنہ سہل کام مشکل
ہو جاوے گا، چونکہ یہ آدمی فہمیدہ تھے وہاں سے ہر ایک بات خوب ذہن نشین
کرکے چاندنی چوک میں آکر حسب فرمودہ جناب شاہ صاحب کتا پایا کہ وہ قبل
روٹی دینے کے بہت کچھ ان پر چیخا چلایا، حملہ آور ہوا لیکن کیا ملنے والے تھے الٹے ساتھ
اور اپنا کام کیے گئے یہاں تک کہ وہ دونوں روٹیاں کھلا رقعہ اس کے گلے میں
باندھ اور گھوڑوں پر سوار ہو کر قریب بیس کوس اس کے تعاقب میں چلے گئے

اور بعد طے اس قدر مسافت کے اس کتے نے ایک مقام پر ٹھہر کر پنجوں سے زمین کھودی اور تھوڑے عمق پر ایک دروازہ وسیع نظر آیا تو یہ سب باہر کھڑے رہے اور وہ کتا اندر دروازے کے چلا گیا تھوڑے عرصہ میں چند آدمی سن رسیدہ بہ وضع لباس انسانوں کے اسی دروازہ سے معہ دلہن کے باہر آئے اور مطلوب ان کا حوالہ کیا اور کہا کہ جناب مولانا صاحب سے ہمارا سلام کہہ کر گذارش کرنا کہ ہمارے گلہ میں ایک شخص پاجی نے ایسی حرکت کی کہ پاداش ایسے کردار بیہودہ کا نہایت سختی سے کر دیا گیا چونکہ یہ خطا ہم سے بذاتہ سرزد نہیں ہوئی اور گنہگار اپنی سزائے کردار باحسن الوجوہ پاچکا لہذا امیدوار ہیں کہ یہ خطا ہماری معاف فرمائی جاوے گی، پس اس قدر کلام کر کے وہ صاحب جو اس دروازے سے تشریف لائے تھے، اسی راہ سے واپس چلے گئے بعد تھوڑے عرصہ کے وہی اسی حیثیت سے باہر آیا اور جس طرح پر کہ زمین کو شگاف دیا تھا بند کر کے جانب دہلی رخ کیا اور یہ سوار بھی اس کے جلو میں چلے وہ آگے آگے یہ لوگ معہ عروس پیچھے پیچھے دہلی آپہنچے اور خدمت بابرکت جناب شاہ صاحب میں حاضر ہو کر بعد ادائے شکریہ اور حصولِ اجازت کے برات سے جو اس جنگل میں تباہ پڑی تھی، آملے اور سب حال از ابتدا تا انتہا بیان کیا، سب کو حیرت ہوئی اور جناب شاہ صاحب کے معتقد ہو کر وقتاً فوقتاً مرید ہوئے۔

(۴۸) ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مولانا صاحب مدرسہ میں تشریف رکھتے تھے اور چند طالب علم بھی حاضر تھے از انجملہ ایک طالب علم بہت حسین تھا، یکایک خوفزدہ ہوا، حضرت نے فرمایا کیا ہے؟ عرض کیا کہ ایک عورت سامنے کھڑی ہے اور مجھ کو ہاتھ سے بلاتی ہے، آپ نے فرمایا کہ تم خوف مت کرو، اس کے پاس جا کر دریافت کرو کیا کہتی ہے، طالب علم گیا، عورت نے

کہا کہ میں تم پر روز پیدائش سے عاشق ہوں اور فی زمانہ ایک جن بھی مجھ پر ایسا ہی عاشق ہے جیسے کہ میں تم پر اس جن کو یہ حال معلوم ہو گیا ہے کہ میں تم پر عاشق ہوں اس کا ارادہ ہے کہ آج بعد نماز مغرب یہاں آکر تم کو زندہ نہ چھوڑے طالب علم یہ بات سن کر حضور میں واپس آیا اور جو سنا تھا گذارش کیا، حضرت نے فرمایا کہ اچھا اس عورت سے کہدو کہ اب جاؤ اور جب چاہے آیا کرو وہ عورت چلی گئی اور بعد مغرب طالب علم بے چارہ کا کسی نے گلا گھونٹا حضرت نے اٹھ کر ایک طماچہ اس کے مارا وہ اچھا ہو گیا، وہ عورت ہنستی ہوئی آئی اور کہا اس طماچہ سے اس جن کے زخم ہو گیا شاید جانبر نہ ہو، اس کے بعد چلی گئی پندرہ بیس روز کے بعد پھر وہ جن آیا اور طالب علم کا گلا گھونٹا حضرت مولانا صاحب نے اٹھ کر دو طماچے منہ اور گردن پر اس کے مارے پھر وہ عورت آئی اور خوش ہو کر بیان کیا کہ طماچہ کے صدمہ سے اس جن کا سر کٹ گیا طالبعلم نے یہ حال حضرت کے روبرو بیان کیا آپ نے اس کی کفِ دست پر انگشتِ اشرف سے کئی خط کھینچے اور مٹھی بند کرا دی اور فرمایا کہ اس عورت کے سامنے جا کر کھول دو، اس نے ایسا ہی، عورت نے کہا میں نے تم کو کچھ تکلیف نہیں دی تھی، لیکن تمہاری یہی خوشی ہے تو میں جاتی ہوں، تم مٹھی بند کر لو، اس نے مٹھی بند کر لی، وہ چلی گئی۔

(۱۹۴) حضرت مولانا صاحب کی ایک لونڈی حالت نزع میں آیہ شریفہ "وادخلی فی عبادی وادخلی جنتی" پڑھنے لگی، حاضرین کو تعجب ہوا اور اس کنیزک سے اس آیت کے پڑھنے کا باعث پوچھا اس نے ہاتھ اٹھا کر بتایا کہ مجھ کو یہ دو آدمی پڑھاتے ہیں مولانا صاحب کو اس حال کی اطلاع دی گئی آپ نے فرمایا، اس سے کہو ان پڑھانے والوں سے جو واقع میں فرشتے

ہیں، دریافت کرے کہ کس عمل کے باعث خداوند تعالیٰ نے اس کو جنت عطا فرمائی، چنانچہ بعد استفسار لونڈی نے جواب دیا یہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بازار سے روغن زرد خرید کر لایا تھا، تو نے اس کو آگ پہ گرم کیا اس میں ایک روپیہ برآمد ہوا، وہ روپیہ تو نے مالک روغن زرد خرید کو واپس دیا اور خود تصرف نہیں کیا، یہ دیانت اور امانت تیری خداوند تعالیٰ کو پسند آئی اور اس کے عوض میں بہشت عطا فرمائی۔

یادداشت

(۵۰) مسٹر ولیم فریزر صاحب بورڈ دہلی نے کہا کہ میں بحکم سرکار ولایت کابل جاتا ہوں، حضرت مولانا نے حال راستہ کا مفصل بیان فرمانا شروع کیا، فریزر صاحب نے سب حال انگریزی میں لکھ لیا، کسی مقام پہ بفاصلہ بعید حضرت مولانا صاحب نے چند درخت اور ایک چاہ فرمایا تھا، فریزر صاحب جو وہاں پہنچے چاہ نہ تھا، لوگوں سے پوچھا، انہوں نے ناواقفیت بیان کی، ہنگام واپسی صاحب موصوف اس جگہ قیام پذیر ہوئے اور موضع کے قریب کے باشندوں سے بلاکر دریافت کیا، انہوں نے چاہ تبلا یا اور کہا زمین میں دب گیا ہے، صاحب نے اس مقام کو کھدوا کر دیکھا تو واقعی چاہ تھا جب صاحب دہلی آئے اور جناب مولانا صاحب کے پاس حاضر ہوئے تو صاحب نے عرض کیا جو راستہ میں آپ نے مقام و نشان تبلائے تھے، سب پائے لیکن چاہ نہ ملا حضرت نے فرمایا چاہ وہاں ضرور ہے، مٹی میں دب گیا ہوگا پھر صاحب نے مفصل حال بیان کیا۔

(۵۱) ایک روز حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ عمر شباب میں مجھ کو ساٹھ ستر ہزار شعر عربی، فارسی و ہندی یاد تھے اب بھی دس گیارہ ہزار یاد ہوں گے پھر آپ نے ایک رباعی جو جناب سرورِ کائنات کی شان میں تصنیف فرمائی تھی

پڑھی

مابا صحی۔ یا صاحب الجمال و یا سید البشر ۔ من وجہک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہ ۔ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

(۵۲) روایت ہے کہ ایک انگریز مقابلہ کے لیے آپ کے پاس آیا عربی و فارسی میں دستگاہ کامل رکھتا تھا حضرت مولانا صاحب جامع مسجد دہلی میں وعظ فرما رہے تھے کہ اس نے آتے ہی عرض کیا کہ حضرت میرے سوال کا جواب دیجیے آپ نے فرمایا کہو اس نے ایک شعر پڑھا ؎

کسے بگفت کہ عیسیٰ ز مصطفیٰ اعلیٰ است ۔ کہ ایں نبی بہ زمین دفن و آں بادج سماست

اور کہا اس شعر سے بلندی رتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ظاہر ہوتی ہے کہ وہ آسمان پر ہیں اور آپ کے نبی زیر خاک ۔ حضرت مولانا صاحب نے اسی وقت اس کے جواب میں شعر پڑھا ؎

بگفتمش کہ نہ ایں حجت قوی باشد ۔ حباب بر سر آب و گہر تہ دریاست

فرمایا یوں سمجھنا چاہیے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام عالم بالا میں بمنزلہ حباب کے ہیں اور ہمارے پیشوا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مثل گوہر نایاب جو دریا کی تہ میں رہتا ہے ، کہتے ہیں کہ وہ انگریز یہ تقریر سن کر پھڑک گیا ، چونکہ مشیت ایزدی میں اس کے لیے فلاح تھی اسی وقت مسلمان ہو گیا ۔

(۵۳) روایت ہے کہ رمضان شریف میں حضرت شاہ غلام علی شاہ صاحب قادری نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ حضرت شب قدر کب ہے آپ نے فرمایا بائیسویں شب ایک شخص نے آپ کے شاگردوں میں سے عرض کیا ، بائیسویں شب کی تو کہیں خبر نہیں ، فرمایا ایک روایت یہ بھی تو ہے کہ شب قدر تمام سال میں دائر ہے ، الحاصل شاہ صاحب موصوف نے

شب قدر اسی شب پائی اور دوسرے دن حضرت کا شکریہ ادا کرنے آئے
(۵۴) روایت ہے کہ ایک شیعوں کے بہت بڑے عالم نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ بی بی عائشہ جنتی نہیں، ان کے جنتی ہونے پر آپ کے پاس کیا دلیل ہے؟ فرمایا تم نے مذہب کی فلاں کتاب دیکھی ہے، اس نے کہا جی ہاں وہ تو بڑی معتبر کتاب ہے فرمایا اس کتاب میں لکھا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے ایک بار کسی حیلہ سے حضرت کی مہر نبوت کا بوسہ لے لیا تھا سو وہ جنتی ہوا اس عالم نے کہا ہاں اس میں کیا شک ہے تو حضرت نے فرمایا جب یہ بات ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے جنتی ہونے میں کیا شبہ ہے جو برسوں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلوئے مبارک میں رہیں اس عالم نے سنتے ہی اپنے مذہب اور اعتقاد سے توبہ کی اور سنی ہو گیا۔
(۵۵) ایک شہدہ نے حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ جناب آپ ہر ایک شخص کے سوال کا جواب دیتے ہیں میرے سوال کا جواب بھی عنایت ہو آپ نے فرمایا کہ کیا ہے، اس نے کہا ہم لوگ گولیاں جاڑے میں کھیلتے ہیں، اور اس موسم کے سوا دوسرے موسم میں ہمیں خواہش نہیں ہوتی اس کا کیا سبب ہے آپ نے فرمایا اس کے دو سبب ہیں ایک تو تمہیں اور ہمیں سب کو معلوم ہے، وہ یہ کہ گولیاں مثل اور بازیوں کے نہیں، جیسے گنجفہ اور شطرنج وغیرہ کے مکان میں بیٹھے کھیلے جاتے ہیں، اس کے لیے تو میدان کی ضرورت اور میدان میں دھوپ اور بارش کے موسم میں کھیلنا دشوار ہے، دوسرے ایک سبب اور ہے کہ وہ تمہیں معلوم نہیں ہمیں معلوم ہے اس نے عرض کیا ارشاد ہو، فرمایا گولی کھیلنے سے مقصود نشان کا اڑانا ہے جو شست کے جمنے پر موقوف ہے اور شست کا جمنا انجماد خون سے تعلق رکھتا ہے اور انجماد خون کا جاڑے

میں ہوتا ہے یہ تقریر سُن کر اور حاضرین مجلس بہت محظوظ ہوئے

(۵۶) روایت ہے کہ ایک انگریز نے حضرت سے سوال کیا کہ ہماری قوم کے سو پچاس آدمی جب کسی جگہ جمع ہوتے ہیں تو سب کے سب ایک ہی رنگ و روپ کے نظر آتے ہیں بخلاف آپ لوگوں کہ ہر ایک نئی طرح کا کوئی کالا، کوئی گورا، کوئی سانولا، اس کا کیا سبب ہے؟ حضرت نے فرمایا ایک طرح پہ ہونا کچھ فخر و مباہات کی بات نہیں کیونکہ سو گدھوں کو ایک جگہ جمع کیجیے تو سب ایک ہی رنگ کے جمع ہوں گے، بخلاف گھوڑوں کے کہ کوئی کمیت، کوئی سرنگ، کوئی سبزہ، کوئی نقرہ، کوئی سمند ہوتا ہے اور ان کے اوصاف بھی ویسے ہی ہوتے ہیں، طاقت و جوانمردی، دلیری، ملک گیری، یہ کمال گدھوں میں کہاں ہے وہ انگریز دم بخود ہو گیا اور شرمندہ ہو کر چلا گیا،

(۵۷) ایک انگریز نے شاہ صاحب سے سوال کیا، یہ جو آپ لوگ کہتے ہیں کہ کوئی چیز ایسی نہیں جو ہمارے قرآن میں نہ ہو، یہ بات سچ ہے؟ حضرت نے فرمایا ہاں سچ ہے۔ اس انگریز نے کہا بھلا کیمیا کا نسخہ کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا تانبا لاؤ چنانچہ ایک ٹکڑا تانبے کا کسی نے لا دیا۔ اس پہ آپ نے ایک آیت پڑھ کر دم کر دیا وہ سونا ہو گیا۔ تب اس انگریز نے کہا اچھا اگر کوئی دوسرا شخص یہ پڑھ کر سونا بنا دے تو حضرت نے فرمایا قرآن شریف کی تاثیر میں کوئی فرق نہیں۔ زبانوں کا فرق ہے

(۵۸) ایک شیعوں کا فاضل رندانہ لباس سے دہلی میں آیا شیعوں نے اس کی بہت سی آؤ بھگت کی اور بیس ہزار کی امداد بھی دی کہ کسی طرح شاہ عبد العزیز صاحب کو بند کر دو، انہوں نے تحفہ اثنا عشریہ لکھ کر ہمارا ناک میں دم کر دیا ہے اس نے کہا میں بھی اسی ارادہ سے آیا ہوں چنانچہ وہ ایک روز حاضر ہوا حضرت کا اخیر زمانہ تھا، عرض کیا میرا کچھ سوال ہے آپ جواب دیجیے فرمایا کہو کیا مطلب ہے

اس نے کہا مجھے تردد یہ ہے کہ مذہب شیعوں کا حق ہے یا سنیوں کا جس سے پوچھتا ہوں وہ اپنے ہی دلائل بیان کرتا ہے مگر میری سمجھ میں نہیں آتا آپ اس طور سے بیان فرمایئے کہ میں سمجھ جاؤں آپ نے فرمایا یہ تو بہت آسان بات ہے میں نے سمجھا تھا کہ کوئی مشکل بات پوچھتے ہو گے۔ اس نے کہا حضرت یہ بڑی مشکل بات ہے کہ ہر شخص دلائل علمی بیان کرتا ہے اور میں بے علم آدمی سمجھ نہیں سکتا کوئی بات ہو کہ بلا تردد سمجھ میں آئے۔ آپ نے فرمایا انشاء اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہو گا لیکن تم یہ بتاؤ کہ کس قدر استعداد رکھتے ہو، عرض کیا جو بات چیت آپ کرتے ہیں میں بخوبی سمجھ سکتا ہوں مگر اس کے خیال میں یہ بات تھی کہ کوئی بات آپ سے سن کر اس میں علمی ضوابط سے گرفت کروں، شاہ صاحب نے کہا تم تو بڑے شوقین ہو، کون سے شہر کے رہنے والے ہو، اس نے کسی جگہ کا نام لیا، فرمایا یہ تو کہو کہ جس محلہ میں تم رہتے ہو وہاں کے لوگ تو تمہیں خوب جانتے ہوں گے یا دوسرے محلہ کے، اس نے کہا یہ تو ظاہر ہے کہ اپنے محلہ کے لوگ دوسرے محلہ والوں کی بہ نسبت زیادہ شناسا ہوتے ہیں اور ہم محلہ ہونے کے بہت سے اسباب ہیں پھر فرمایا اس بستی والے تمہیں زیادہ جانتے ہیں یا دوسری بستی والے، اس نے کہا کہ اپنی بستی والے۔ پھر فرمایا اس ملک والے زیادہ واقف ہیں یا دوسرے ملک والے اس نے کہا کہ اسی ملک والے بہرحال زیادہ واقف ہیں اس وقت آپ نے فرمایا کہ جب ایسی بات ہے تو سمجھنا چاہیے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مکہ معظمہ میں ہوئی اور آپ نے وہاں سے مدینہ منورہ کو ہجرت کی اور کسی ملک میں اکثر سفر کا اتفاق نہ ہوا اب مکہ اور مدینہ میں جاکر دریافت کرو کہ حضرتؐ کا دین سنیوں کے مطابق تھا یا شیعوں کے، وہ سن کر چپ ہو رہا پھر آپ نے سوال کیا وہ کیا خصوصیت ہے کہ جس سے اُن میں اور اثنیوں میں فرق ہو

عرض کی معجزات ۔ تو شاہ صاحب نے کہا کہ جو خرقِ عادات نبی سے ہو تو اُسے معجزہ کہتے ہیں اور جو اس کے پیرو اور محب صادق سے ہو تو اسے کرامت کہتے ہیں تم تو ملکوں ملکوں پھرتے یہاں تک آئے ہو ظہورِ کرامت حضرت سید عبد القادر جیلانی رحہ اور سلطان نظام الاولیاء رحہ وغیرہ سنیوں سے سنا ہے یا نصیر الدین طوسی اور باقر اماد وغیرہ شیعوں سے، یہ بھی سن کر خاموش رہا پھر فرمایا خیر یہ تو کہو کہ تم جو یہاں تک آئے تو اپنے اہل و عیال و احباب وغیرہ کو کس کے سپرد کر کے آئے ہو، کہا میرا چچیرا بھائی ہے اور قرابت والے بھی ہیں ۔ فرمایا انہیں، معتبر سمجھا ہے یا خائن ۔ کہا اگر خائن جانتا تو سپرد ہی کیوں کرتا ۔ اس وقت آپنے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام چیزوں سے قرآن شریف بہت عزیز تھا چنانچہ رحلت کے وقت فرمایا کہ میں تم میں آل اور کلامِ الٰہی چھوڑتا ہوں ۔ اب کہو کہ قرآن شریف سنیوں کے سینے میں ہے یا شیعوں کے ۔ یہ بھی سن کر سکوت کیا پھر فرمایا کسی شخص کو کسی سے محبت ہوتی ہے تو وہ ہر کیف اس کی متابعت کرتا ہے خواہ ظاہری امور میں ہو یا باطنی میں اب سچ کہو کہ مجھ حقیر کی صورت اور وضع حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی روش پہ معلوم ہوتی ہے یا تمہاری، حاصل کلام حضرت نے ایسے بہت سے نظائر بیان فرمائے کہ اس سے سوائے سکوت کے اور کچھ بن نہ پڑا ۔ واللہ اعلم ۔

(۵۹) ایک مولوی ببر صاحب متوطن دہلی، دوسرے مولوی دہومن صاحب متوطن رامپور منیاراں ضلع سہارنپور، یہ دونوں ظاہر میں کچھ لکھے پڑھے نہ تھے لیکن بہ برکت صحبت جناب مولانا صاحب رحہ بڑے فاضل متبحر تھے، نواب مبارک علی خاں صاحب لکھتے ہیں کہ میں نے دونوں کو دیکھا ہے اور وعظ بھی سنا ہے مولوی ببر صاحب سے جو کہتے کہ وعظ فرمایئے تو وہ فرماتے کہ اچھا کچھ پڑھو جب

کلام مجید سے ایک رکوع پڑھ کر سنایا تو مولوی صاحب نے اس کا بیان کرنا شروع کیا اس وقت ان کو تمام کلام مجید اور جملہ صحاح ستہ کتابیں حدیث شریف کی سب حفظ تھیں اور تمام علوم منقول و معقول و علم معانی و کلام وغیرہ بیان ہوتے جاتے تھے، کسی نے کچھ غلطی سہواً یا قصداً کی تو آپ فرماتے کہ اس میں غلطی ہے معنی درست نہیں ہوتے پھر جو کلام مجید میں دیکھتے تو فی الحقیقت غلطی ہوتی تھی

(۶۰) جب حضرت مولانا صاحب کا اس دنیائے فانی سے انتقال ہوا ہے کئی دن سے کچھ کھانا نہیں کھایا تھا اور مرض کی شدت تھی وعظ کا دن آیا حضرت نے فرمایا مجھ کو پکڑے رہو، جب میں بیان کرنے لگوں تب چھوڑ دیجیو۔ ویسا ہی کیا پھر بدستور وعظ فرمانے لگے ہزار دں آدمی جمع ہوتے تھے اور جس قدر آواز اشخاص قریب کے کان میں پہنچتی اسی قدر اشخاص بعید کے کان میں پہنچتی تھی جس قدر عالم فاضل سمجھتا تھا اسی قدر جاہل سمجھتا تھا۔ راقم نے ایک مرتبہ بچشم خود دیکھا ہے کہ دو دکاندار زیور فروش آپس میں کہنے لگے کہ بھائی آج میرا جانا وعظ میں نہیں ہوا، تو گیا تھا، کیا بیان فرمایا تھا اس نے کل حال مفصل بیان کیا بعد اس کے وعظ آیہ شریفہ ذوی القربیٰ والیتامیٰ والمساکین وابن السبیل" کا فرمایا اور اس کے مطابق نقدی و اسباب سب تقسیم فرمایا بعد اس کے کچھ اشعار عربی کے پڑھے اور کچھ فارسی کے اور یہ شعر مشہور

من نیز حاضر می شوم تصویر جاناں در بغل" آپ نے فرمایا "من نیز حاضر میشوم تفسیر قرآں در بغل" اور بہت شعر ایسے کہ ایک مصرع مصنف کا اور دوسرا اپنا پڑھا کیے۔ پھر آپ نے فرمایا کفن میرا اسی کپڑے کا ہو جو میں پہنتا ہوں۔ کرتا آپ کا دھوتر کا اور گاڑھے کا پائجامہ ہوتا تھا۔ اور فرمایا کہ نماز جنازہ کی باہر شہر کے ہو اور بادشاہ میرے جنازہ پر نہ آوے، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور پچپن دفعہ نماز جنازہ کی ہوئی۔ جوق در جوق لوگ آتے تھے اور پڑھتے تھے

تاریخ وفات حضرت آیات اعداد اولاد امجاد امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت مولانا شاہ رؤف احمد صاحب

شاہ عبدالعزیز فخر جہاں — عالم علم آیت قرآں
صبح یکشنبہ ہفتمیں شوال — از بدن گشتہ روح او پراں
سن ہجری چو جستم از ہاتف — گفت اے نکتہ سنج قاعدہ داں
سال فوتش ز ہر عدد پیداست — از احد تا الوف زیں عنواں
خواہی از ہر عدد کہ تاریخش — اولاً چار چند کن پس ازاں
یک بیفزا و ضرب کن در دہ — پس ہمیں طرح بست آجاں
در صد و بست و چار باقی را — ضرب فرما تو اے فہیم زماں

پس بنقصاں یک عدد دریاب
فوت آں مفخر زمین و زماں

ایضاً از حکیم مومن خاں دہلوی

انتخاب نسخۂ دیں مولوی عبدالعزیز — بے عدیل و بے نظیر و بے مثال و بے مثل
جانب ملک عدم تشریف فرما کیوں ہوئے — آگیا تھا کیا کہیں مردوں کے ایماں میں خلل
ہے ستم اے چرخ تو کس کو یہاں سے لے گیا — کیا کیا یہ ظلم تو نے بیکسوں پر آئے اجل
جب اٹھائی نعش ایک عالم تہ و بالا ہوا — لوٹتا تھا خاک پہ ہر قدسی گردوں محل
کیا کس و ناکس پہ تھا صدمہ کیا عبس و فت فی — ڈالتا تھا خاک سر پہ ہر عزیز و مبتذل
مجلس درد آفریں تعزیت میں میں بھی تھا — جب پڑھی تاریخ مومن نے یہ اکثر بے بدل

دست بے داد اجل سے بے سروپا ہوگئے
فقر و دیں فضل و ہنر لطف و کرم علم و عمل

(۱۲۳۹ھ)

مختصر احوال دختران و برادران و نبیرگان حضرت شاہ صاحبؒ

آپ کے کوئی فرزند نرینہ پیدا نہیں ہوا تین لڑکیاں ہوئی تھیں مگر وہ سب کی سب آپ کی حیات میں ہی انتقال کر گئیں ۔ بڑی صاحبزادی کا نکاح مولوی عیسٰی صاحب سے ہوا تھا جو مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے بیٹے تھے اور دوسری صاحبزادی کا نکاح شیخ محمد افضل صاحب سے ہوا تھا جو شیخ احمد کے بیٹے اور وہ شاہ اسماعیل کے اور وہ شیخ منصور کے اور وہ احمد کے اور وہ محمود کے بیٹے تھے ان کا نسب نامہ یہاں سے آپ کے نسب نامہ سے جاملتا ہے ۔ ان سے دو فرزند ارجمند پیدا ہوئے ایک مولانا محمد اسحاق صاحب جو ۶ ر ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری میں پیدا ہوئے اور دوسرے مولوی محمد یعقوب صاحب جو ۲۸ ذی الحجہ ۱۲۰۰ھ ہجری کو پیدا ہوئے اور تیسری صاحبزادی کا نکاح مولوی عبد الحیؒ صاحب سے ہوا ۔ آپ کی وفات کے یہ تینوں برادر گرامی قدر آپ کے قائم مقام ہو کر مسندِ ارشاد پر جلوہ گر ہوئے اور درس و تدریس میں مشغول ہوئے جن کے نام نامی و اسم گرامی یہ ہیں

(۱) مولانا شاہ رفیع الدین صاحب ان سے مولوی محمد موسیٰ صاحب، مولوی مخصوص اللہ صاحب، مولوی عیسٰی صاحب، مولوی حسن جان صاحب ۔ یہ چاروں فرزند پیدا ہوئے اور ایک دختر ۔

(۲) مولانا شاہ عبد القادر صاحب، ان سے صرف ایک لڑکی پیدا ہوئی کہ اپنے بھتیجے مولوی مصطفیٰ کو بیاہ دی تھی ان سے صرف ایک لڑکی پیدا ہوئی، جو مولوی اسماعیل شہید کی زوجیت میں دی گئی، اس سے مولوی محمد عمر پیدا ہوئے ۔ عمر شریف آپ کی ۶۸ سال ہوئی ۔

(۳) مولانا عبد الغنی صاحب ۔ ان کا حال اچھی طرح معلوم نہ ہوا، ان حضرات

کے مزار بھی حضرت مولانا شاہ ولی اللہ اور مولانا شاہ عبدالعزیز کے مزار کے متصل ہیں۔

ان حضرات کے بعد حضرت مولانا شاہ اسحاق صاحب سجادہ نشیں ہوئے جن کے اوصاف خارج از بیان ہیں۔ ان کی وفات ۲۵ ماہ رجب شب شنبہ قریب طلوع صبح صادق ۱۲۶۲ھ میں مکہ معظمہ میں ہوئی ان کے بڑے بڑے اکمل شاگرد ہندوستان میں مثلِ آفتاب و ماہتاب گذرے ہیں جن سے اس وقت تک درس و تدریس کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

ایں سلسلہ از طلائے ناب است   ایں خانہ تمام آفتاب است

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشادات عزیزی

ایک صاحب کے جواب میں آپ نے جو ارشادات فرمائے ہیں ان میں سے ضروری اور مختصر اور مناسب مقام یہاں بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ لوگوں کو اس سے فائدہ ہو۔

سوال:۔ کس چیز کی برکت سے گناہوں سے نفرت اور طاعت کی طرف رغبت ہوتی ہے؟

جواب:۔ اس مقصد کے لیے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم کثرت سے پڑھنا بہت مفید ہے اور کلمہ توحید کی نفی و اثبات اور شد و مد کے ساتھ اس کی ضرب قلب پر لگانی اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" صبح و شام پڑھنی۔

سوال:۔ پنج وقتی نماز کے بعد تسبیح اور مناجات کے بارہ میں کیا ارشاد ہے؟

جواب :- صبح کی نماز کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ پڑھنا چاہیے اور ظہر کی نماز کے بعد اگر فرصت ہو تو حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پانچسو مرتبہ، اگر فرصت نہ ہو تو پچیس مرتبہ اور عصر کی نماز کے بعد تسبیحِ فاطمہ یعنی "سبحان اللّٰہ" ۳۳ بار، الحمد للّٰہ ۳۳ بار، اللّٰہ اکبر ۳۴ بار اور مغرب کی نماز کے بعد کلمہ تمجید یعنی سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ الخ پانچسو مرتبہ پڑھنا چاہیے اور عشاء کی نماز کے بعد درود شریف کوئی سی ہو سو مرتبہ مدینہ منورہ کی طرف رُخ کر کے اور آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی صورت مبارک کا خیال کر کے پڑھنا چاہیے۔

سوال :- عفو گناہ اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے کیا پڑھنا چاہیے ؟

جواب :- عفو گناہ کے لیے استغفار نہایت مفید ہے اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے کلمہ طیبہ کا ذکر کرنا اور نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سوال :- قبر کے عذاب سے بچنے کیلئے کیا پڑھنا چاہیے ؟

جواب :- سورۃ تبارک الذی عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ سونے سے قبل پڑھنی چاہیے اور سورۃ حٰم السجدہ کی بھی عشاء کی نماز کے بعد تلاوت کرنی چاہیے۔

سوال :- نفس امارہ اور شیطان لعین کے فریب سے بچنے کے لیے کیا پڑھنا چاہیے ؟

جواب :- لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ زیادہ پڑھنا چاہیے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ ہمیشہ پڑھنی چاہیے۔

سوال :- رمضان کے سوا اور کس مہینہ میں روزہ رکھنا چاہیے ؟

جواب :- رمضان کے سوا یہ روزے بہترین ہیں : نویں ذی الحجہ کے روزہ کا نہایت ثواب ہے۔ اور اس سے دو برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور

دسویں محرم کہ روز عاشورہ ہے اس دن کے روزہ کا بھی نہایت ثواب ہے اور وہ روزہ مسنون ہے اور اس سے ایک برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کے سوا یہ بھی مسنون ہے کہ ہر مہینہ میں تین دن روزہ رکھا جائے اور بہتر یہ ہے کہ تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں تاریخ کو یہ روزہ رکھا جائے اور دوسرے عشرہ میں ایک روزہ اور تیسرے عشرہ میں ایک روزہ رکھا جائے اور دو شنبہ پنجشنبہ کا روزہ مستحب ہے اور شب برات کے دن کا روزہ اور شش عید کا روزہ بھی مستحب ہے اور عشرہ ذی الحجہ کے روزے بھی مستحب ہیں مگر بقر عید کے دن روزہ رکھنا نہ چاہیے اور جس قدر ہو سکے شب ہیں روزہ رکھنا مستحب ہے اور اس میں بہت ثواب کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔

سوال: کوئی درود شریف اور استغفار ہمیشہ وظیفہ کرنے کے لیے ارشاد ہو؟

جواب: اگر ہو سکے تو ہر شب ورنہ شب جمعہ میں ہمیشہ سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا چاہیے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ اور بہترین استغفار سید الاستغفار ہے۔ سوتے وقت معمول کا لحاظ کر کے پڑھنا چاہیے۔

سوال: آداب تلاوت قرآن شریف کیا ہیں؟

جواب: قرآن شریف کی تلاوت کے آداب یہ ہیں، باوضو مؤدب قبلہ رو بیٹھنا اور حروف بخوبی ادا کرنا اور مد و شد کا لحاظ رکھنا، وقف کی جگہ وقف کرنا، یہ سب ظاہری آداب ہیں اور باطنی آداب یہ ہیں کہ مبتدی کو چاہیے کہ تصور کرے کہ گویا میں رب العزت کے حضور میں تلاوت کر رہا ہوں اور اللہ جل شانہ گویا ارشاد کی جگہ سن رہا ہے اور منتہی کو چاہیے کہ تصور کرے کہ کلام بلاواسطہ خاص رب العزت سے سنتا ہوں اور فرق دونوں صورتوں میں یہ

ہے کہ پہلی صورت میں اپنی زبان سے پڑھنا ہوتا ہے اور اللہ جل شانہٗ کا سننا اور دوسری صورت میں حضرت رب العزۃ سے ارشاد ہوتا ہے اور اپنے کانوں سے سننا۔ اور یہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے۔
چنانچہ شیخ الشیوخ نے عوارف میں امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے انی لا قرء الایۃ حتی اسمعھا من قائلھا، میں ایک آیت پڑھتا ہوں اور بار بار اس کا تکرار کیا کرتا ہوں یہاں تک کہ وہ آیت اس کے قائل یعنی اللہ تعالیٰ سے سن لیتا ہوں۔ اور شیخ الشیوخ نے عوارف میں یہ کلام نقل کرنے کے بعد کہا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اس وقت مثل درخت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہوتے تھے اور اِذْ اَنَا اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ کہتے تھے۔

سوال: عذابِ موت دفع ہونے کے لیے ارشاد ہو؟

جواب: روایت سے ثابت ہے کہ سکرات موت آسان ہونے کے لیے ہمیشہ آیۃ الکرسی اور سورۃ اخلاص پڑھنی چاہیے اور یہ بھی حدیث میں آیا ہے کہ عذاب قبر دفع ہونے کے لیے ہمیشہ سورۃ تبارک الذی عشاء کے بعد سونے کے قبل پڑھنی چاہیے اور ایسا ہی سورۃ دخان پڑھنے کے بارہ میں بھی روایت ہے۔

سوال: قبر میں جو سوال و جواب ہوتا ہے وہ بدستخط خاص مزین بمہر عنایت ہو؟

جواب: قبر میں مومن کامل جو جواب دیتا ہے، وہ موافق احادیث کے لکھا جاتا ہے مہر کی ضرورت نہیں اور یہ جواب ورد زباں کرنا چاہیے اور وہ نئے کپڑے پر خوشبو سے لکھوا کر اپنے پاس رکھنا چاہیے۔ وہ جواب یہ ہے۔
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ

رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّ رَسُوْلًا وَّ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّ بِالْکَعْبَةِ قِبْلَةً وَّ بِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا وَّ بِالصِّدِّیْقِ وَ بِالْفَارُوْقِ وَ بِذِی النُّوْرَیْنِ وَ بِالْمُرْتَضٰی اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ مَرْحَبًا بِالْمَلَکَیْنِ الشَّاهِدَیْنِ الْحَافِظَیْنِ وَاشْهَدَا بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلٰی هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْیٰ وَعَلَیْهَا نَمُوْتُ وَعَلَیْهَا نُبْعَثُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔

میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی بندگی کے قابل نہیں اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں، راضی ہوا میں اللہ سے از روئے رب ہونے کے اور اسلام سے از روئے دین ہونے کے اور راضی ہوا میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے از روئے نبی ہونے کے اور رسول ہونے کے اور راضی ہوا میں قرآن سے از روئے مقتدا ہونے کے اور کعبہ سے از روئے قبلہ ہونے کے اور راضی ہوا میں مسلمانوں سے از روئے بھائی ہونے کے اور راضی ہوا میں حضرت صدیق، حضرت فاروق اور حضرت ذوالنورین اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم سے از روئے امام ہونے کے ان حضرات کی شان میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی رہے اور خوشی سے دو فرشتوں کے آنے سے کہ گواہ اور موجود ہیں اور اے تم دونوں فرشتو! گواہ اس پہ کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود پرستش کے قابل سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اس شہادت پہ ہم زندہ رہیں اور اسی پہ ہم مریں اور اسی پہ اٹھائے جاویں اگر اللہ نے چاہا۔

سوال:- جب کسی شخص کو مرض موت کا گمان ہو جائے اور یہ معلوم ہو جائے کہ اب یہ نہ بچے گا تو اس وقت موت سے قبل جب تک مریض کا ہوش

وحواس باقی رہے اس کو کیا کرنا چاہیے یا ورثائے مریض کو اس کی رفاہیت ونجات کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: جبکہ مریض زندگی سے مایوس ہو جائے اور یہ معلوم ہو جائے کہ اب موت جلد آجائے گی تو اس کے ورثا کو چاہیے کہ پہلے غسل یا وضو یا تیمم کے ذریعہ سے بخوبی پاک کریں اور اسے چارپائی پہ قبلہ رو بٹھائیں اور اس کے پاس کی جگہ بالکل پاک وصاف کر دیں، گلاب وغیرہ چھڑکیں اور وہ جگہ عطر وخوشبو سے معطر کر دیں اور دنیا ومافیہا کا ذکر اس کے سامنے موقوف کر دیں اور رونا پیٹنا ہرگز نہ کریں اور زن وفرزند اور اس کے متعلقین کو اس کے روبرو نہ کریں اگر وہ خود یاد کرے تو وہ ایک مرتبہ ان لوگوں کو سامنے لے آویں اور اس کے سامنے ہمیشہ کلمہ اور استغفار بلند آواز سے پڑھتے رہیں تاکہ خود اسے یاد آجائے اور وہ بھی پڑھنے لگے اور اسے تاکید نہ کریں کہ تو بھی کلمہ واستغفار پڑھ بلکہ خود وقتاً فوقتاً کلمہ اور استغفار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ اسے یاد آجائے اور قبر کی سختی اور حساب کا خوف اور آخرت کی شدت کا اس کے سامنے ذکر نہ کریں بلکہ اللہ تعالیٰ کی وسعتِ رحمت کا ذکر کریں اور گناہوں کی بخشش کا تذکرہ کریں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عام شفاعت کا ذکر کریں اور اوراد صالحین خصوصاً مشائخ اور پیران طریقت کا تذکرہ اس کے روبرو کریں اور وہ امور ذکر کریں کہ جس سے گنہگاروں کے گناہ دور ہوتے ہیں اور یہ بھی ذکر کریں کہ خدا کے ہاں تھوڑا عمل بھی قبول ہو جاتا ہے تاکہ خوف پر اس کی امید غالب ہو جائے اور جو کچھ اس وقت وصیت کرے وہ خوش دلی سے قبول کریں اور ضامن ہو جاویں کہ یہ وصیت ضرور بجالاویں گے تاکہ اس کا دل متردد نہ ہو اس کے روبرو سورۃ یٰسین اور سورۃ

الحمد اور سورۃ قل ھو اللہ احد پڑھیں اور کبھی کبھی دوسری سورتیں اور آیات قرآنی پڑھیں۔

سوال: نمازِ استسقاء اور نمازِ کسوف اور نمازِ خسوف اور نمازِ عاشورہ کی ترکیب عنایت ہو؟

جواب: **استسقاء کی نماز** کے لیے مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رئیس عید گاہ میں برابر تین دن باہر نکلے اور پیادہ پا جانا بہتر ہے اور پرانا اور مستعمل کپڑا پہن کر نکلے اور عید کی طرح زینت اور آرائشگی نہ کرے اور خشوع و خضوع اور شرمندگی کے ساتھ عید گاہ میں جائے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے اور دعا کرے اور گناہوں سے توبہ و استغفار کرے اور چاہیے کہ امام اپنی چادر کے نیچے کا کنارہ اوپر کرے اور اوپر کا کنارہ نیچے کرے اور دائیں طرف کا کنارہ بائیں طرف کرے اور بائیں طرف کا کنارہ دائیں طرف اور نہایت تضرع اور زاری کے ساتھ دعا کرے اور حدیث میں جو دعا آئی ہے وہ پڑھے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْئًا مُرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ۔ اَللّٰھُمَّ اَسْقِ عِبَادَكَ وَبَھَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ۔

نمازِ کسوف کی ترکیب یہ ہے کہ جمعہ کا امام لوگوں کے ساتھ دو رکعت نفل نماز پڑھے جس طرح اور دوسری نفل پڑھی جاتی ہے اسی ترکیب سے پڑھے اور قراءت پوشیدہ یعنی آہستہ پڑھے اور جس قدر زیادہ قراءت ہو بہتر ہے اور اس کے بعد دعا و استغفار میں مشغول رہے اس وقت تک کہ آفتاب روشن ہو جائے۔

نمازِ عاشورہ کی ترکیب کتبِ مشائخ میں اس طرح پائی گئی کہ عاشورہ کے دن جب آفتاب بلند ہو تو دو رکعت نفل نماز پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ حشر کا آخر پڑھے اور سلام کے بعد جس قدر چاہے درود شریف پڑھے اور مشائخ کی بعض روایات میں یہ ترکیب ہے کہ چھ رکعت پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ والشمس اور دوسری میں سورۃ انا انزلناہ اور تیسری میں اذا زلزلت الارض اور چوتھی میں قل ھو اللہ اور پانچویں میں قل اعوذ برب الفلق اور چھٹی میں قل اعوذ برب الناس پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جاوے تو سجدہ کرے اور اپنی حاجت کے لیے دعا کرے۔

سوال: زیارتِ قبور کی ترکیب ارشاد ہو؟

جواب: جب عوام مؤمنین کی قبر زیارت کے لیے جائیں تو پہلے قبلہ کی طرف پشت کرکے اور میت کے سینہ کے سامنے منہ کرکے اور سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ قل ھو اللہ تین مرتبہ پڑھے اور جب مقبرہ میں جائے تو یہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اور اگر منجملہ اولیاء وصلحاء کسی بزرگ کی قبر کی زیارت کے لیے جاوے تو چاہیے کہ اس بزرگ کے سینہ کی طرف بیٹھے اور اکیس مرتبہ چار ضرب سے یہ پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور سورۃ انا انزلنا تین مرتبہ پڑھے اور دل سے خطرات کو دور کرے اور دل کو اس بزرگ کے سامنے رکھے تو اس بزرگ کی روح کی برکات زیارت کرنے والے کے دل میں پہنچیں گی۔

سوال: صاحبِ قبر کے کمال معلوم ہونے کی ترکیب ارشاد ہو اور اس

سے استمداد کی ترکیب بھی؛

جواب: اہل قبور میں بعض بزرگ کمال میں مشہور ہیں اور ان کا کمال متواتر طور پر ثابت ہے ان بزرگوں سے استمداد کا طریقہ یہ ہے کہ اس بزرگ کی قبر کے سرہانے کی جانب قبر پر انگلی رکھے اور شروع سورۃ بقرہ سے، مفلحون تک پڑھے۔ پھر قبر کی پائینتیوں کی طرف جاوے اور آمن الرسول آخر سورۃ تک پڑھے اور زبان سے کہے کہ۔ اے میرے حضرت فلاں کام کے درگاہِ الٰہی میں دعا و التجا کرتا ہوں آپ بھی دعا کریں پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اپنی حاجت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا و التجا کرے۔

اور جن اہل قبور کا کمال نہیں، ان کے کمال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول تو وہی ترکیب زیارت قبور عمل میں لاوے جو اولیاء و صالحین کی زیارت کا طریقہ لکھا ہے اور بعد فاتحہ و درود اور ذکر سلوح کے جب اپنا دل صاحب قبر کے سینے کے سامنے رکھے تو اگر اپنے دل میں راحت اور تسکین پائے تو جان لے کہ یہ قبر کسی بزرگ صاحبِ کمال کی ہے لیکن استمداد اولیائے مشہورین سے چاہیے۔

سوال: آئندہ حالات کے معلوم کرنے کے لیے استخارہ وغیرہ کی ترکیب ارشاد ہو؟

جواب: استخارہ کی ترکیب مشہور ہے اور قولِ جمیل میں مذکور ہے اور آسان طریقہ یہ ہے کہ شب چہار شنبہ اور شب پنجشنبہ اور شب جمعہ اس ترکیب سے برابر استخارہ کرلے کہ جب دنیوی امور اور عشاء کی نماز سے فارغ ہو جاوے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم تین سو مرتبہ پڑھے پھر الم نشرح بسم اللہ کے ساتھ ستر مرتبہ پڑھے اور اپنے منہ اور سینہ پر دم

کرے اور درگاہِ الٰہی میں دعا کرے کہ اے غیب کے جاننے والے فلاں کام، میں جو کچھ ہونے والا ہے، وہ خواب یا بیداری میں ہاتف کے ذریعہ مجھے معلوم کرادے اور اس کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اور دعا۔ یہ استخارہ جو حدیث میں میں آئی ہے مع استخارہ اپنے مطلب کے لیے تین مرتبہ پڑھے اور اپنے دل کی حالت پر لحاظ کرکے اگر مصمم عزم اس کام کا ہو جاوے تو اس کام کو شروع کردے اور جو عزم میں فتور رہا ہو تو موقوف رکھے وہ دعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ عَنْهُ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

سوال:۔ دنیا کی مشکلات اور سختی دفع ہونے کے لیے کوئی دعا ارشاد ہو؟

جواب:۔ دعائے کرب باطہارت اور باوضو بلاگنتی و بلاقید پڑھنا اس بارہ میں مجرب ہے اور وہ دعا یہ ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا

اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً لِّیْ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

اعمالِ مشائخ میں ختم خواجگان بھی مجرب ہے اور اس کی ترکیب معروف و مشہور ہے اور یہ ختم بھی مفید ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ ایک ہزار دو سو مرتبہ پڑھے اور اول و آخر درود شریف دو سو مرتبہ پڑھے، خواہ تنہا یا دو یا اور دوسرے لوگ مل کر پڑھیں۔

سوال: آبرو حرمت محفوظ رکھنے کے لیے ترکیب ارشاد ہو؟

جواب: یا عزیز صبح کے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیرے اور جب حاکم کے روبرو جائے تو اس وقت بھی یہ ترکیب مفید ہوتی ہے اور یہ مجرب ہے۔

یہ ترکیب بھی مجرب ہے کہ چاندی کی انگوٹھی ہو اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو اور اس نگینہ پر اسم "عزیز" بوقت شرف قمر کندہ کرا دے اور شرف قمر کا وقت ہر مہینہ میں ہوتا ہے اور اہل نجوم سے اس کی تحقیق ہو سکتی ہے اور اس انگوٹھی کو عطر لگا کر احتیاط سے رکھ دیوے اور جب دربار میں حکام کے پاس جانا منظور ہو تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے اور ایسا ہی جب عدالت اور کچہری میں جانا ہو تو اس وقت کے لیے بھی مفید ہے۔

اور مجرب ہے اور شکل مربع یہ ہے جو انگوٹھی کے نگینہ پر کندہ کرایا جائیگا۔

ف	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ف	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ف

سوال: فراخی رزق کے لیے کوئی شے ارشاد ہو؟

جواب: چاشت کے وقت چار رکعت نماز پڑھیں اور سلام کے بعد سجدہ کریں اور اس میں ایک سو چار مرتبہ یَا وَھَّابُ پڑھیں اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف پچاس مرتبہ پڑھیں اور یہ بھی مجرب ہے کہ کسی رات میں سُورۂ وَاقِعَہ دو مرتبہ پڑھیں۔ ایک مرتبہ مغرب کے بعد پڑھیں اور ایک مرتبہ عشاء کے بعد۔ اور صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ یَا مُغْنِیُ پڑھیں اور اگر فرصت ہو تو گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور سورۂ مزمل عشاء کی نماز کے بعد اکتیس مرتبہ پڑھیں اور زیادہ فرصت نہ ہو تو ایک مرتبہ پڑھیں لیکن جب اس آیت پر پہنچیں رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ، حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ پچیس مرتبہ پڑھیں پھر اس کے بعد سورۃ کو تمام کرلیں

سوال: ادائے قرض کے لیے کچھ ارشاد ہو؟

جواب: ادائے قرض کے لیے جو دعا مشہور ہے اس کو تین مرتبہ نماز کے بعد پڑھنا مجرب ہے، اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

سوال: سب آفات و بلیات اور دنیوی مکروہات سے محفوظ رہنے کے لیے کچھ ارشاد ہو؟

جواب: تینتیس آیتیں شام کے بعد پڑھنی چاہییں اور جو فرصت نہ ہو تو صرف آیۃ الکرسی دس مرتبہ صبح کو پڑھنی چاہیے۔ تینتیس آیتیں یہ ہیں پانچ آیات شروع سورۃ بقرہ سے مفلحون تک اور تین آیتیں آیۃ الکرسی سے خالدون تک اور تین آیتیں آخر سورۂ بقر کی لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر سورۃ تک اور تین آیۃ سورۃ اعراف کی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے الْمُحْسِنِيْنَ تک اور،

دو آیتیں آخر سورۃ بنی اسرائیل کی قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر سورۃ تک اور دس آیتیں شروع سورۃ والصافات سے لازِب تک اور تین آیتیں سورۃ رحمٰن کی یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ سے فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک اور چار آیۃ سورۃ حشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا ہٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر تک اور چار آیتیں سورۃ جن کی قُلْ اُوْحِیَ سے شَطَطًا تک۔

سوال: تسخیر حکام کے لیے کچھ ارشاد ہو کہ ہمیشہ حکام زمانہ شفیق و مہربان رہیں اور کسی طرح اذیت نہ دیں؟

جواب: جب ان کے سامنے جاوے تو یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ ستر مرتبہ پڑھ کر اپنے منہ پر دم کر دے اور اپنے گھر میں حاکم کے مکان کی طرف متوجہ ہو کر یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ دو سو مرتبہ پڑھے اور دعا کرے کہ حق تعالیٰ اس کا دل مسخر کر دے۔

اور یَا عَزِیْزُ کا عمل جو اوپر مذکور ہوا ہے وہ بھی اس بارہ میں مفید ہے۔

سوال: اکثر خواب میں عجیب و غریب حالات دیکھنے کا اتفاق ہوتا ہے کہ بیداری میں اس کے دیکھنے کا کبھی اتفاق نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ وہ حالت وہم و خیال میں بھی نہیں گذرتی اور وہ خواب باعثِ کدورت ہوا کرتا ہے۔ اس بارہ میں کوئی شے ارشاد ہو؟

جواب: سوتے وقت قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھنا چاہیے اور جو اس سے دفع نہ ہو تو یَا شَدِیْدُ تین مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرنا چاہیے اور سوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ بِاسْمِكَ اللّٰہُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُہٗ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِحْفَظْنِیْ مِنْ لَوْمِیْ جَنْبِیْ بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَ

الصّالِحِیْنَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ

سوال: سفر پہ جانے کے لیے کوئی ترکیب اور دعا ارشاد فرمایئے؟

جواب: سفر کا ارادہ ہو اور روانگی کے لیے مستعد ہو جاوے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلٰی رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ وَخَیْرَ الْمَوْلَجِ اَللّٰھُمَّ هَوِّنْ عَلَی السَّفَرِ هٰذَا وَاَطْوِ لِیَ الْبُعْدَ کُنْ لِیْ صَاحِبًا فِی السَّفَرِ وَخَلِیْفَۃً فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اَعِذْنِیْ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰھُمَّ زَوِّدْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی یہ دعا پڑھ کر دائیں ہاتھ کی کلمہ کی انگلی اپنے سر کے گرد اگرد پھیرے اور اپنے مال واسباب اور جانوروں واجاب کے گرد اگرد پھیرے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَوَالَیْنَا حِصَارٌ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قُفْلٌ وَمِسْمَارٌ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ کَنَفِ اللّٰہِ وَفِیْ حِمَایَۃِ اللّٰہِ الَّذِیْ هُوَ اَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَکْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ۔

اس دعا کے بعد یہ کہے کہ الٰہی ببستم دست و پا و زبان و گوش و ہوش کسانیکہ مارا بدخواہند و بد ارادہ کنند از دزدان و رہزنان و عیاران و ظالمان و اشرار خلق از درندگان و گزندگان و چرندگان و پرندگان بالف الف لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اس حصار کے پڑھنے کے بعد تین مرتبہ دستک دے اور روانہ ہو جاوے اور سواری پہ پہلے دایاں ہاتھ

رکھے اور جہاں خطرہ کی جگہ ہو وہاں یاحفیظ نو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھے اور اپنے جان و مال اور ساتھیوں پہ دم کرے اور سورہ لایلف اکثر پڑھا کرے باوضو اور قبلہ رو بیٹھ کر پڑھنے کی کچھ قید نہیں ہے۔

سوال:۔ دنیوی دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کے لیے کچھ ارشاد ہو؟

جواب:۔ دنیوی دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کے لیے یہ دعا مجرب ہے اسے پڑھتا رہے۔ طہارت اور گنتی اور دیگر شرائط کی قید نہیں۔ وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ اور سورۃ تبت یدا اور سورۃ الم ترکیف کا پڑھنا بھی دفع اعداء کے لیے مجرب ہے۔ فقط۔

مجرّبات عزیزی

اعمال خاندانی حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ مندرجہ قول الجمیل حضرت شاہ ولی اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵

واضح رہے کہ کمالات عزیزی کے اختتام کے بعد حضرت مولانا صاحب کے خاندانی اعمال کا بیان کرنا بھی مناسب ہوا، لہٰذا کتاب قول الجمیل سے جو حضرت کے والد بزرگوار شاہ ولی اللہ

صاحب قدس سرہٗ کی تصنیف سے ہے نقل کئے جاتے ہیں۔ اور جو فوائد کہ حضرت مولانا قطب الدین خان صاحب محدّث مرحوم کے ہیں، وہ نیچے نوٹ میں لکھے جاتے ہیں۔

برائے کشائش ظاہری و باطنی

برائے درد دندان و درد سر و درد ریاح و برائے رفع حاجت در غائب و شفائے مریض

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ میرے والد مرشد قدس سرہ نے مجھ کو وصیت کی یامغنی کی مواظبت کی ہر روز گیارہ سو بار اور سورہ مزمل پڑھنے کی چالیس بار اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ یہ دونوں عمل غنائے باطنی اور ظاہری کے واسطے مجرب ہیں۔ اور مجھ کو وصیت کی درود کی ہمیشگی پہ ہر روز اور فرمایا اسی کے سبب سے ہم نے سب کچھ پایا۔ اور سنا ہے اپنے مرشد سے فرماتے تھے کہ جب کوئی تیرے پاس اپنے دانت

حاشیہ صفحہ ۶۴ ؎ رات سو ستاسی بار بسم اللہ کے پڑھنے کو بھی کشائش کے واسطے مفید عمل ہے
؎ صلوٰۃ تنجینا کا ہر روز ستر بار پڑھنا قضائے حوائج کے لئے ایک بزرگ سے مجھ کو پہنچا ہے۔ اس کی بھی اجازت ہے جو چاہے سو پڑھے۔ ۱۲
؎ اور بعض مشائخ سے پڑھنا سورۃ مزمل کا اکتالیس بار بھی منقول ہے اور بعض سے نماز میں پڑھنا اس طرح کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے ۲۱ بار پہلی رکعت میں اور ۲۰ بار دوسری رکعت میں اور مولانا فخر الدین صاحب کے مریدوں میں ایک طریق مجرب یہ ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک بار اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو دو بار کہ شب و روز میں گیارہ بار ہو جائے اور اس فقیر کو ان سب کی اجازت ہے وقد نذ العمل فوجدتہ کذالک ۱۲ محمد قطب الدین۔
؎ ظفر جلیل میں کچھ فائدے درود شریف کے اور الفاظ اس کے میں نے لکھے جو چاہے اس میں دیکھ لے۔ ۱۲ ق

کے درد یا سر کے درد سے نالاں آئے یا اس کو ریاح ستاتی ہو تو ایک تختی یا پٹڑی پاک لے اور اس پر پاک ریتا ڈال اور ایک کیلی یا کھونٹی سے اس پر ابجد ہوز حطی لکھ اور کیل کو الف پر زور سے دبا اور ایک بار سورۃ فاتحہ پڑھ اور درد والا آدمی موضع کو اپنے دونوں ہاتھوں سے دبائے رہے پھر اس سے پوچھ کہ تجھ کو آرام ہو گیا یا نہیں اگر درد جاتا رہا تو خوب ہے نہیں تو کیل کو دوسرے حرف یعنی ب کی طرف نقل کر اور دوبارہ سورۃ فاتحہ پڑھ اور پہلی بار کی طرح پھر پوچھ کہ صحت ہوئی یا نہیں اگر صحت ہو گئی تو فہو المراد نہیں تو جیم کی طرف کیل کو نقل کر اور تین بار سورۃ فاتحہ پڑھ اسی طرح ہر حرف کیل سے دباتا جا اور سورۃ فاتحہ ہر بار پڑھتا جا تو آخر حرف تک نہ پہنچے گا کہ خدا تعالیٰ اس کے اندر ہی شفا عنایت کرے گا اور میں نے حضرت والد مرشد سے سنا فرماتے تھے کہ جب تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی شخص تیرا غائب ہو اور تو چاہے کہ حق تعالیٰ اس کو سالم وغانم پھیر لاوے یا کوئی بیمار ہو سوچا ہے کہ اللہ اس کو صحت بخشے، تو سورۃ فاتحہ کو اکتالیس مرتبہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھ۔ ف۔ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب قدس سرہٗ نے حاشیہ میں فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو سورۂ فاتحہ کو چالیس بار پانی کے پیالے پر پڑھے اور تپ والے کے منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ بخشے[1]

---

[1] اور اس فقیر کو ایک بزرگ سے پہنچا جس لڑکے کو مسانکی بیماری ہو اس پر الحمد ۷ بار ساتھ وصل میم بسم اللہ کے ساتھ الحمد کے پڑھ کر ۷ روز تک دم کیا کرے انشاء اللہ وہ مرض اس کا جاتا رہیگا اور اگر فرصت نہ ہو تو تین بار پڑھنا بھی کفایت کرتا ہے۔ ۱۲ ق۔

برائے گزیدنِ سگِ دیوانہ
کتے کے کاٹے ہوئے کا علاج

میں نے سنا حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانے ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا آخر لفظ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا تک اور اس سے کہہ دے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔[1]

برائے دفع فاقہ
فاقہ دور کرنے کا ذریعہ

میں نے حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو ہر رات پڑھے، اس کو فاقہ نہیں ہوتا، اور یہ عمل حدیث کے موافق ہے[2]۔ واللہ اعلم۔

بیدار شدن از شب
رات کو بیدار ہونے کے لیے

میں نے ان حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اپنے سونے کے وقت اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سورۂ کہف کے آخر تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ اس کو جگا دے جس وقت کا ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو وقت پر جگا دے گا یہ عمل حدیث کے موافق ہے چنانچہ دارمی نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے کذا فی الحاشیۃ العزیز ر

برائے امان ہر آفت

سنا ہے میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ اس تعویذ کو لکھ اور لڑکے کی گردن میں لٹکا اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ

---

[1] اور سنا اس فقیر نے اپنے استاد مولانا محمد اسحاق صاحب سے کہ فرماتے تھے جس کو باؤلا کتا کاٹے تو ایک ٹکڑا بانات کا تھوڑے سے گڑ میں لپیٹ کر کھلا دے تو انشاء اللہ زہر اس کا اثر نہیں کرے گا۔ محمد قطب الدین۔

[2] حضرت شاہ ولی اللہ نے حزب البحر شرح میں حدیث سے یا کسی صحابی سے لکھا ہے کہ جو کوئی لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سو بار روزانہ پڑھ لیا اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ۱۲ ق

رکھے گا اور وہ یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ ھَامَّۃٍ وَعَیْنٍ لَامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اور سنا میں نے ان سے فرماتے تھے کہ یہ دعا بسم اللہ سے آخر تک امان اور پناہ ہے ہر آفت سے پڑھا کر اس کو صبح اور شام اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٍ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْئٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْئٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

برائے خوف حاکم | میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص کسی صاحب حکومت سے ڈرے اس کو چاہیے یوں کہے کٓھٰیٰعٓصٓ کُفِیْتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْتُ اور چاہیے کہ داہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ اول کے ہر حرف کے تلفظ کے ساتھ اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو قبض کرے لفظ ثانی کے ہر حرف کے نزدیک پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کیے چلا

لہ معمول حضرت شاہ عبد العزیز رح اور مولانا اسحاق صاحب رحمہ اللہ کا فقط اس دعا کے لکھنے کا تھا اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من کل شر شیطان و ہامۃ ومن کل عین لامۃ ۱۲

جاوے۔ پھر دونوں کو کھول دے اس کے سامنے جس سے ڈرتا ہے۔

برائے شفائے مریض میں نے سنا ہے حضرت والد ماجد سے فرماتے تھے کہ چھ آیتیں ہیں قرآن کی جن کا آیاتِ شفاء نام ہے۔ بیمار کے واسطے ان کو ایک برتن پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلا دے وہ یہ ہیں۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ۔

آیات برائے دفع سحر میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے، تنتیس آیتیں کہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیطان اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔ (وہ آیتیں القول الجمیل یا چہار باب میں کامل طور سے مفصل ملیں گی اور اس کتاب کے حصہ دوم میں مجملاً مندرج ہیں)

برائے حفظِ چیچک **چیچک سے حفاظت** میں نے حضرت والد سے سنا فرمائے تھے کہ جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا

ف مشائخ معتبرین اور شاہ صاحب نے آیۂ کریمہ کو تریاق مجرب لکھا ہے اور دو طریق ہیں ایک تو یہ کہ سوا لاکھ بار بہیئت اجتماعی ایک مجلس میں پڑھے۔ دوسری یہ کہ ایک شخص تن تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نماز عشاء کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کے پڑھے اور پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے اور لمحہ لمحہ اس پانی میں ہاتھ اپنا ڈال کر اپنے بدن پر اور منہ پر پھیرتا رہے۔ تین روز یا سات روز یا چالیس تک اسی ترتیب سے پڑھے ۱۲۔

تاگا لے، اس پر سورۃ رحمٰن پڑھ اور جب فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے تو اس پر پھونک کر گرہ دے جب تمام کر چکے تو بچے کی گردن میں ڈال دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

برائے امان غرق و آتشزدگی سنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ اصحاب کہف کے نام امان ہیں ڈوبنے اور جلنے اور غارتگری اور چوری سے حملاً و تلاوتاً اِلٰی بَحْرَمَۃٍ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ اَذْرَفَطْیُوْنُس کَشْفَطْیُوْنُس تَبْیُوْنُس یُوَانِس بُوْس وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْر وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَائِرٌ ط

برائے حاجت روائی سنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ کو بارہ سو بار پڑھ بارہ دن تک کہ حق تعالیٰ تیری حاجت بر لائیگا اور ان اسماء مذکورہ کی اول سے یہاں تک مجھ کو میرے والد مرشد نے اجازت دی ہے منجملہ ان اعمال کے کہ جن کی مجھ کو اجازت فرمائی ہے، حاجات مشکلہ کے برآنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ۔ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر کہے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ سو بار۔

ف: مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد کیا، یہ چالیس آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے اور جو دعا کرے قبول ہو اور مجھ کو تعجب آتا ہے اس شخص سے کہ بواسطہ ان کے دعا کرے اور قبول نہ ہو۔

اعمال آسیب زدہ جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی آسیب کا خلل ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَ اَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ط اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۃ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورۃ طارق اور سورۃ حشر کی آیتیں یعنی ھو اللہ الذی سے آخر تک اور سورۃ صافات ساری پڑھے آسیب جل جاوے گا اور آسیب زدہ کے واسطے یہ عمل بھی ہے کہ اس کے کان میں سورۃ مومنون کی آیتیں پڑھے یعنی اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ سے آخر سورۃ تک اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ پاک پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۃ جن کی[1] پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آجائے گا اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو، اسی پانی سے مکان کے نواحی میں چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آوے گا، اور واسطے قریب ہونے شیطان کے گھر سے اور ان کے پتھر پھینکنے کے لیے یہ آیت پڑھے اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّاَكِیْدُ كَیْدًا ..... فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا چار لوہے کی کیلوں پر ہر کیل پر پچیس پچیس مرتبہ پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں

---

[1] قل اوحی الی سے علی اللہ کذبا تک ۱۲۔

میں گاڑ دے اور یہ بھی دفع جن کا عمل ہے کہ اصحاب کہف کے نام گھر کی دیوار میں لکھے۔

برائے عقیمہ
بانجھ پن کا علاج

بانجھ پن کے واسطے ہرن کی جھلی پہ زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا پھر اس تعویذ کو اس کی گردن میں باندھے اور یہ بھی عقیمہ کے واسطے ہے کہ ۲۱ لونگوں پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ سے نُوْرٍ تک اور ایک لونگ ہر روز کھلائے اور شروع کرے حیض کے غسل سے اور ان دنوں میں اس کا زوج اس سے صحبت کرتا رہے۔ **ف**: مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے فرمایا کہ شرط اس عمل کی یہ بھی ہے کہ لونگ رات کو کھاوے اور اس پہ پانی نہ پیئے۔

برائے اسقاط جنین
حفاظت حمل

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہو تو ایک تاگا کسم کا رنگا اس کے قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہ میں لگا دے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ط پڑھ کر اور قل یا ایہا الکافرون پڑھ کر پھونکے۔

برائے درد زہ

جس عورت کو درد زہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو پرچہ کاغذ پہ یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اُهْيًا اَشْرَاهِيًا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھ دے تو وہ جلد جنے گی اور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے فرمایا کہ اگر اول سورۃ سے حقت تک شیرینی پر

پڑھے اور حاملہ کو کھلا دے تو بھی جلد جنے گی

برائے زنیکہ فرزند نرینہ نزاید
جس عورت کے لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو

جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ط یَا زَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامِ نِ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ہ بِحَقِّ مَرْیَمَ وَعِیْسٰی اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ ۔ پھر اس تعویذ کو حاملہ کے باندھے۔

برائے زنیکہ فرزندش نزید
جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو۔

اس شخص نے جس پر مجھ کو اعتماد ہے خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا زندہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لے دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے دن دوپہر کو چالیس بار سورہ والشمس پڑھے، ہر بار درود پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے۔ اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے فرزند نرینہ یہ بھی اسی شخص معتمد نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی لڑکا نہ جنتی تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے ستر بار اور ہر انگلی کے پھیرنے کے ساتھ ساتھ یَا مَتِیْنُ کہے اور اعمال چشم زخم وغیرہ، طوالت کے سبب سے یہاں نہیں لکھے گئے۔ عاملین قول الجمیل کو ملاحظہ فرمائیں

برائے مسحور و مریض مایوس العلاج جس پر جادو کا اثر ہو اور اس بیمار کے واسطے جس کی بیماری طبیبوں کو عاجز کر دیا ہو چینی کے سفید

بدن پہ یہ اسم لکھے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ پھر اس کو پانی سے چالیس دن پیے میں کہتا ہوں کہ میں نے حضرت والد کو دیکھا کہ اس اسم پہ سورۂ فاتحہ زیادہ کرتے تھے۔

برائے گمشدہ جس کی کوئی چیز کھوئی جائے پھر کہے یَا حَفِیْظُ ۱۱۹ بار بدوں زیادتی اور کمی کے پھر یہ آیت یَا بُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ ۱۱۹ بار پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی گم ہوئی چیز کو اس کے پاس پھیر لاوے گا۔

برائے شناخت دزد چور پکڑنے کا طریقہ چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنے درمیان تھامے رہیں اور اس کو ٹے کی دونوں انگلیوں سے اٹھائے رہیں اور جس پہ چوری کی تہمت ہو اس کا نام بدھنی میں لکھے اور سورۂ یٰسین کو مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہوگا تو بدھنی گھوم جاوے گی پھر اگر نہ گھومی تو اس کا نام مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھے اور وہیں تک پڑھے اور اسی طرح ہر شخص متہم کا نام لکھتا جاوے یہاں تک کہ بدھنی گھوم جاوے۔ میں کہتا ہوں کہ جو شخص یہ عمل یا ایسا کوئی اور عمل کر کے چور پہ مطلع ہو تو اس پہ واجب ہے کہ اس کے[1] چور ہونے پہ یقین نہ کرے اور اس کو بدنام نہ کرے بلکہ قرائن کی پیروی کرے کہ یہ عمل بھی اتباعِ قرائن کا ایک طریقہ ہے حق تعالیٰ نے سورۃ بنی اسرائیل میں فرمایا کہ نہ پیچھے پڑ اس چیز کے جس کا تجھ کو یقین نہیں۔ مقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جاوے گا (بردہ گریختن کا عمل اصل کتاب سے لیں)

---

[1] صفحہ نمبر ۷۵ پہ ملاحظہ ہو

برائے انجاح حاجت
برلئے حاجت روائی

جب تو چاہے کہ حق تعالیٰ تیری مراد برلائے تو سورۃ فاتحہ کو پڑھ اس طرح کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام سے ملادے، یک شنبہ کے دن سے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان شروع کرے ستر بار اور دوسرے دن اسی وقت ساٹھ بار اور تیسرے دن پچاس بار اسی طرح ہر روز دس دس بار کم کرتا جائے یہاں تک کہ ہفتہ کے دن دس بار پڑھے۔

طریق استخارہ

جب تو چاہے کہ اپنے خواب میں وہ حال دیکھے جس میں تیری نکاسی ہے اس تنگی سے جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کر اور پاک کپڑے پہن اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورۃ والشمس کو سات بار اور سورۃ واللیل کو سات بار اور قل ھو اللہ کو سات بار پڑھ اور دوسری روایت میں قل ھو اللہ کے عوض سورۃ والتین کا سات بار پڑھنا آیا ہے پھر یوں کہہ کہ خداوند! مجھ کو میرے خواب میں ایسا اور ایسا کھلا دے اور میرے اس حال میں کشادگی اور نکاسی کر دے اور میرے خواب میں وہ چیز دکھا دے جس سے میں اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کر جاؤں اگر اسی رات وہ خواب میں دیکھے جس کو تو چاہتا ہے تو خوب ہوا اور نہیں تو دوسری رات اسی طرح کر، اگر مطلب حاصل ہوا تو فھو المراد نہیں تو تیسری رات بھی اسی طرح کر تو ساتویں رات تک انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا اس سے آگے نہ بڑھے گا کہ حال کھل جائیگا۔ اس عمل کا ہماری صحبت والوں نے تجربہ کیا ہے۔

(حاشیہ صفحہ نمبر ۷۴) یہ معمول مولانا اسحاق رح کا یہ تھا کہ گمشدہ چیز کے لیے کہ کچی لڑکے وغیرہ کے لیے یہ درود لکھ کر دیتے تھے کہ اونچی جگہ لمبنے درخت یا کسی ٹہنی میں لٹکا دے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم صل علی محمد وعلی اٰل محمد وبارک وسلم الف الف مرۃٍ والف الف ذرۃ ۱۲ ق۔

برائے تپ دق واسطے دفع تپ کے ہر روز عصر کے بعد سورۂ مجادلہ تپ دق والے پر تین بار پڑھے معمول مولانا شاہ عبدالعزیز قدس سرہٗ اور مولانا اسحاق رحمۃ اللہ کا دفع تپ دق کے لیے یہ تھا کہ گلے میں باندھنے کے لیے یہ لکھ دیتے تھے قُلْنَا یَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اور پینے کے لیے ہر بیماری کے دفع کے لیے یہ لکھ دیتے تھے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ۔

برائے خنازیر کنٹھ مالا جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو چمڑے کے تسمے پر جو مریض کے قد کے برابر ہو آٹھ گرہ دیں اور ہر گرہ پر یہ دعا پھونکے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَعَظْمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ ۔

برائے سرخ بادہ جس کے بدن پر سرخ بادہ ظاہر ہو۔ وہ افسوں کرے اس دعا سے سات بار اور اشارہ کرتا جاوے پڑھنے کے وقت چھری سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْحَكِيْمِ الْكَرِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ اَيَّتُهَا الْحُمْرَةُ جَاءَتْكَ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَاءِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ اَيَّتُهَا الرِّيْحُ اَجِيْبِيْ دَاعِيَ اللّٰهِ وَمَنْ لَّمْ يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَمَالَهٗ مِنْ مَّلْجَاءٍ وَّمَالَهٗ مِنْ ظَهِيْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِالثَّنَاءِ الطَّيِّبِ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُ يَكْفِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ

مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ تَعْتَرِيكَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

برائے ضعف بصر

جو ضعفِ بصارت سے نالاں ہو وہ یہ آیت پڑھا کرے ہر نماز کے بعد فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ

برائے صرع دماغ

مرگی کا علاج

جو مرگی میں مبتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی لے سو اس میں یک شنبہ کی پہلی ساعت میں اس تختی کے ایک طرف یہ کھدوا دے یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَهَّارُ اور دوسری طرف کھدوا دے يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ اللہ توفیق دینے والا ہے اور مددگار یعنی اعمال کا اثر توفیق اور اعانتِ ربانی پر منحصر ہے فقط۔

دُعائے حزب النصر

حزب النصر کو بعض لوگ حزب القہر بھی کہتے ہیں۔ حضرت مولانا سید ابوالحسن شاذلیؒ کی تالیفات سے ہے بعض نسخوں میں یہ ہے کہ ابی المواہب شاذلیؒ کی تالیفات سے ہے آیۃ حسبنا اللہ ونعم الوکیل شمشیر مومنین ہے اور اس موقع پر دعا مانگنی چاہیے۔ بعض عارفین کہتے ہیں کہ ہلاکت اعداء کے لیے نہایت سخت اور قبولیت کے لیے قریب تر، اس سے بہتر میرے نزدیک کوئی عمل نہیں۔

اس کے عمل کی یہ ترکیب ہے کہ عشاء کے بعد جب لوگ سو جائیں تو وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور تشہد پڑھنے کی ہیئت پر بیٹھے اور حضور دل سے آیۃ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۴۵۰ مرتبہ پڑھے اور اپنے مطلوب کا تصور کرے جب اس تعداد میں پڑھ چکے تو سات مرتبہ یہ حزب پڑھے پھر آیۃ مذکورہ کو ۴۵۰ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد پھر اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے اس کے بعد جتنا ہو سکے خواہ ۴۵۰ مرتبہ آیت مذکورہ اور سات مرتبہ یہ حزب ہمیشہ پڑھتا رہے۔ کئی رات تک پے در پے یہ عمل کرے۔ یہاں تک کہ مدعا حاصل ہو جائے بعض عارفین کا بیان ہے کہ میں نے اس کا خوب تجربہ کیا ہے اور بہت سے سرکش اور ظالم اس کے پڑھنے سے ہلاک اور تباہ ہو گئے ہیں۔ ہاں یہ بات ضرور ہے کہ شرعاً جو ہلاکت کا مستحق نہ ہو۔ اس کی تباہی کے لیے صرف اپنے نفس کو خوش کرنے کی خاطر نہ پڑھے ورنہ اس کا وبال خود اسی کی طرف عود کرے گا۔ بعض لوگ باطنی اعداء کے لیے اس کو پڑھتے ہیں۔ لہٰذا دعا پڑھتے وقت اعداء کے موقع پر باطنی اعداء کا تصور کرنا چاہیے۔ جو شخص اس آیت مذکور کو ہر نماز کے بعد ۴۵۰ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھا کرے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت اور وقار پیدا ہو اور لوگ اس سے ڈرنے لگیں۔ اور اگر کسی سرکش کے غصہ کے وقت اس حزب کو پڑھے تو اس کا غصہ فرو ہو جائے جو شخص کسی ظالم کی قید میں ہو اس کو چاہیے کہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ اس حزب کو پڑھے۔ خدا چاہے تو وہ اپنے دشمن پر غالب آجائے گا اور وہ مقہور و مغلوب ہو گا یہ مجربات میں سے ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ آیت شریفہ کے نقش کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے نیز آیت شریفہ کو ۴۵۰ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھے تو امراد

اور وزراء کے دلوں میں اس کی بہت بڑی ہیبت پیدا ہو اور جو شخص آیت شریفہ کے نقش کو طالع سعید میں سفید حریر کے ٹکڑے پر لکھے اور آیت کو چار سو پچاس مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ تمام اسباب ضروریہ اس کے مہیا کر دے گا اور خدا کے حکم سے وہ مقبول الدعاء ہوگا۔

وَهُوَ هٰذَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ لِضُرِّكَ وَلِغَيْرَتِكَ لِاِنْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَّا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِیْ فِیْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَ بِیْ عَائِدًا اِلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَ لِیْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَصَبَ لِیْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اجْعَلْهُ يَا سَيِّدِیْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَدَيْهَا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا الْعَدُوَّ وَكُفَّهُمُ الرَّدَّ وَاجْعَلْهُمْ بِكُلِّ حَبِيْبٍ قُدَّامٍ سَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقْمَةِ فِی الْيَوْمِ وَالْغَدِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ فَلِّلْ حَدَّهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ اِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ

عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغَلَّ اَيْدِيَهِمْ وَارْبُطْ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْآمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهٗ
اِنْتِصَارًا لِاَنْبِيَاءِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَاءِكَ اَللّٰهُمَّ اِنْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ
لِاَحْبَابِكَ عَلٰى اَعْدَاءِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ
عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَ
جَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ
قِنَا عُسْرَ الْاَسْوَاءِ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْبَلْوَاءِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَاءِ
وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ
اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَاءِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ الضُّرَّ
عَنْ اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى
نَسْاَلُكَ بِاَسْرَارِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ اَنْ تَقْبَلَ مَا بِهٖ دَعَوْنَاكَ وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَا سَاَلْنَاكَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ لِعِبَادِكَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اِنْقَطَعَتْ
اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَاءُنَا وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ اِنْ
اَبْطَاَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ ؛ فَاَقْرَبُ الشَّيْءِ مِنَّا غَارَةُ
اللّٰهِ يَا غَارَةَ اللّٰهِ عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا وَّ
كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ فَقُطِعَ
دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

وَهٰذَا جَدْوَلُ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ ۔

الوکیل	ونعم	الله	حسبنا
حسبنا	الوکیل	ونعم	الله
الله	حسبنا	الوکیل	ونعم
ونعم	الله	حسبنا	الوکیل

١٢٩	١٥٤	١٤٧
١٤٨	١٥٠	١٥٢
١٥٣	١٢٦	١٥١

تمت

عملیاتِ مجرّبہ خاندانِ عزیزیہ

حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم، شاہ ولی اللہ، شاہ اہل اللہ، شاہ عبد العزیز، شاہ رفیع الدین، شاہ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی مجرب دعاؤں، نمازوں، اسمِ ذات، عملیات، نقش جات سورۂ یٰسین، سورۂ مزمل اور دعائے حزب البحر کی زکوٰۃ کی تراکیب و دیگر ادعیہ مفیدہ کا نایاب ذخیرہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ العزیز الولی الرحیم والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ الکریم والہ واصحابہ الھدی الی النعیم المقیم اما بعد سید احمد ولی اللہی عفی عنہ بن مولوی معز الدین مرحوم نبیرہ حضرت قدوۃ العارفین زبدۃ الواصلین ماہر شریعت وطریقت وپیشوائے عاملین مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ عرض کرتا ہے کہ دل نے چاہا کہ حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم صاحب و ولی نعمت حضرت شاہ ولی اللہ صاحب و شاہ عبد العزیز صاحب و شاہ رفیع الدین صاحب و شاہ عبد القادر

صاحب رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے جو ضرورت اور حاجتمندوں کے لیے
دعائیں و نمازہ و اسم ذات و عملیات و نقش جات وغیرہ تحریر فرمائی ہیں اور بعض
بعض عملیات اس وقت تک سینہ بسینہ چلے آتے ہیں. ان کو ایک جگہ جمع کر
کے رسالہ کی صورت میں چھاپ دیئے جائیں تاکہ عوام لوگ بر گشتہ قسمت سے
کسی بددین یا فاسق و فاجر دکاندار سے خلافِ شریعت فال، تعویذ، گنڈہ
جو بعض ناواقفوں میں معمول ہو رہا ہے اور دریافت کر کے اپنی حاجت و ضرورت
کے وقت بچوں وغیرہ کی بیماریوں میں کرتے ہیں. اس سے بچیں اور اس کو
اپنا معمول بہ قرار دیں کیونکہ اکثر بزرگان دین متقدمین و مشائخ شرع متین رحمۃ
اللہ تعالیٰ نے عملیات و تعویذات و اوراد کو جو شریعت کے موافق ہیں معمول رکھا
ہے اور ان کو موجب مزید حسنات و سبب کمال برکات و ذریعہ حصول جملہ مطالب
و حاجات کا سمجھا ہے اور یہ بات بالاتفاق ثابت ہے کہ حضرت ولی نعمت مولانا
شاہ ولی اللہ صاحب و دیگر بزرگان خاندان رحمۃ اللہ علیہم نے جو اعمال وغیرہ
تحریر فرمائے ہیں وہ شریعت کے خلاف نہیں ہیں بلکہ جو نقشجات رقوم اور ہندسوں
کے لکھے گئے ہیں. ان کی نسبت خود حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ نے تحریر
فرمادیا ہے کہ جو لوگ آداب سے رکھیں اور گندگی میں نہ لے جائیں تو اسم ذات
و آیات و معوذات کا تعویذ اور ہندسوں کے بطور رچال شطرنج کے لکھ دینا
مباح ہے اور منافع کی قسم سے ہے اور کرنے والے کو توقع اجر و ثواب کا
ہے بموجب فرمانے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاسَ
اور جو تعویذات وغیرہ آیات یا اسم ذات سے لکھے جاتے ہیں. وہ مسنون ہیں کیونکہ
عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تعویذ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالتے تھے تو
اس اثر سے بھی معلوم ہوا کہ لکھنا تعویذ کا اور گلے میں ڈالنا یا بازو پر باندھنا

جائز ہے اور حاجت بر آنے اور دعا قبول ہونے کے واسطے کوئی نماز پڑھنا یا کسی اسمِ ذات کا ورد کرنا یا کسی سورت یا آیت کلامِ پاک کی معمول کرنا عین سنت ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اے بندو اللہ تعالیٰ کے تم کو لازم ہے کہ تم ہمیشہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی جناب میں مسئول رہو کیونکہ نہیں کوئی چیز بزرگ تر جناب تبارک وتعالیٰ میں دعا سے) یعنی خداوند تعالیٰ کو اپنے بندوں کا دعا کرنا بہت پسند ہے اور دعا کرنے کے سبب سے دعا کرنے والا بھی درگاہِ الٰہی میں مکرم و معظم ہو جاتا ہے اور جس مطلب کے واسطے دعا کرتا ہے وہ ضرور پورا ہو جاتا ہے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ نے ادعونی استجب لکم۔ یعنی مجھ کو پکارو کہ پہنچوں تمہاری پکار کو۔

امید ہے اللہ تعالیٰ سے کہ اس چھوٹے سے رسالہ سے سب مسلمان عوام وخواص اور خصوصاً معتقدین ومتوسلین واحقر کی اولاد کو فائدہ اور نیک توفیق عنایت کرے بمنہ وکرمہ۔

ناظرین رسالہ ہذا سے امید ہے کہ اس خاکسار گناہگار سے اگر کوئی خطا یا بھول ہو گئی ہو تو اس کو اصلاح فرماویں اور دلیری کو معاف کریں اور واسطے خاتمہ بالخیر ہونے کے اپنی خاص دعا کے وقت احقر کو ضرور یاد رکھیں۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ۔

تنبیہہ: یہ ضروری ہے کہ ان سب اعمال کو مؤثر حقیقی نہ سمجھے کیونکہ یہ کفر ہے بلکہ وسیلہ اور سبب جانے۔ یعنی نہ جانے کہ یہ چیزیں نفع کرتی ہیں بذاتہ بلکہ یہ جانے کہ اللہ تعالیٰ نے ان عملیات کو سبب و وسیلہ گردانا ہے۔ جب چاہتا ہے ان کو مؤثر کرتا ہے اور جب چاہتا ہے نہیں کرتا۔ عامل کو چاہیے کہ اپنے ظاہر کو تمام احکام ظاہر شریعت سے آراستہ و

پیراستہ رکھے بال برابر بھی دائرۂ شریعت سے باہر نہ جائے اور باطن کو تمام اوصاف رذیلہ مثلاً بخل، البغض، حسد، کبر، حب دنیا و جاہ، فخر اور عجب وغیرہ سے پاک و صاف کرے اور صبر، توکل، رضا، قناعت، حلم اور علم وغیرہ سے اپنے باطن کو متصف کرے اور ہر وقت دل حق سبحانہ و تعالیٰ سے لگا دے یہاں تک کہ محبت دل میں کسی شخص اور کسی چیز کی باقی نہ رہے اور حلال روزی سے اپنی گذر اوقات کرے۔ وہ چار صورتوں سے حاصل ہوتی ہے اول نوکری بشرطیکہ اس میں کفر اور ظلم کی مدد نہ ہو اور کوئی امر خلاف شرع کے بھی نہ ہو۔ دوسرے کھیتی بشرطیکہ کے موافق عاملوں کا حق ادا کرے۔ تیسرے تجارت ان چیزوں کی جو مباح ہیں بشرطیکہ عیب و نقصان مشتری پر ظاہر کر دے، اور پورا ناپے اور پورا تولے۔ چوتھے پیشہ اور کاریگری انہیں شرطوں سے اور ہمیشہ سچ بولے، اور باوضو رہے اور نوٓیں ذی الحجہ اور دسوٓیں محرم اور ہر مہینے کی تیرہوٓیں، پندرہوٓیں، اور اکیسوٓیں اور ہر پیر اور ہر جمعرات کا روزہ سو تو ولا نہ کرے اور بو دار چیز (جیسے پیاز و لہسن وغیرہ) سے پرہیز رکھے، کپڑے صاف اور ستھرے رکھے اور بخورات اور عطریات کا استعمال رکھے اور ہر عمل کی ابتدا اور ختم درود شریف پر کرے اور گوشۂ تنہائی میں جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو بیٹھ کر دعا کرے اور ہر عمل کا جلدی اثر نہ ہونے کی وجہ سے ملال نہ کرے بلکہ اور کثرت سے اس عمل کو کرے۔ اور ہر عمل کے عدد معین میں کمی بیشی نہ کرے ظالم یا دشمن کو دعائے بد سے پہلے صراحتہً یا کنایتہً (اس نیت سے کہ شاید دشمن اپنے ظلم سے پرہیز کرے) خبر کر دینی چاہیے اور ہر عمل کے بعد تین دفعہ یا مجیبُ کہنا چاہیے۔ جب تک عامل شرائط مذکورہ بالا کا پابند نہ ہوگا عمل میں عمدہ نتیجہ اور اثر پیدا ہوگا نہ کبھی ہم

بغیر ان شرائط کے عمل کرنا باطل ہے۔

ترکیب وضو مسنونہ | عامل کو چاہیئے کہ جب وضو کرے ، کامل کرے یعنی جب استنجاء وغیرہ سے فارغ ہو تو قبلہ رو بلند جگہ پر بیٹھے۔ اول مسواک کرے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ تَسَوُّکِیْ ھٰذَا تَمْحِیْصًا لِّذُنُوْبِیْ وَمَرْضَاۃً لَّکَ یَا رَبِّ بَیِّضْ بِہٖ وَجْھِیْ کَمَا تُبَیِّضُ بِہٖ اَسْنَانِیْ پھر نیت وضو کی کر کے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔ پھر دونوں ہاتھ کلائی تک تین مرتبہ دھوئے اور انگلیوں میں خلال کرے اور پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْیُمْنَ وَالْبَرَکَۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْھَلَکَۃِ پھر تین مرتبہ کلی کرے اور اس دعا کو پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَتِلَاوَۃِ کِتَابِکَ پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک کے اندر کی آلائش کھنگال کر صاف کرے۔ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھوں سے منہ بالوں کے اگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک دھووے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ بِنُوْرِکَ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَوْلِیَائِکَ یا اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ اگر داڑھی گنجان ہو تو انگلیوں سے خلال کرے۔ انگلیوں کو ٹھوڑی کے نیچے سے داڑھی میں ڈال کر اوپر رخساروں کی طرف لے جاوے۔ پھر داہنا ہاتھ کہنی سمیت تین دفعہ دھوئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا پھر بایاں

ہاتھ تین بار دھوئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ۔ اگر انگشتری ہاتھ میں ہو تو اس کو ہلا کر پانی پہنچاوے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو تر کر کے تین تین انگلیاں دونوں ہاتھوں کی خنصر اور بنصر و وسطیٰ یعنی چھنگلیا اور اس کے آس پاس کی انگلی اور بیچ کی انگلی ملا کر اور دونوں انگوٹھے اور انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں الگ الگ کر کے پیشانی پر رکھ کر دماغ کے اوپر سے گُدی تک لے جاوے۔ پھر گدی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں کانوں کے اوپر تک جو سر باقی رہے، ملتا ہوا ماتھے تک لے جاوے۔ اس ترکیب سے سارے سر کا مسح کرے پھر یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّکَ پھر دونوں کانوں میں انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں اندر کی جانب سے کانوں کی گھائیوں میں سب طرف خوب پھیرے کہ گھائیاں کانوں کی خوب تر ہو جائیں۔ اور کانوں کی پشت پر انگوٹھوں کے شکم کا پانی ملے۔ اس طرح کانوں کا مسح کرے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ۔ پھر دونوں ہاتھو کی پشت گردن پر ملے، پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ فُکَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ پھر اپنا پاؤں ٹخنے سمیت دھوئے تب یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ فِی النَّارِ اور جب بایاں پاؤں دھو چکے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تَزِلَّ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ اَقْدَامُ

اَلْمُنَافِقِیْنَ اور جب وضو سے فراغت پاوے تو کلمۂ شہادت پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد وضو کے کلمۂ شہادت پڑھے گا، اس کے واسطے بہشت کے آٹھوں دروازے کھولے جاویں گے کہ جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو۔ کلمۂ شہادت کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔ نسائی شریف میں حدیث بیان کی ہے جو شخص وضو کے یہ دعا پڑھے گا، حبط نہ ہونگے اس کے اعمال پھر سورۂ قدر یعنی اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے پھر دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھے

ترکیبِ غسل عامل کو علاوہ فرض غسل کے جمعہ، عیدین اور عرفہ کا غسل مسنون بھی معمول رکھنا چاہیے اور غسل اس ترکیب سے کرے کہ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھووے پھر بدن سے نجاست حقیقی دور کرے اور آبدست کے وقت کشادہ بیٹھے پھر وضو کرے اور پھر سر کے بالوں کی جڑیں تر کرے اور تین دفعہ تمام بدن پہ پانی بہاوے۔ کوئی جگہ بال بھر بھی باقی نہ رہے ورنہ غسل نہ ہوگا اور غسل کی نیت کرنا اور غرارہ اور ناک کی ہڈی تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔

عامل علاوہ فرائض و واجبات و سنت مؤکدہ کے جن کا کرنا اور برتنا معمولی ہے کچھ طاعات و عبادات زاہدانہ از قسم نوافل وغیرہ کے اور کچھ ایسے اوراد و وظائف لسانیہ جو صفائی قلب و حصولِ مطلب و عملیات کے ممد و معاون ہوں اختیار کرے۔ جیسے نمازِ تہجد سات رکعتیں ہوں یا نو یا گیارہ

تک مع وتروں کے برابر پڑھے ۔ اسی طرح دو رکعتیں اشراق کی طلوعِ آفتاب کے بعد پڑھی جاتی ہیں اور چار رکعتیں صلوٰۃ الضحیٰ جو بہت دن چڑھے پڑھی جاتی ہیں اور چار رکعتیں صلوٰۃ الزوال کی جو بعد ڈھل جانے آفتاب کے نصف النہار سے علاوہ سنت ظہر کی پڑھی جاتی ہیں اور چھ رکعتیں صلوٰۃ الاوابین جو بعد مغرب کے پڑھی جاتی ہیں اور نماز استسقاء اور سورج گرہن اور چاند گہن اور نماز عاشورہ وغیرہ اور نفل روزوں میں عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورے کے دو روزے اور چھ روزے عید کے اور تین روزے ایامِ بیض کے ہر مہینہ میں سوائے رمضان شریف جس کی تفصیل اوپر گذر چکی ہے اور تلاوت قرآن شریف کی ہر دن اس انداز سے کہ ایک ختم تیس روزوں میں پورا ہو اور اوراد اور دعاؤں سے وہ دعائیں اور ورد جو صبح کو یا شام کو سوتے وقت صحیح حدیث میں آئی ہیں اختیار کرے ہم کو انشاء اللہ تعالیٰ معمولات خاندانِ عزیزی میں تفصیلاً بیان کریں گے ۔ اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اور سو دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ صبح کے وقت پڑھے کہ اس میں فوائد بے شمار ہیں اور برکت دینی اور دنیوی کاموں میں بہت حاصل ہوتی ہے۔

صلوٰۃ التسبیح

عامل کو چاہیے کہ جب دینی یا دنیوی کام میں کوئی مشکل پڑے تو صلوٰۃ التسبیح کو جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نیکوکاروں اور حاجت مندوں کے لیے فرمایا ہے جہاں تک ممکن ہو ادا کرے ۔ یا تو ہر روز ایک بار پڑھے ۔ کوئی وقت ہو مگر وقت مکروہ نہ ہو ۔ یا ہفتہ میں ایک بار پڑھے یا ہر مہینہ میں ایک بار پڑھے یا ہر سال ایک مرتبہ پڑھے اور طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ چار رکعت نفل کی نیت کرے

پہلی رکعت میں بعد پڑھنے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ کے وسورۂ فاتحہ کے اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پڑھے بعد اس کے پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے اور رکوع کرے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم تین بار پڑھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح جو اوپر لکھی گئی ہے پڑھے اور سیدھا کھڑا ہو جاوے پھر دس مرتبہ اسی تسبیح کو پڑھ کر سجدہ میں جاوے اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار پڑھ کر دس مرتبہ وہی تسبیح پڑھے اور سجدہ سے سر اٹھاوے پھر دس بار تسبیح مذکور پڑھے اور اسی طرح دوسرے سجدے میں بھی۔ اور جب دوسرے سجدے سے سر اٹھاوے اور کھڑا ہونا چاہیے تو دس بار پہلے وہی تسبیح پڑھ لے تب کھڑا ہو اس طرح سے ہر رکعت میں تسبیح کی تعداد پچھتر مرتبہ ہوتی ہے۔ دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ اَلْعَصْر پڑھے اور تسبیح پڑھنے کا وہی طور ہے جو اوپر مذکور ہوا چونکہ اس دوسری رکعت میں بعد دونوں سجدوں کے بیٹھ کر اَلتَّحِیَّاتُ پڑھی جاتی ہے تو اس میں تسبیح دس بار اس کے پیشتر ہی پڑھنا چاہیے اور تیسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے قُلْ یَااَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور اسی قدر تسبیح اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۂ اخلاص یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور تسبیح اسی تعداد سے۔ چار رکعتوں میں تین سو تسبیح پڑھی جاتی ہے چوتھی رکعت میں جب اَلتَّحِیَّاتُ پڑھ چکے تو یہ دعا پڑھ کر سلام پھیرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَوْفِیْقَ اَھْلِ الْھُدٰی وَاَعْمَالَ اَھْلِ الْیَقِیْنِ وَمُنَاصَحَۃَ اَھْلِ التَّوْبَۃِ وَحَذَرَ اَھْلِ الْخَشْیَۃِ وَعَزْمَ اَھْلِ الصَّبْرِ وَتَعَبُّدَ اَھْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَھْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَخَافَکَ وَاَسْئَلُکَ مَخَافَۃً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَعَاصِیْکَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ

بِهِ الرِّضَاءُ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حُبًّا لَكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

نماز دعاء الحاجت عامل کو چاہیے کہ جب کوئی ایسی مہم پیش آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو تین روز یا پانچ روز یا سات روز نماز حاجت عشا کے وقت سنت اور وتر کے درمیان پڑھے اور نیت باندھنے کے وقت اس حاجت کو خیال میں رکھے اور بعد سلام کے نہایت گڑگڑا کر عاجزی اور زاری سے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ الثَّنَاءُ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اور ایک بار یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ اور ایک بار یہ دعا پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَظِيْمِ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِيَقْضِيَ لِيْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ۔

ف: یہ وہ دعائے مبارک ہے کہ ایک اندھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ دعا کریں کہ میں بینا ہو جاؤں۔

آپ نے فرمایا کہ اگر صبر کرے تو بہتر ہے ورنہ میں دعا کر دوں، اس نے کہا کہ آپ دعا فرما دیں، پھر آپ نے فرمایا وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ اور یہ دعا کر (جو اوپر گذری ہے) اس نے دعا کی اور اچھا ہو گیا اسی طرح ہر حاجتمند کی دعا بے شک و شبہ قبول ہو سکتی ہے اس دعا کو نسائی و ترمذی و ابن ماجہ وغیرہ نے عثمان بن حنیف سے روایت ہے۔

نمازِ حلِ مشکلات

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چار رکعت نماز نفل ایک تکبیر تحریمہ سے پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ تیسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سو دفعہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔ چوتھی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور سو بار اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے اور پھر اپنی حاجت خداوند تعالیٰ سے چاہے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہو (مجرب اور آزمودہ ہے)، کوئی مشکل ایسی نہیں جو حل نہ ہو اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد کیا ہے کہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے۔

عمل نماز قضائے حاجات

واسطے قضائے حاجت کے بہت ہی سریع التاثیر اور مجرب ہے اور حضرت مشائخ چشتیہ رحمۃ اللہ علیہم کا اس پہ عمل ہے۔ بدھ اور جمعرات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت

میں الحمد شریف ایک بار اور سورۂ اخلاص سو بار اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد سو بار اور اخلاص ایک بار پھر سلام کے بعد سو دفعہ یہ استغفار پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اور سو دفعہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ پھر سو بار کہے (اے آسان کنندۂ دشوار یہا و اے روشن کنندۂ تاریکیہا) پھر حضور دل سے حاجت چاہے اور تیسری شب کو بعد فارغ ہونے کے سر برہنہ کرکے اور آستینیں گردن میں ڈال کر اور آنکھوں میں آنسو لاکر جو حاجت ہو پچاس دفعہ عرض کرے انشاء اللّٰہ بر آوے مجرب ہے

عمل نماز سیف قاطع

کاٹنے والی تلوار

اس عمل پر بزرگان دین کا قیام ہے اور تاثیر میں سیف قاطع ہے اس کے سچے ہونے میں کچھ شک و شبہ نہیں۔ کیفیت اس کی یہ ہے کہ شب جمعہ کو عشاء کی نماز کے بعد خلوت میں دو رکعت نماز پڑھے اس حاجت کی نیت سے جو چاہتا ہے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ انعام جو ساتویں پارے میں ہے اول سے آخر تک پڑھے پھر دوبارہ از سر نو شروع کرے اور اس آیت تک پڑھے وَکُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَکْبِرُوْنَ اور رکوع میں جاوے پھر دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی سے آخر سورۃ تک پڑھ کر رکوع کرے پھر نماز ختم کرنے کے بعد ہزار بار یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اس کے بعد دعا مانگے اور گڑگڑا کر اپنی حاجت چاہے انشاء اللّٰہ العزیز قبول ہوگی اگرچہ اس میں اور اس کی حاجت میں بعد المشرقین ہو یہ عمل مجرب ہے خواہ آپ اس کو عمل کرے یا دوسرے سے کرائے۔

عمل نماز ہلاکیٔ دشمن دشمن کی ہلاکت کے واسطے شب چہار شنبہ کو غسل کرے اور اُجلے کپڑے پہنے ، اگر یا لوبان روشن کرے اور تنہائی میں دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ انتالیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد تَبَّتْ یَدَا انتالیس مرتبہ سلام کے بعد سورہ اَلْحَاقَّۃُ پڑھے جب اس مقام پہ پہنچے خُذُوْہُ فَغُلُّوْہُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ تو دشمن کی صورت کو خیال میں لاوے جب پورے اکتالیس دفعہ پڑھ چکے تو سجدہ میں جاوے اور چند مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ وَفَرِّقْ جَمْعَہٗ وَاَدِرْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ وَدَمِّرْہُ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ انشاء اللہ اس کی حاجت بر آوے گی اور اہل اعمال نے بھی بہت تاکید ہے کہ یہ اسرار پوشیدہ بغیر سخت ضرورت کے عمل میں نہ لاوے ورنہ خود ہلاکت میں پڑ جاوے گا۔

عمل نماز استسقاء عامل کو چاہیے کہ اگر بارش کے موسم میں بالکل بارش نہ ہو اور مخلوقِ خدا میں بے چینی پڑ جاوے تو اس وقت اگر مسلمان رئیس ہو تو اس کے ساتھ ورنہ سب مسلمانوں کے ساتھ عیدگاہ میں تین روز برابر پاپیادہ جاوے اور کپڑے پرانے مستعمل پہنے ۔عید کی طرح زینت اور تجمل نہ کرے ۔عجز و انکسار اور شرمندگی کے ساتھ عیدگاہ میں پہنچ کر دو رکعت نماز جماعت کے ساتھ جہر سے پڑھے ۔اس کے بعد خطبہ اور دعا گناہوں کے استغفار کی جو حدیث میں آئی ہے ، پڑھے وہ یہ ہے ۔ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْئًا مُرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَھَائِمَكَ وَانْشُرْ

رَحْمَتَكَ وَاُحِیْ بِحَمْدِكَ الْمَیِّتَ اور امام اپنی چادر اوپر کی نیچے اور نیچے کی اوپر اور داہنی طرف کی بائیں طرف اور بائیں طرف کی داہنی طرف کرکے اور بہت عجز وزاری سے دعا کریں

عمل نماز سورج گہن | عامل کو چاہیے کہ جب سورج گہن ہو امام جمعہ اور لوگوں کے ساتھ دو رکعت نماز نفل مانند اور نمازوں کے پڑھے۔ جتنی بڑی قرات پڑھے بہتر ہے۔ بعد نماز کے دعا و استغفار میں مشغول رہے۔ جب تک آفتاب روشن نہ ہو جاوے۔

عمل چاند گہن | عامل کو چاہیے کہ اگر چاند گہن ہو تو دو رکعت نفل بغیر جماعت کے پڑھے کیونکہ اس میں جماعت نہیں ہے اور بعد نماز کے دعا اور استغفار میں چاند روشن ہونے تک مشغول رہے۔

عمل نماز عاشورہ | عامل کو چاہیے کہ عاشورہ کے روز یعنی دسویں محرم الحرام کو جب آفتاب بلند ہو جاوے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیتیں جو پارۂ قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ میں ہے پڑھے بعد سلام کے درود جس قدر زیادہ پڑھے بہتر ہے اور مشائخ کی بعض کتابوں میں چھ رکعتیں ہیں اول میں وَالشَّمْسِ اور دوسری میں اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ تیسری میں اِذَا زُلْزِلَتِ اور چوتھی میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پانچویں میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ چھٹی میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ بعد سلام کے سجدہ کرے اور جو حاجت ہو اس کی دعا کرے اور چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھے۔

ترکیبِ استخارہ

عامل کو چاہیے کہ جب کوئی سخت مشکل پیش آوے یا شادی یا سفر یا کوئی کام کرے تو بے استخارہ کیے نہ کرے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں میں صلاح نہ لینا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے جس کام کو استخارہ کر کے کیا جائیگا تو انشاء اللہ العزیز اس میں ضرور کامیابی ہوگی اور پریشانی نہ اٹھانی پڑے گی۔ استخارہ کی نیت کر کے دو رکعت نفل بعد عشاء کے پڑھے اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ط

اور جب هٰذَا الْاَمْرَ پہ پہنچے تو اس کام کو دھیان میں لاوے جس کے لیے استخارہ کیا ہے بعد فارغ ہونے کے پاک ستھرے بچھونے پر قبلہ کی طرف منہ کر کے باوضو سو جاوے جب سو کر اٹھے اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آوے وہی بہتر ہے اسی پر عمل کرے اگر ایک دن میں کچھ نہ معلوم ہو اور دل

ہیں خلجان اور تردد باقی ہے تو پھر دوسری رات اسی طرح کرے انشاءاللہ العزیز سات روز کے اندر اندر اس کام کی برائی بھلائی معلوم ہو جاوے گی

ف : یہ دعا جس کا نام دعاء الاستخارہ ہے مختلف لفظوں سے حدیثوں میں آئی ہے جس کو جس طرح آسان ہو پڑھے ۔ دوسرا طریق استخارہ یہ ہے کہ وضو کر کے کپڑے پہنے اور قبلہ رو داہنے کروٹ پر لیٹ کر سورۂ وَالشَّمْسِ سات دفعہ اور سورۂ وَاللَّيْلِ سات دفعہ اور سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سات دفعہ پڑھے اور ایک روایت میں بجائے قل ہو اللہ کے سورۂ وَالتِّيْنِ کا سات مرتبہ پڑھنا آیا ہے ۔ بعد پڑھنے کے عاجزی سے کہے خداوند مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھا دے اور میرے اس حال میں نکاسی اور کشادگی کر دے کہ میں اپنی دعا قبول ہونے کا حال معلوم کر لوں اور اس کام کے سرانجام دینے کی تدبیر میرے دل میں ڈال دے ۔ تو انشاءاللہ العزیز اسی رات کو معلوم ہو جاوے گا اور نہیں تو دوسری رات کو عمل کر کے سو رہے اگر مطلب حاصل ہو فہو المراد اور نہیں تو اسی طرح تیسری رات کو بھی کرے ۔ ساتویں رات تک انشاءاللہ العزیز حال کھل جائیگا اور ساتویں رات سے آگے نہ بڑھیگا ۔ تیسرا طریق استخارہ سب سے آسان یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کی رات کو بعد نماز عشاء کے سب کاموں سے فارغ ہو کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین سو مرتبہ پڑھکر سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ معہ بسم اللہ شریف سترہ بار پڑھے اور اپنے منہ اور سینہ پر دم کرے اور خداوند تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر میں جو ہونیوالا ہے وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں کسی آواز سننے والے کی آواز سے معلوم کرا دے اس کے بعد یہ درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ انشاءاللہ العزیز تینوں شبوں

میں مقصد حاصل ہو جائیگا۔

نود۹۹ونہ نام پڑھنے کی ترکیب عامل کو چاہیے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے ننانوے نام ہمیشہ پڑھتا رہے ان کا ورد رکھے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کا ورد رکھنے والا بہشت میں داخل ہوگا۔

اور تمام اہل تکسیر اور اہل دعوت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اللہ کے ناموں میں سے جس کا نام بہت ذکر کرے اور ہر وقت اس کا ورد رکھے تو اس کی تاثیر پڑھنے والے میں یا اس کام میں کہ جس کی نیت سے پڑھے ظہور کرتی ہے مثلاً اگر عز و جاہ کے حاصل ہونے کی غرض سے مَلِكُ وَ عَزِیْزُ وَ مُعِزُّ وَ مُتَکَبِّرُ وَ رَافِعُ وَ عَلِیُّ وَ عَظِیْمُ وَ کَبِیْرُ وَ مُتَعَالِیُ وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں بہت ذکر کرے تو صاحبِ عزت و شوکت ہووے اگر واسطے مقہوری دشمن کے خَافِضُ وَ مُذِلُّ وَ قَهَّارُ وَ قَابِضُ وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں پڑھے تو اس کے دشمن مقہور اور خوار ہوں اور اگر کشادگی رزق کے واسطے رَزَّاقُ وَهَّابُ مُغْنِیُ وغیرہ پڑھے تو رزق میں زیادہ وسعت ہووے علی ہذا القیاس اپنے جس کسی مطلب کے لیے جو کوئی ان ناموں میں سے اپنے مطلب کے موافق پڑھے گا تو اس کا مطلب حاصل ہو جاوے گا پس عامل کو چاہیے کہ بحکم آیت کریمہ وَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ یعنی اللہ کے پاس روزی تلاش کرو) اس کام کے لیے بھی ایسے ہی امر میں مشغول ہو کہ جس سے توجہ الی اللہ میں فرق نہ آوے بلکہ زیادہ ہو پس جمعیت ظاہری اور سامان معاش کے لیے یوں مناسب ہے کہ یَا کَرِیْمُ یَا وَهَّابُ یَا ذَاالطَّوْلِ کو ایک ہزار

چھیاسٹھ بار ہر روز پڑھے اور ایسے ہی یَاغَنِیُّ ایک ہزار ساٹھ بار اور یَا فَتَّاحُ چار سو اسی مرتبہ اور یَا رَزَّاقُ تین سو اٹھ بار اور یَا کَافِیُ ایک سو گیارہ بار اور یَا مُغْنِیُ ایک ہزار ایک سو بار مگر ناغہ نہ کرے اور ورد رکھے۔ یہ عمل مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔

عمل فراغت رزق فراغت رزق کے واسطے یہ بھی عمل اچھا ہے کہ ہر روز چار رکعت نفل پڑھے پھر سجدہ میں جا کر ایک سو مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھے اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف پچاس ہی دفعہ پڑھے مگر ناغہ نہ کرے اور فجر کی نماز کے بعد صرف یَا مُغْنِیُ ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے اگر فرصت نہ ہو تو سو مرتبہ پڑھے عطائے ظاہری و باطنی کے واسطے مفید ہے۔

یاعزیز پڑھنے کی ترکیب عامل کو چاہیے کہ یَا عَزِیْزُ کو اکتالیس مرتبہ یا چھیانوے مرتبہ پڑھ کر ہر روز صبح کو اپنے منہ پر دم کر لیا کرے کیونکہ حفظ آبرو و حرمت کے واسطے یہ عمل بے نظیر ہے اور جس وقت کسی صاحب حکومت کے پاس جانا ہو تو بھی یہ عمل کام میں لاوے مجرب ہے اور اگر اس اسم کو چاندی کی انگوٹھی میں جس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو اور چورس بنی ہو جس وقت قمر شرف میں ہو اور قمر ہر مہینہ میں شرف میں ہوتا ہے۔ جس روز ہو اہل نجوم سے دریافت کرے اس روز اس شکل مربع کو نقش کرا کے عطر میں بسا کر اپنے پاس احتیاط سے رکھے جب اہل حکومت کے سامنے جاوے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے جب عدالت و کچہری میں بیٹھے تو پہن کر بیٹھے مجرب ہے۔

ز	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ی	ز	ع	ز
ز	ع	ز	ی

حصار کی ترکیب

عامل کو چاہیے کہ جب کوئی عمل جلالی و جمالی پڑھے یا کوئی خوف کی جگہ ہو تو اپنے چوگرد آیۃ الکرسی کا حصار کرے اور حصار کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے چودہ مرتبہ اللّٰہ پھر اکتالیس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ پھر اکتالیس بار اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے حِفْظُھُمَا تک پڑھے پھر اکتالیس مرتبہ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پڑھے اور اپنے اوپر دائیں سے بائیں اوپر سے نیچے سر سے لیکر پاؤں تک دم کرے پھر سات سو، چھیاسی مرتبہ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر پھونک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھ پھیرے کوئی جگہ باقی نہ رہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو بھی علیحدہ اکتالیس بار پڑھے۔

دوسری ترکیب حصار کی یہ ہے کہ آیۃ الکرسی ایک دفعہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کرے اور چاقو سے خط کھینچے۔

دیگر حصار کی ترکیب

یہ ہے کہ اول اچھا وضو کرے اور تین بار درود شریف معہ بسم اللّٰہ شریف کے پڑھے اور ایک مرتبہ الحمد شریف مع اعوذ اور بسم اللّٰہ کے اور ایک بار سورۃ بقرہ مُفْلِحُوْنَ تک معہ اعوذ اور بسم اللّٰہ کے اور ایک بار آیۃ الکرسی معہ اعوذ اور بسم اللّٰہ کے عَظِیْمٌ تک اور ایک دفعہ سورۃ یٰسٓ مع اعوذ اور بسم اللّٰہ کے مُسْتَقِیْمٌ تک پڑھے پھر چاروں قل مع اعوذ اور بسم اللّٰہ کے پھر یہ چاروں آیتیں مع اعوذ اور بسم اللّٰہ کے ایک بار پڑھے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ سے تُکَذِّبٰنِ تک اور اس کے

بعد اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر سورۂ جن کی تین آیتیں شططا تک پڑھے اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھوں سے مس کرے کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے اور اپنے دائیں اور بائیں اور اوپر نیچے پھونک مارے۔

ترکیب قرآن مجید ہفت منزل

عامل کو جاننا چاہیے اگرچہ ہر آیت قرآن شریف کی ہر ایک مطلب کے لیے کافی ودوائی ہے کیونکہ اس کی شان میں وارد ہے خُذْ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاشِئْتَ لِمَاشِئْتَ یعنی حاصل کر تو قرآن سے جو کچھ تو چاہے لیکن تمام قرآن کا ترتیب مندرجہ ذیل سے سات روز میں پڑھنا باعث اجابت ہے اور بہت جلد دعائیں مقبول ہوتی ہیں۔ خواہ کسی حاجت یا ضرورت یا مقدمہ وغیرہ کے واسطے پڑھے۔ روز جمعہ سورۂ فاتحہ سے آخر سورۂ مائدہ تک روز شنبہ سورۂ انعام سے اخیر سورۃ توبہ تک روز یک شنبہ سورۂ یونس سے آخیر سورۂ مریم تک روز دوشنبہ سورۂ طٰہٰ سے آخیر سورۂ قصص تک روز سہ شنبہ سورۂ عنکبوت سے آخر سورۂ صاد تک روز چہار شنبہ سورۂ زمر سے آخر سورۂ رحمٰن تک روز پنج شنبہ سورۂ واقعہ سے آخیر قرآن تک جب قرآن ختم کرے تو سجدہ کرے اور حق تعالیٰ سے عاجزی سے اپنا مطلب چاہے اور نہایت ادب سے تلاوتِ قرآن شریف کرے یعنی باوضو، قبلہ رو گردن جھکائے باادب اچھی طرح حروف اور مدوشد کے ساتھ تلاوت

میں مصروف ہو اور وقف کی جگہ وقف کرے اور نشست دوزانو ہو جس طرح شاگرد استاد کے سامنے ادب سے بیٹھتا ہے نہ کہ چار زانو تکیہ لگا کر اور اگر دیکھ کر تلاوت کرے تو ایسے صاف اور خوش خط قرآن شریف میں تلاوت چاہیے کہ اس میں نظر خطا نہ کرے اور قرآن پاک جہاں تک ممکن ہو ٹھہر اکر تلاوت کرے۔ جلدی جلدی گھسیٹ کر نہ کرے اور تلاوت میں روتا جاوے اگر رونا نہ آوے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رونے کی شکل ہی بنائے اور حقوق آیات کا خیال رکھے جب آیت سجدہ پر گذرے سجدہ کرے اور جب تلاوت شروع کرے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے اور اثنائے تلاوت میں جب آیت تسبیح پر گذرے سَبَّحَ لِلّٰہِ اور یُسَبِّحُ لِلّٰہِ وغیرہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ کہے اور جب آیت استغفار پر گذرے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ وغیرہ کہے اور آیت بشارت پر گذرے تو خوش ہو اور اللہ تعالیٰ سے اس بشارت میں داخل ہونے کی دعا کرے اور جب آیت عذاب پر گذرے تو اس عذاب سے درگاہِ الٰہی میں پناہ مانگے اور نَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا وغیرہ کہے اور تلاوت ختم کر چکے تو وہ دعا پڑھے جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ والہ وسلم پڑھا کرتے تھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ وَاجْعَلْہُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْہُ مَا جَھِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ اٰنَاءَ اللَّیْلِ وَاَطْرَافَ النَّھَارِ وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اور تلاوت میں اتنی آواز ہو جس کو خود سن سکے۔ اس سے کم نہ ہو اور اس قدر پکار کر پڑھنا کہ دوسرا شخص

سنے اچھا ہے اور بُرا بھی ہے مگر آہستہ آہستہ پڑھنا مستحب ہے اور قرآن پاک کو خوش آوازی سے تلاوت کرے اور قرأت سنوار کر کرے مگر حروف کو اتنا نہ کھینچے کہ لفظ بدل جاوے اور انتظام قرأت میں ابتری واقع ہو یہ ظاہری آداب ہیں اور باطنی آداب یہ ہیں کہ مبتدی یہ خیال کرے کہ روبرو حق تعالیٰ کے پڑھ رہا ہوں جیسے شاگرد استاد کے سامنے اور منتہی یہ تصور کرے کہ یہ کلام بے واسطہ رب العزۃ سے سن رہا ہوں اور اسی امر کی طرف اشارہ ہے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا اور شیخ الشیوخ نے کتاب عوارف میں ان سے نقل کیا ہے اِنِّی لَا اَقْرَءُ الْاٰیَةَ حَتّٰی اَسْمَعَهَا مِنْ قَائِلِهَا یعنی میں آیت شریف کو اس طرح پڑھتا ہوں اور اس کی تکرار کرتا ہوں کہ اس آیت کے کہنے والے سے سن لیتا ہوں عوارف میں اس روایت کے نقل کے بعد لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق اس وقت بمنزلہ درخت موسیٰ کے ہو جاتے تھے جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سنا تھا اِنِّیْ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔

جھتہ شفائے مریض
مریض کی صحت کے لیے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سورۃ فاتحہ ہر ایک بیماری سے شفا دینے والی ہے چنانچہ سحر زدہ اور لا علاج مرض کے لیے سفید چینی کی تشتری میں یہ اسم اعظم لکھ کر یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَ بَقَائِهٖ یَا حَیُّ سورۂ فاتحہ پوری لکھے اور تشتری دھو کر مریض کو پلاوے چالیس دن اسی طرح کرے انشاء اللہ شفائے کلی حاصل ہو۔

جھتہ قضائے حاجت
حصولِ مطالب کے لیے

ہر مراد پوری ہونے کے لیے الحمد شریف

سکا پڑھنا بھی بہت مجرب ہے۔ اس ترتیب سے پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا وے۔ یک شنبہ کے دن سے شروع کرے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں ستر بار پڑھے دوسرے دن اسی وقت ساٹھ بار۔ ہر روز دس بار کم کرتا جاوے یہاں تک کہ ہفتہ کے روز دس بار پڑھے۔ یہ ترکیب اہل مطلب کے واسطے کافی ہے۔

جہت فالج و درد کمر و چیچک

فالج درد کمر اور چیچک کا علاج

فالج اور درد کمر اور عرق النساء کے واسطے الحمد شریف

ایک پاک برتن میں لکھے اور روغن بلسان سے اسے دھو کر اور سات بار اس تیل پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور تیل کو تمام بدن اور کمر پر دو تین روز طلا کرے مفید ہے اور جب کسی آدمی یا بچہ کو بخار آوے اور وہم چیچک کے دانے نکلنے کا ہو تو دو ٹکڑے کاغذ پر تین مربع شکل میں الحمد شریف کے نقش لکھے ایک گلے میں باندھے دوسرا دھو کر پلا دے تیسرا اس کے تکیہ میں رکھے اللہ کے فضل و کرم سے چیچک نہ نکلے اور اگر نکلے تو تکلیف نہ ہو وہ مربع شکل یہ ہے

بسم اللہ	الرحمن الرحیم	الحمد للہ	رب العلمین
الرحمن الرحیم	ملک	یوم الدین	ایاک نعبد
و ایاک نستعین	اھدنا	الصراط المستقیم	صراط الذین
انعمت علیھم	غیر المغضوب علیھم	ولا الضالین	آمین

جہت دفع درد دندان

دانتوں کے درد کا علاج

درد دندان اور درد سر اور ہر قسم کے ریاحی درد کی تکلیف رفع کرنے کو یہ عمل کرے کہ ایک تختی یا کپڑے پاک پر ریت ڈالے اور کیل یا کھونٹے

سے ربت پر ابجد ،ہوز ،حطی لکھے اور کیل یا کھونٹے کو الف پر زور سے دبا دے اور ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور درد والا آدمی اپنی انگلی کو درد کی جگہ زور سے رکھے رہے پھر اس سے پوچھے کہ تجھے آرام ہو گیا یا نہیں اگر آرام ہو گیا فبہا ورنہ پھر کیل کو دوسرے حرف پر یعنی "ب" کی طرف نقل کرے اور دوبارہ سورۂ فاتحہ پڑھے پھر پوچھے کہ صحت ہوئی یا کہ نہیں اگر صحت ہو گئی ہو تو فہو المراد نہیں تو جیم پر کیل کو رکھے اور تین بار الحمد شریف پڑھے اسی طرح ہر حرف پر نقل کرتا جائے اور سورۂ الحمد شریف ہر بار بڑھاتا جائے انشاء اللہ العزیز اخیر حرف پر پہنچنے سے پہلے آرام ہو جائیگا۔

جہت مفرور بھاگے ہوئے شخص کے لیے اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی بیمار ہو۔ ان سب مقاصد کو پورا کرنے کے لیے سورۂ فاتحہ اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں پڑھنا بہت مفید ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو فاتحۃ الکتاب کو چالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ بخشے۔

جہت مسان جب لڑکے کو مسان کی بیماری ہو اس پر اکتالیس بار الحمد شریف ساتھ وصل میم بسم اللہ کے پڑھ کر چالیس روز تک دم کیا کرے انشاء اللہ اس کا وہ مرض جاتا رہیگا۔ اور اگر اکتالیس بار پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو تین بار کا پڑھنا کفایت کرے گا۔ دیگر تین دفعہ آیت قطب اور اکتالیس بار سورۂ فاتحہ مع وصل میم، بسم اللہ کے الحمد کی لام کے ساتھ اور تین تین بار اول و آخر درود شریف پڑھ کر سوا پاؤ کچی گھانی کے تیل پر دم کرے اور چالیس روز تک وقت

مقررہ پر جس لڑکے کو مسان کی بیماری ہو، مالش کرے خداوند تعالیٰ اس کو شفائے کامل عطا فرمائے گا۔

جہت حفظ القرآن

جس شخص کو قرآن نہ حفظ ہوتا ہو تو سوتے وقت عشاء کی نماز کے بعد ہر رات سو دفعہ الحمد شریف پڑھا کرے انشاء اللہ العزیز قرآن یاد ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

دیگر قضائے حاجت

قضائے حاجات کے لیے یہ عمل بہت مجرب ہے کہ سورہ فاتحہ سات بار اور یہ درود شریف دو سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اور یہ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِ الْخَفِیِّ پانچ سو بار الحمد شریف سات بار اور درود کو دو سو بار اور یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پڑھے اور حاجت گڑ گڑا کر خداوند تعالیٰ سے مانگے بہت جلد امید بر آوے

عامل کو اگر الحمد شریف کی زکوٰۃ دینے کی سخت ضرورت ہو تو چاہیے کہ ترک حیوانات جلالی اور جمالی (یعنی گوشت و مچھلی و دودھ دہی و گھی و ہینگ و لہسن و پیاز خام) کے ساتھ بارہ روز تک الحمد شریف ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے۔ یہ ختم ہر مطلب کے لیے کافی ہے۔

مریض کا حال معلوم کرنا

عامل اگر مریض کا حال معلوم کرنا چاہے تو یہ ترکیب کرے کہ الحمد شریف سات مرتبہ، آیۃ الکرسی سات مرتبہ، سورۂ کافرون سات مرتبہ سورہ اخلاص سات بار اور سورہ فلق اور سورہ ناس سات سات بار

پڑھ کر مریض پر دم کرے اگر مرض بڑھ جاوے تو آسیب ہے اگر کم ہو جاوے تو جادو ہے اور اگر بدستور مرض رہے تو بیماری ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کیلئے دل اور خلاصہ ہے اور قرآن شریف کا دل اور خلاصہ سورۂ یٰسین ہے جو کوئی اسے ایک بار پڑھے ہوئے قرآن کی تلاوت کا ثواب پاوے اور اس کے تمام پچھلے گناہ معاف ہو جاویں۔ اور اپنے مُردوں کے پاس اسے پڑھو۔

ختم سورۂ یٰسین

سورۂ یٰسین کا ختم بھی ہر مہمات کے واسطے مشائخؒ سے ثابت ہے جب کوئی ضرورت پیش آوے تو سورۂ مذکور اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر ہر لفظ مبین سے از سر نو شروع کرتا رہے جب اس طریقہ سے سورۃ ختم ہو جاوے تو سر ننگا کر کے سجدہ میں جا کر اپنی حاجت نہایت عاجزی سے چاہے۔ تا حاصل ہر روز معمول رکھے۔ دیگر آیۃ کریمہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ الرَّحِیْمِ سورۂ یٰسین کا دل ہے اور سورۂ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے پس اس آیت کریمہ کا نقش شرف آفتاب میں بساعتِ شمس یا مشتری اہل نجوم سے معلوم کر کے تانبے کی تختی پر کندہ کرا وے اور چالیس روز بلا ناغہ بعد نماز فجر یٰسین شریف ترکیب مذکورہ بالا پڑھا کرے اور جب اس آیت پر پہنچے تو آٹھ سو اٹھارہ بار آیت مذکور پڑھے اور عمل کے وقت تختی کندہ کو اپنے سامنے رکھے اور نقش کو دیکھتا رہے۔ جب سورہ مسطورہ ترکیب مذکورہ سے ختم کرے تو ایک سفید کاغذ پر لکھے اور اس پر دم کرے اور تعویذ کو اپنے پاس رکھے اسی طرح ہر روز نیا تعویذ لکھے اور پہلا تعویذ دریا میں ڈالتا رہے اور تختی مذکور اپنے پاس یا تکیہ میں عطر وغیرہ سے بسا کر نہایت حفاظت سے رکھے پھر پچھلی

ہینگ، پیاز، لہسن خام اور گائے کے گوشت سے پرہیز کرے اس عمل کے بعد جس ضرورت اور حاجت کے واسطے کاغذ یا ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے یا صرف

سَلَامٌ ۱۹۷	قَوْلًا ۲۱۰	مِنْ رَّبٍّ ۲۰۷	رَحِیْمٍ ۲۰۹
رَّحِیْمٍ ۲۰۴	مِنْ رَّبٍّ ۲۰۳	قَوْلًا ۲۹۸	سَلَامٌ ۲۰۹
قَوْلًا ۲۰۲	سَلَامٌ ۲۰۸	رَّحِیْمٍ ۲۱۲	مِنْ رَّبٍّ ۱۹۹
مِنْ رَّبٍّ ۲۱۱	رَّحِیْمٍ ۲۰۰	سَلَامٌ ۲۰۱	قَوْلًا ۲۰۶

سیاہی سے لکھ کر کام میں لائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مفید ہوگا لیکن عامل کو چاہیے کہ عمل کی تاثیر باقی رہنے کے واسطے سورۂ یٰسین اور آیۃ کریمہ کا طریقہ مذکورہ سے ہمیشہ ورد رکھے اور پڑھتے وقت تختی مذکورہ ضرور روبرو رکھ لیا کرے

عمل عداوت لڑانے کے لیے

جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو اور ان میں عداوت کرنی چاہے تو یہ عمل کرے کہ ایک کورہ آبخورہ مع ڈھکن کے لیوے اور سورۂ یٰسین شریف اکتالیس بار اس ترکیب سے پڑھے کہ جب خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ اور عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ پر پہنچے آبخورہ میں دم کرے اور ڈھکن ڈھک دیوے اور اپنے حسب مطلب دعا مانگے جب اس ترکیب سے سورۂ مسطورہ بہ تعداد مذکورہ پڑھ چکے تو اس آبخورہ کو بحفاظت تمام لے جا کر اس جگہ پر جہاں وہ دونوں پاس پاس بیٹھے ہوں توڑ دے یعنی زمین پر دے مارے انشاء اللہ مفید مطلب ہو

جہت دریافتن دزد

(چور کا پتہ لگانا) اگر کوئی چیز چوری ہوگئی ہو اور چور نامعلوم ہو تو دو شخص آمنے سامنے بیٹھ کر ایک بدھنی کلمہ کی انگلیوں سے پکڑیں اور جن جن پر گمان چوری کا ہو

نام ان کا چھوٹے چھوٹے کاغذ کی چٹھوں پر لکھیں اور سورۂ یٰسین اول سے لفظ مِنْ اُمُّکُمْ مُبِیْن تک پڑھیں اس میں اگر چور ہو گا تو بدھنی پھرنے لگے گی اور اگر نہ ہو گا تو نہ پھرے گی۔ اگر نہ پھرے تو ان چٹھوں میں سے ایک ایک کر کے پھر عمل کرے۔ یہاں تک کہ بدھنی اصل چور کے نام پہ پھرے اور چور پہ مطلع ہو مگر تعین اس کی چوری کا نہ کرے اور اس کے گناہ کو ظاہر نہ کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَقْفُ یعنی کسی کے درپے مت ہو۔

جہتِ وسعتِ رزق
روزی میں برکت کے لیے

عامل کو چاہیے کہ وسعت رزق کے واسطے جمعہ کے روز سورۂ کہف اور ہر روز عشاء کی نماز کے بعد سورۂ واقعہ دوبار معمول رکھے کیونکہ کہا ابن مسعودؓ نے کہ سنا میں نے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی پڑھے سورۂ واقعہ ہر شب نہیں پہنچے گا اس کو فاقہ۔

جہتِ نجات

عامل اپنی نجات اور برکت کے لیے ہر روز سورۂ ملک کا ورد رکھے کیونکہ یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی ہے اور اس کے قبر کے عذاب کی مانع ہے۔

جہتِ تسخیرِ مطلوب
مطلوب کو اپنا بنانے کے لیے

عامل ہر روز سورۂ اخلاص کا اکتالیس مرتبہ اور اول اور آخر درود شریف تین تین مرتبہ معمول رکھے کیونکہ ایک دفعہ پڑھنے سے ایک ثلث قرآن شریف کا ثواب ہوتا ہے اور اس کا نقش جس حاجت کے واسطے مشک زعفران و گلاب سے لکھا جاوے گا مفید ہو گا اور جس مطلب کے واسطے نقش کی پشت پہ وہ مطلب لکھے اگر تسخیر کے واسطے لکھے تو یہ عبارت اس کی پشت پہ لکھے ذالمسخر فلاں بن فلاں علی

مسخر فلاں بن فلاں) یعنی طالب و مطلوب کا نام مع والدہ کے نام کے لکھے
اور گیارہ روز تک فتیلہ بناکر اور اس پہ نئی روئی لپیٹے اور ہر روز کورے
چراغ میں چنبیلی کے تیل میں روشن کرے - واسطے تسخیر کے مجرب ہے
وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۳۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

عامل کو چاہیے کہ آیۃ الکرسی کا پانچوں وقت فرضوں کے بعد ورد رکھے کیونکہ یہ رحمت پروردگار سے ایک خزانہ ہے اور تمام نقصان پہنچانے والوں سے امن وامان میں رکھتی ہے اور

۷۸۶

۸ ۳۴۶۷۱	۱۱ ۳۴۶۷۴	۱۴ ۳۴۶۷۷	۱ ۳۴۶۶۴
۱۳ ۳۴۶۷۶	۲ ۳۴۶۶۵	۷ ۳۴۶۷۰	۱۲ ۳۴۶۷۵
۳۴۶۶۶	۱۶ ۳۴۶۷۹	۹ ۳۴۶۷۲	۶ ۳۴۶۶۹
۱۰ ۳۴۶۷۳	۳۴۶۶۸	۴ ۳۴۶۶۷	۱۵ ۳۴۶۷۸

اس کا نقش نظر بد اور ہر طرح کی حفاظت کے واسطے مجرب ہے بچہ کے گلے میں اور بڑے کے بازو پر موم جامہ کر کے
پاک کپڑے میں رکھ کر سی کر باندھے نقش آیۃ الکرسی کا یہ ہے !

جھنا محبت زن و شوہر

خاوند اور بیوی میں محبت کے لیے

واسطے محبت زن و شوہر کے وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى
عَيْنِيْ کا نقش مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر فلیتہ بناکر کورہ چراغ

میں گھی ڈال کر روشن کرے اور فلیتہ کی پشت پر (المسخر فلاں بن فلاں علی مسخر فلاں بن فلاں) لکھے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے گیارہ روز تک یا اکیس روز تک یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب بر آوے اور اس آیت شریف کا نقش اس طرح پر لکھے

وَالْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً مِّنِّي	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰى عَيْنِي
عَلَيْكَ	مَحَبَّةً مِّنِّي	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰى عَيْنِي	وَالْقَيْتُ
مَحَبَّةً مِّنِّي	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰى عَيْنِي	وَالْقَيْتُ	عَلَيْكَ
وَلِتُصْنَعَ	عَلٰى عَيْنِي	وَالْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً مِّنِّي
عَلٰى عَيْنِي	وَالْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً مِّنِّي	وَلِتُصْنَعَ

ایضاً

واسطے میاں بیوی کی محبت کے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران اور گلاب سے یہ آیت شریف لکھے اور طالب اپنے پاس رکھے انشاء اللہ العزیز مطلوب راضی ہو جاوے گا وہ آیت شریف یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

جھتہ دفع مرض

معوذتین کا نقش آسیب زدہ کے واسطے مریض کے گلے یا بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پاوے۔ نقش یہ ہے ......

۳۶۸۹	۳۶۹۲	۳۶۹۵	۳۶۸۲
۳۶۹۴	۳۶۸۳	۳۶۸۸	۳۶۹۳
۳۶۸۴	۳۶۹۷	۳۶۹۰	۳۶۸۷
۳۶۹۱	۳۶۸۶	۳۶۸۵	۳۶۹۶

جہت دفع آسیب و سحر

اس فلیتہ کو لکھ کر اس پر نیلا ڈورا لپیٹے اور کوئلوں کی آگ جلا کر آسیب زدہ کے نتھنوں میں دھواں پہنچاوے اور مریض کا نام معہ نام اس کی ماں کے فلیتہ کی پشت پر لکھے وہ فلیتہ یعنی نقش یہ ہے

۷۸۶

فرعون ۱	ابلیس ۱۴	ہامان ۱۱	۸ ۱۱۳
ابلیس ۱۲	ہامان ۷	۲ ۱۱۳	۱۳ فرعون
ہامان ۶	۹ ۱۱۳	۱۶ فرعون	۳ ابلیس
۱۵ ۱۱۳	۴ فرعون	۵ ابلیس	۱۰ ہامان
فرعون عجب العجل	و ابلیس فی السابعہ	و ہامان و الوخا الوخا	و ۱۱۳ الوخا

دیگر آسیب زدہ اور جادو کے دفع کے لیے یہ عمل مجرب ہے۔ سوا پاؤ کچی گھانی کے سرسوں کا تیل کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر چودہ دفعہ آیت قطب پڑھ کر تیل پر اس طرح دم کرے کہ ہر بار پڑھے اور زور کے ساتھ تیل پر پھونکے پھر دم کیا ہوا تیل آسیب زدہ یا جادو کیے ہوئے کے سارے بدن پر اس طرح ملے کہ بال برابر بھی خالی نہ چھوٹے اس بات کی بھی احتیاط رہے کہ پڑھتے ہوئے تیل کی ایک بوند تک زمین پر نہ گرنے پائے۔ اور نہ اس میں کسی اور کا ہاتھ پڑنے پائے اور بدن پر مالش جو پہلے روز کرے وہی روزمرہ کرتا رہے۔ نیز جو وقت اول دن مقرر کرے اس سے منٹ بھر کا فرق نہ کرے خدا نے چاہا تو بھوت پریت جادو سب رفع ہو جائیگا وہ آیت قطب یہ ہے۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ هَلْ

لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ مَّالَا یُبْدُوْنَ لَکَ ط یَقُوْلُوْنَ لَوْکَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّاقُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْکُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَافِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَافِیْ قُلُوْبِکُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ط

ف: اکثر مشائخین و عاملین نے کہا ہے کہ یہ آیت قطب نفع دیتی ہے دشمنوں کی دشمنی سے بچنے کے واسطے نہایت ہی مجرب ہے۔ اس آیت شریف کو چارسو دس دفعہ شب چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ کو بعد نماز عشاء پڑھے اور آیت شریف پڑھنے سے پہلے اور ختم پہ دس دس درود شریف پڑھے پھر خداوند تعالیٰ سے نہایت عاجزی و زاری سے دعا کرے اور واسطے دفع درد سر کے۔ سات دفعہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ العزیز فوراً آرام ہو جائے گا مجرب ہے۔

دیگر جہت دفع سحر

جو شخص جادو میں مبتلا ہو۔ اس کے دفع کے واسطے یہ عمل بہت مجرب اور چلتا ہوا ہے کہ معوذتین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قرآن پاک کی وہ آیتیں جن میں جادو کا ذکر ہے جو ذیل میں لکھے جاتے ایک پاک کاغذ پہ لکھے اور بہتے پانی کی خواہ گنگا ہو یا جمنا کا یا کسی اور دریا کا ہو یا ندی کا، ایک اوسط درجہ کی ٹھلیا منگا کر اس پانی میں یہ تعویذ ڈالیں جب حروف پانی میں مکمل مل جائیں تو تھوڑا سا پانی اس مریض کو پلائیں اور تھوڑے سے ہاتھ پاؤں دھلائیں اور بقیہ پانی سے غسل دیں مگر پانی زمین پر نہ گرے۔ اور مستعملہ پانی زمین میں دفن کر دیں یہ عمل ہفتہ کے ہفتہ کرنا

چاہیے اگر چند دفعہ اس ترکیب سے کیا جائیگا تو انشاء اللہ تعالیٰ جادو کا
بالکل اثر باقی نہیں رہیگا جن آیتوں میں جادو کا ذکر ہے وہ یہ ہیں۔
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا
صَاغِرِيْنَ ط وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ط فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ط وَيُحِقُّ
اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ط اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ
سٰحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ط

جھٹنا دفع آسیب وجن بھوت

جن بھوت اور آسیب سے نجات کے لیے

اگر کسی شخص کو جن یا بھوت نے ستایا ہو یا مہلک مرض میں مبتلا ہو گیا ہو یا جادو میں پھنس گیا ہو تو اس فلیتہ کو ستھرے کاغذ پہ لکھے اور اس کی پشت پر یہ عبارت لکھے (ہر بلائے کہ در وجود فلاں بن فلاں باشد گرفتہ بسوزاند) فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے اور چودھویں خانہ کے گوشہ کی طرف سے لپیٹے اور اس پہ نیلا ڈورا یا دھوتے نیلی رنگی ہوئی لپیٹے اور بارھویں خانہ کے گوشہ کی طرف سے اس کو روشن کرے اور واسطے یادداشت کے اس طرف سیاہی لگاوے اور ایک کورے چراغ میں پاؤ سیر کڑوا تیل ڈال کر جلا دے اور فلیتہ کی پشت قبلہ کی طرف کرے اور مریض قبلہ رخ فلیتہ کے سامنے بیٹھ کر دیکھتا رہے اور فلیتہ اس وقت روشن کرے کہ جب بچے وغیرہ گھر کے سو جائیں اور آمد و رفت آدمیوں کی بند ہو جائے اور فلیتہ کسی اونچی چیز پہ روشن کیا جائے اور وہاں مٹی

سی کوری رکابی میں ڈال دے انشاءاللہ تعالیٰ دس گیارہ روز کے اندر
بالکل آرام ہو جائیگا اور جو کچھ اثر ہوگا جل جائیگا نقش مندرج ذیل ہے۔

اقسمت علیکم یا دردائیل

[illegible]

بحق اجهط

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

اقسمت علیکم یا رقیائیل

[illegible]

دیگر جہت دفع آسیب و جن جادو

دفع آسیب کے لیے کڑوے تیل پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
ایک بار اور اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ
یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ وَلَھُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ تین بار پھر
درود شریف مذکورہ بالا ایک بار پڑھ کر زور سے پھونک مارے اسی ترکیب
سے تین دفعہ پڑھ کر دم کرے پھر آسیب زدہ کے کان میں وقتاً فوقتاً قطرہ
قطرہ ٹپکا دے انشاءاللہ العزیز آسیب دفع ہو جائیگا۔

جادو کے دفعیہ کے واسطے سورۂ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ ہر وقت پڑھتا رہے اور لکھ کر کورے برتن میں پانی بھر کر اس میں وہ تعویذ ڈالے، وہی پانی پیتا رہے شرط یہ ہے کہ دوسرا اور کوئی شخص اس میں ہاتھ نہ ڈالے۔ مجرب ہے اور اس بارے میں سورۂ ناس اور سورۂ فلق کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

آسیب کا خلل دفع ہونے کے واسطے مریض کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے وَ اَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ط

اور دفع آسیب کے لیے یہ بھی عمل چلتا ہوا ہے کہ مریض کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور قل اعوذ برب الناس اور آیت الکرسی اور سورۂ طارق اور سورۂ حشر کی ۱۲ آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ سے آخر تک اور سورۂ صافات ساری پڑھے۔ انشاءاللہ العزیز آسیب جل جاوے گا

آسیب زدہ کے واسطے یہ بھی عمل مجرب ہے کہ اس کے کان میں آخر سورۂ مومنون کی یہ آیتیں پڑھے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ط فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ط

آسیب وغیرہ دور ہونے کے پاک پانی پر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور یہ پانچ آیتیں اول سورۂ جن کی پڑھے قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّهْدِیْۤ اِلَی الرُّشْدِ

فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ط وَاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ط

اور اسی پانی کا چھینٹا مارے۔ فوراً انشاء اللہ العزیز ہوش میں آجائے گا۔ اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو تو اسی پانی سے اس مکان میں چاروں طرف چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آوے۔

واسطے دور ہونے جن کے کڑوے تیل میں اجوائن ملا کر اس پر سات دفعہ یہ اسم پڑھے (شر نبت) اور آسیب زدہ کے تمام بدن پر مالش کرے۔ بخار بھی ہو تو صرف مریض کے ہاتھ پاؤں پر مالش کرے۔ انشاء اللہ العزیز دو تین مرتبہ عمل کرنے سے مریض فوراً اچھا ہو جاوے گا۔

قرآن مجید کے حروف کے اعداد کا نقش جادو و دیگر مصائب سے بچنے

۷۷۴م ع ۶۶۲	۷۷۰م ع ۶۶۲	۷۷۷م ع ۶۶۶
۷۷۶م ع ۶۶۶	۷۷۴م ع ۶۶۶	۷۷۲م ع ۶۶۶
۷۷۱م ع ۶۶۶	۷۷۸م ع ۶۶۶	۷۷۳م ع ۶۶۶

کے واسطے لکھ کر بہت حفاظت سے اپنے پاس رکھے اور دھو کر اس کا پانی پی لے۔ انشاء اللہ العزیز کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچے گا اور بہر عزت و حرمت کے واسطے بھی مجرب ہے۔

آسیب زدہ کے واسطے یہ فلیتہ بھی مجرب ہے اس کو جلا کر مریض کے ناک میں دھواں پہنچائے (فرعون ھامان شداد ثمود نمرود، ابلیس کلھم فی نار جحیم جہنم سعیر اسقر لظی حطمہ ھاویہ دوزخ شمو۔

جھنا دفع نظر نظر بد کے لیے

نظر بد، جادو، سحر بلکہ جسمی بیماری کے واسطے بھی مفید ثابت ہوا ہے اور کثرت سے تجربہ میں آچکا ہے۔ ایک کوری مٹی کی ہنڈیا درمیانہ جس کو پانی نہ لگا ہو لیوے اور ٹھیک دوپہر کو ڈھائی مٹھی سیاہ ماش مریض اپنے ہاتھ سے اس میں ڈالے اور ان ماشوں پر یہ تعویذ ستھرے کاغذ پر لکھ کر رکھے اور ہنڈیا کے منہ کو چینی سے ماش کے ساتھ بند کرے اور مریض کے سر سے پاؤں تک اس ہنڈیا کو تین دفعہ لا دے۔ پھر ایک شخص مقررہ اس کو علیحدہ جگہ جہاں آدمیوں کی آمد و رفت کم ہو لیجا کر ایک پتھر کا چولہا بنا کر، ڈھائی سیر لکڑیاں اس کے نیچے جلا دے تاکہ اس ہنڈیا میں جوش آدے اور اس کے منہ سے عرق ماش نکلنے لگے۔ جب عرق نکلنا بند ہو جاوے تو اس ہنڈیا کو زمین میں دفن کر دے اور جو شخص اس کو جلا وے۔ وہ نہا کر گھر میں آوے اس عمل کی میعاد چالیس روز کی ہے یعنی چالیس روز تک برابر کرے۔ اگر درمیان میں آرام ہو جائے تو عمل کرنا چھوڑ دے وہ تعویذ یہ ہے۔

اَلْحَفِیْظُ اَلْحَفِیْظُ اَلْحَفِیْظُ اَلْحَفِیْظُ اَلْحَفِیْظُ اَلْحَفِیْظُ اَلْحَفِیْظُ اَلرَّقِیْبُ اَلرَّقِیْبُ اَلرَّقِیْبُ اَلرَّقِیْبُ اَلرَّقِیْبُ اَلرَّقِیْبُ اَلرَّقِیْبُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ اٰیٰتِ تعویذ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ رَا صحت دھی یا اللّٰہُ یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا ربُّ یا ربُّ یا غَفُوْرُ یا غَفُوْرُ یا غَفُوْرُ۔

جس لڑکے کو کسی عورت ڈائن کی نظر لگی ہو تو ایک گول لکیر چھری سے کھینچے آیۃ الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتے ہوئے وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ

اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ وَیُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ وَیَقْطَعَ دَابِرَ الْکَافِرِیْنَ ط لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَیُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ط وَیَمْحُوا اللّٰہُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ ط اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

پھر یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ ھَامَّۃٍ وَعَیْنٍ لَامَّۃٍ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

یہ عمل بھی قابل یاد رکھنے کے ہے کہ جو نظر لگانے والے یا جادوگر کو اس کا نام لے کر پکارے نظر لگانے کے وقت یا اس وقت جب خود اس کا ذکر کرے تو اس کا اثر باطل ہو جائیگا جب نظر والا اور نظر کا لگانے والا ثابت ہو جاوے تو اس کے منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور اس کی شرمگاہ کے دھونے کو کہے ایک برتن میں اور اس پانی کو اس پر چھڑکے جس کو نظر بد لگی ہو تو انشاء اللہ العزیز فوراً اچھا ہو جائے گا۔

بچوں کے دفع نظر بد کے اثر کے واسطے تدفری شریف میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے ایک خوبصورت لڑکے کو دیکھا تو فرمایا اس کی ٹھوری میں کالا ٹیکہ لگا دو کہ اس کو نظر نہ لگے۔

دیگر یہ عمل بھی نظر بد کے واسطے چلتا ہوا ہے کہ ایک پاک دھاگہ تین ہاتھ لمبا لے کر مریض کے پاس شب کو رکھے جو نظر زدہ ہو۔ پھر فجر میں بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کو تین بار اور سورہ فاتحہ کو تین بار پڑھے پھر عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ اَشْیَاھِیَا بُرَاھِیَا اَذُوْنِیَا اَصْبَاؤُتُ اِلٰی شَدَّائی عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ

فِیْ فُلَانْ ابْنِ فُلَانَۃِ بِحَقِّ شَرَھَتْ بُرَھَتْ اَشْرَھَتْ یَا نْقِطَاعِ النَّجَا بِالَّذِیْ لَا یَقْوٰی عَلَیْہِ اَرْضٌ وَلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃِ کَمَا اُخْرِجَ یُوْسُفُ مِنَ الْمَضِیْقِ وَجُعِلَ لِمُوْسٰی فِی الْبَحْرِ طَرِیْقٌ وَ اِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ تَعَالٰی بَرِیْءٌ مِنْکِ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃِ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ۝ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۝

اور بجائے فلاں ابن فلاں کے اس کا اور اس کی ماں کا نام لے۔ پھر اس دھاگہ کو دوسری دفع ناپے اگر تین ہاتھ سے بڑھ جائے یا کم ہو جائے تو اس مریض کو نظر بد کا اثر ضرور ہے تو اس عمل کو اسی طرح تین روز برابر کرے انشاء اللہ العزیز نظر بد کا اثر ضرور دور ہو جائیگا۔

جھنڈا دفع سحر تینتیس آیات کا تعویذ باورد جادو کے اثر کو دفع کرتا ہے اور شیطان اور چوروں اور درندوں سے پناہ میں رکھتا ہے۔ بار بار تجربہ میں آچکا ہے۔ وہ آیتیں یہ ہیں چار آیات سورۂ بقر کی مفلحون تک اور آیۃ الکرسی دو آیتیں خالدون تک اور تین آیتیں سورۂ بقر کی للہ ما فی السمٰوٰت سے آخر تک اور تین آیتیں سورۂ اعراف

کی اٰاٰتٍ رَبُّکُم اللّٰہُ سے اَلْمُحْسِنِیْن تک اور سورۂ بنی اسرائیل کی قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر تک اور دس آیت سورۂ والصافات سے لَازِبٍ تک اور تین آیت سورۂ رحمٰن یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک اور تین آیت آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر سورۂ حشر تک اور دو آیت قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ سے شَطَطًا تک یہی آیات مذکورہ بالا تینتیس آیتیں ہیں اور پوری تینتیس آخر میں لکھی جائیں گی۔

جس پہ جادو یا نظر بد کا اثر ہو اور جس مریض کو طبیبوں نے جواب دے دیا ہو تو اس کو چاہیے کہ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ ہر روز بعد نماز فجر دو سو مرتبہ مع اول و آخر درود شریف چھ چھ بار پڑھے اور اپنے تمام بدن پہ اور پانی دم کرے اور وہی پانی صبح و شام پیئے انشاء اللہ بہت جلد شفا ہوگی۔

جہۃ حفظ مکان
مکان کی حفاظت کیلئے

جس مکان میں جن یا شیطان کا اثر ہو یا پتھر پھینکتا ہو تو چار لوہے کی لمبی کیلیں لیوے اور ہر کیل پہ پچیس پچیس بار پڑھے اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا

دفع جن کے واسطے یہ بھی عمل کرے کہ اصحاب کہف کے نام گھر کی دیوار پہ لکھے وہ نام یہ ہیں۔ یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا۔ مَشِیْنَا۔ مَرْنُوْش۔ دَبَرْنُوْش۔ شَاذَنُوْش۔ مَرْطُوْنَس۔ قِطْمِیْر۔

ف: اصحاب کہف کے ناموں، تعداد اور مسکن میں اختلاف مؤرخین و مفسرین کا بہت ہے یہ نام موافق تحقیق صاحب تفسیر حسینی کے جو بروایت امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہے، لکھے ہیں۔

جهتہ دفع حاجات
حاجت روائی کے لیے

جب کوئی سخت حاجت پیش آوے تو لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب بارہ ہزار بار پڑھے اور اگر نہ ہو سکے تو بارہ سو بار پڑھے۔ اول و آخر دس دس دفعہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار بار بہیئت اجماعی ایک مجلس میں پڑھے یا ایک شخص تن تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نماز عشاء کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کے پڑھے۔ اور پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے اور لمحہ اس پانی میں ہاتھ اپنا ڈال کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا رہے تا بارہ روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی ترتیب سے پڑھے۔ غرضیکہ اس آیت شریف کا پڑھنا ہر حالت و ضرورت کے واسطے تریاق مجرب ہے اور بہت سے مشائخ کا اس پر اتفاق ہے اس واسطے کہ ایسا کوئی عمل نہیں کہ جس کی صحت قرآن مجید سے بھی ہو اور صحیح حدیث سے بھی اور مشائخ کے اقوال سے بھی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں۔

ہر ایک مشکل اور تکلیف دفع ہونے کے لیے ایک لاکھ پچیس دفعہ چند آدمی ایک روز ایک مجلس میں یا صرف ایک شخص علیحدہ بیٹھ کر تین سو مرتبہ چالیس روز تک اول و آخر دس دس بار درود شریف کے ساتھ یہ پڑھے فَسَہِّلْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ پھر عاجزی سے دعا کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد مراد پوری ہوگی۔

رفع حاجت کے واسطے بارہ دن تک بارہ سو بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ دس دس دفعہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے

خداوند تعالیٰ ضرور حاجت پورے کرے گا

جہت دفع امراض
ہر مرض کا علاج

ہر مرض کے دفع کے واسطے سفید چینی کی تشتری پہ آیات شفاء لکھے اور پانی سے دھو کر مریض کو ہر روز پلاوے۔ وہ آیات شفاء یہ ہیں۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ ط۔

جہت دفع بخار
بخار کا علاج

ہر ایک مریض کے لیے پہلے اول و آخر درود شریف پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِالْعَلِيْلِ دَوَاءٌ وَبِالْمَرِيْضِ شِفَاءٌ وَبِالْغَرِيْبِ اَنِيْسٌ وَبِالْفَقِيْرِ جَلِيْسٌ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ۔

ہاروت	ہاروت
ہاروت	ہاروت

اس ترکیب سے تین دفعہ پڑھ کر صبح اور شام مریض کے اوپر اور دوا کے اوپر اور غذا پر دم کرو انشاء اللہ العزیز شفائے کامل عطا ہو گی۔

جس کو سخت بخار آوے اس کے واسطے ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورۂ مجادلہ تین مرتبہ پڑھے اور دم کرے

پرانے بخار کے واسطے اتوار کے دن سات تار پاک تاگے کے لیوے اور الحمد شریف اور قل ہو اللہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

النَّاس پڑھ کر اس تاگے پر سات گرہ دیوے اور مریض کے گلے میں باندھے انشاء اللہ العزیز بخار جاتا رہیگا۔

بخار کے واسطے ایک پاک کاغذ پر دو تعویذ تیار کرے ایک سیدھی کلائی میں اور دوسرا الٹی کلائی میں باندھے۔

چوتھیہ بخار کے واسطے چار خط زمین پر کھینچے ہر خط پر یہ الفاظ پڑھے لَا دِیْ کَوْنِ چَادْ جُوْذْ پھر ان چاروں خطوں کو چار دفع قطع کرے اور ہر ایک دفع انہیں الفاظ مذکورہ بالا کو پڑھے اور عرض کی طرف سے قطع کرنا چاہیئے۔ اور قطع کر کے مریض پر دم کرے انشاء اللہ العزیز چند دفع کے اس طرح کرنے سے بخار جاتا رہیگا

ہر مرض کی شفاء کے واسطے اس کا نقش اور یہ آیت لکھ کر پلا دے۔ ←

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

س	لا	م
لا	م	س
م	س	لا

جس کو بخار آتا ہو اور علاج سے مایوس ہو گیا ہو یہ تعویذ لکھ کر اس کے بازو پر باندھے اور بجائے فلاں بن فلاں کے مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے انشاء اللہ العزیز وہ جلد اچھا ہو جاوے گا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَرَاءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مُلْدَمٍ نِ الَّتِیْ تَاکُلُ اللَّحْمَ وَسَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ الرَّحِیْمِ تَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مُلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَهُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسٰی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَکَلْتِ بِفُلَانِ ابْنِ

فُلَانَۃَ لَحْمًا وَّلَاشَرِبَتْ لَہٗ دَمًا ۔ وَلَا ھَشَمَتْ لَہٗ عَظْمًا وَّ
تَحَوَّلِیْ عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ وَالْاَفَانْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ بَرِیٌّ مِّنْکَ وَحَسْبُنَا
اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ف ، ام ملدم عرب کی زبان میں تپ کی کنیت ہے . اور بجائے فلاں
بن فلاں کے مریض کا اور اس کی ماں کا نام لکھے ۔

بخار کے واسطے یہ
تعویذ لکھ کر بازو پہ
باندھے یا گلے میں لٹکائے

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۷۸۶

۶	۱۱	۳
۴	۷	۹
۱۰	۲	۸

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۰ یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ
کَیْدًا فَجَعَلْنَا ھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ۔

باری کے بخار کے واسطے پیپل کے تین پتوں پر لکھے اور بخار کے چڑھنے
سے پہلے تھوڑی دیر بعد ایک پتہ چاٹ لے مجرب ہے ۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنَا ھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ۰

دیگر دفع بخار

جاڑے کے بخار کے واسطے اس آیت شریف کو
سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض
کو پلا دے فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّہٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا ط
بخار کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر دیوے مجرب ہے مریض اپنے بازو پر باندھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ یَا غَفُوْرُ
یَا غَفُوْرُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ
وَرَحْمَۃٌ ط یَا غَفُوْرُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ
یَا غَفُوْرُ۔

برائے حفظ طفل
بچوں کی حفاظت کیلئے

ہر آفت و مصیبت و بیماری سے محفوظ رہنے کے لیے اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں یا بازو پر باندھے وہ تعویذ مکرم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَّامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

جہۃ دفع ہر مرض
ہر مرض کا علاج

ہر درد اور بیماری کے دفع کے واسطے اول و آخر درود شریف پڑھے اور ایک بار سورۂ فاتحہ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ یَا اَللّٰہُ اِشْفِ یَا رَحْمٰنُ اِشْفِ یَا رَحِیْمُ اِشْفِ یَا غَفَّارُ اِشْفِ یَا سَتَّارُ اِشْفِ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ مِنْ جَمِیْعِ الدَّاءِ وَالْبَلَاءِ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ لَا بِعَمَلِنَا وَلَا بِعَمَلِہٖ۔ پھر پانی پر دم کرے خدائے تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔

جہۃ درد پہلو در شکم
پیٹ اور پہلو کے درد کے لیے

پیٹ کے درد کے لیے ایک لاٹھی لے اور اس کے دونوں سرے اپنے ہاتھوں میں پکڑے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

سات بار پڑھے پھر اس لکڑی کو درد کی جگہ کسی قدر دبا دے انشاء اللہ العزیز درد جاتا رہیگا اور اگر اس جگہ سے دوسری جگہ وہ درد منتقل ہو جاوے تو اسی طرح وہاں لکڑی سے دبائے یا مریض کو اوندھا لٹاوے اور سورۂ اخلاص باوضو چالیس بار پڑھ کر دم کرے مجرب ہے۔

پہلو کے درد کے دفع کے لئے یہ آیت لکھ کر پہلو پہ باندھے اور ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ

جہتہ رفع پیشاب وسنگ مثانہ
پیشاب رک جانے اور پتھری کا علاج

جس شخص کو خون کے دست درد کے ساتھ آتے ہوں اس کے رفع کے واسطے یہ آیت شریف روز لکھ کر دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ

جس شخص کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو گیا ہو۔ یہ آیتیں ایک پاک برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ پیشاب و پاخانہ آجاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ؕ

جہتہ درد زیر ناف

سنگ مثانہ کے دفع کے واسطے سورۂ الم نشرح کاغذ پہ اکیس دن تک لکھ کر

پلا دے۔ خدائے تعالیٰ کے حکم سے شفا پاوے۔ اور ہر روز پڑھ کر دم بھی کرتا رہے۔

جو عورت زیر ناف کے درد میں مبتلا ہو۔ اس کو یہ آیت لکھ کر پلا دے اللہ شفا دے گا۔ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا

جہت دفع چیچک چیچک کے لیے جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے اور اس پر سورۂ رحمٰن پڑھے اور جتنی بار فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پر پہنچے اتنی ہی گرہ دے اور ہر گرہ پر زور سے پھونک مارے۔ پھر اس تاگے کو لڑکے کی گردن میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ بیماری چیچک سے محفوظ رہیگا۔

بانجھ عورت کا علاج عقیمہ یعنی بانجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ط پھر تعویذ کو اس کے گلے میں باندھے

بانجھ عورت کے واسطے یہ عمل بھی مجرب ہے کہ چالیس لونگوں پر سات سات مرتبہ اس آیت کو پڑھے أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ط إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ط ہر روز رات کو ایک لونگ عورت کھا دے اور اس پر پانی نہ پیئے اور شروع کرے حیض کے غسل کے بعد اور ان دنوں میں اس کا شوہر اس سے صحبت کرتا رہے انشاء اللہ العزیز حمل قرار پائے گا۔

برائے قیام حمل (حمل گرجانے کا علاج) جس عورت کا حمل اسقاط ہو جاتا ہو تو تاگا سرخ کسوم کا رنگا ہوا اس کے قد کے برابر لے اور سات یا گیارہ یا اکیس تار کے اس پہ نو گرہیں لگا کر اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے پھر وہ تاگا عورت اپنی کمر پہ باندھ لے۔

واسطے عدم اسقاط کے یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے کہ چالیس روز تک ایک پاک برتن میں یہ آیت لکھ کر عورت کو پلاوے۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ط اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ہ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ط خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ط اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ اور فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ط

فرزند نرینہ کے لیے جس عورت کے سوائے لڑکی کے لڑکا نہ ہوتا ہو تو حمل پہ تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پہ زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ہ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ اور اس آیت کو لکھے يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ن اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا بحق مریم و عیسیٰ ابناً صالحا طویل العمر بحق محمد صلی اللہ

علیہ وسلم پھر اس تعویذ کو حاملہ اپنی کمر پہ باندھے رہے۔

جس عورت کے لڑکیوں کے سوا لڑکا نہ ہوتا ہو تو اس کا علاج یہ بھی ہے کہ شوہر یا کوئی اور عورت اس کے پیٹ پہ گول لکیر یعنی دائرہ کھینچے، ستر بار اور ہر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ یا مُبِیْن کہے انشاء اللہ العزیز لڑکا پیدا ہوگا۔

لڑکا پیدا ہونے کے واسطے حمل پہ ڈیڑھ مہینہ گذرنے کے بعد تیس روز تک یہ تعویذ لکھ کر عورت کو ہر روز پلا وے وہ تعویذ معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ھَیَّرَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی ذَکَرًا اِنْ کَانَ اُنْثٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ط

جہتہ زندہ ماندن طفل
بچہ کی زندگی کے لیے

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ سوا سوا دلے اور دونوں چیزوں پہ دو شنبہ کے دن ٹھیک دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس پڑھے اور ہر بار درود شریف پڑھ کر شروع کرے اور اسی پہ ختم کرے اور ہر روز نہار منہ اس عورت کو کھلایا کرے حمل کے دن سے دودھ چھڑانے تک ۔ دو تین کالی مرچیں اور دو تین ماشہ اجوائن روز پانی کے ساتھ پھانک لینی چاہیے ۔ بچہ زندہ رہنے کے واسطے یہ عمل بھی مجرب ہے ۔ اکتالیس تار نیلے سوت کے عورت کے قد کے برابر لے کر اس پر اکتالیس بار سورۂ مزمل پڑھے اور ہر بار گرہ دے جب اکتالیس گرہ پوری ہو جائیں تو عورت کی کمر میں باندھے جب بچہ پیدا ہو تو اس کے گلے میں باندھے اسی طرح ہر سال یہ گنڈے کا عمل کیا کرے

جب بچہ گیارہ برس کا ہو جائے تو اللہ کے واسطے بہت سا کھانا پکا کر حضرت غوث الاعظم کی روح پر فتوح کو ثواب پہنچائے اور سب گنڈے کسی پاک جگہ دفن کر دے اور یہ ضروری ہے کہ گنڈے کو موم جامہ میں سی کر بہت احتیاط سے گلے میں رکھے۔

جہتہ دفع درد زہ و وضع حمل

جس عورت کو درد زہ یعنی بچہ پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو ایک کاغذ پر یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ط اَحْیًا اَشْرَ اَحْیًا پھر یہ تعویذ پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے تو انشاء اللہ العزیز بہت جلد بچہ پیدا ہوگا

یہ عمل بھی درد زہ کے واسطے مفید ہے یہ کلمہ لکھ کر پیشانی پر باندھے بچہ آسانی سے پیدا ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلشَّکُوْرُ اَلْقَبُوْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

بچہ جلدی پیدا ہونے کے واسطے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ تین مرتبہ پڑھ کر مٹھاس پر دم کرے اور درد زہ والی عورت کو کھلاوے انشاء اللہ العزیز بہت جلد بچہ پیدا ہوگا

قند سیاہ کی تین گولیاں لے کر ہر ایک گولی پہ تین تین مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر دم کرے اور جو عورت درد زہ میں مبتلا ہو اس کو کھلادے جلد خلاصی ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ یَّخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ اس کے اول و آخر درود شریف ضرور پڑھے۔

زیادتی شیر
زیادہ دودھ کے لیے

عورت کا دودھ زیادہ ہونے کے لیے یہ تعویذ لکھ کر واہنے بازو پر باندھے اور چند روز چینی کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلاوے وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط وَکُلُّ شَیْئٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ط دودھ زیادہ ہونے کے واسطے عورت کو چالیس روز تک کسی برتن میں لکھ کر پلاویں اور گائے بھینس وغیرہ کے گلے میں لکھ کر باندھیں دودھ زیادہ دینے لگے اور اگر مرکھنی ہو تو غریب ہو جائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَۃِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْہُ الْاَنْہَارُ وَاِنَّ مِنْہَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْہُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْہَا لَمَا یَہْبِطُ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ط وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط

جہۃ گریہ طفل
بچہ کے رونے کا علاج

جو بچہ رویا کرتا ہو یا دانتوں پر ہو یا دودھ نہ پیتا ہو اس کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

جہۃ دفع نظر بد

جس بچہ کو نظر لگ جاوے یا ضد کرتا ہو یا سوتے میں ڈرتا ہو تو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین دفعہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے۔ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ

اور یہ دعا لکھے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّعَیْنٍ لَامَّةٍ ۔

پسلی کے درد کا علاج

جو بچہ پسلی کے عارضہ میں مبتلا ہو گیا ہو تو یہ عمل کرنا چاہیے کہ سرکنڈہ آٹھ انگل ناپ لے اور اس کو کسی قدر بیچ میں سے چیرے اس طرح سے کہ تھوڑا چیرنا باقی رہے اور چیرے ہوئے حصہ میں چاقو چبھوئے اور سرکنڈہ مع چاقو کے بچہ کے سینہ سے ناف تک برابر پھیرتا رہے اور قل اعوذ برب الناس اس طرح پڑھے کہ جب لفظ ناس پر پہنچے تو سات دفعہ لفظ ناس پڑھ کر دم کرے اسی طرح ملک الناس پر پہنچے تو سات دفعہ لفظ ناس پڑھ کر دم کرے اسی طرح آخر سورہ تک ایسا کرے پھر سرکنڈہ ناپے اگر آٹھ انگل سے زیادہ ہو جاوے تو اتنا کاٹ ڈالے اس طور سے تین دفعہ عمل کرے اور جتنا سرکنڈہ بڑھتا جاوے اتنا ہی تراشتا جاوے ۔ انشاء اللہ العزیز تین روز کے عمل سے اگر پسلی کا عارضہ ہے تو بالکل آرام ہو جاوے گا ۔

یہ عمل بھی پسلی کے عارضہ کے واسطے بہت مفید ہے کہ ایک چاقو جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو بچہ کے سینہ سے ناف تک بار بار لاوے اور یہ آیت شریف سات مرتبہ یا گیارہ مرتبہ پڑھے اور ہر بار دم کرے شرط یہ ہے کہ دو وقت تین روز یہ عمل کرے ۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہو گی ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ۔

مرگی کا علاج

جو مرگی میں مبتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی جو کنندہ اور مضبوط بنی ہو اتوار کے روز پہلی ساعت میں اس کی ایک طرف یہ کھدوا دے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ اور دوسری طرف یہ کھدوا دے یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ پھر موم جامہ میں سی کر مریض کے گلے میں ڈالے رکھے جس روز ڈالے اس روز اپنی مقدرت کے موافق کھانا پکا کر غرباء و مساکین کو کھلا دے اللہ تعالیٰ شافی ہے مچھلی، دودھ، دہی، گوشت گائے سے پرہیز کرے۔

مرگی کے واسطے گدھے کا سم ہے کہ اس کی انگوٹھی بنا کر مریض اپنی انگلی میں پہنے اللہ تعالیٰ صرع سے شفا دے گا۔

(صرع) مرگی کے واسطے یہ عمل بھی آزمودہ ہے کہ منگل کے دن ایک مرغ سفید جس میں کسی رنگ کا دھبہ نہ ہو اور جوان ہو اس کو ذبح کر کے اس کا خون چینی کے پیالے میں نکال کر اور نیا قلم نئے چاقو سے بنا کر آفتاب نکلنے سے پہلے یہ تعویذ لکھے اور اسی وقت تانبے کے تعویذ میں جس کی شکل ڈھول جیسی ہو اور اس میں کنڈے لگے ہوں بند کر کے نابالغ لڑکی سے چودہ تار سوت کے کتوا کر اس کا ڈورہ ڈال کر مریض کی گردن میں ڈال دے انشاء اللہ العزیز اس مرض سے شفا ہو گی لیکن شرط یہ ہے کہ یہ تعویذ لکھنے والا اور بیمار اور تانبے کا تعویذ بنانے والا سب کے سب روزہ سے ہوں اور بیمار مرغ اور انڈے اور گوشت ماہی اور گائے اور دودھ اور تیل ودہی وغیرہ سے پرہیز کرے کسی حالت میں پرہیز نہ توڑے تعویذ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ یَا غِیَاثِیۡ عِنۡدَ کُلِّ کُرۡبَۃٍ وَمُجِیۡبِیۡ عِنۡدَ کُلِّ دَعۡوَۃٍ وَمَعَاذِیۡ عِنۡدَ کُلِّ شِدَّۃٍ یَا رَجَائِیۡ حِیۡنَ تَنۡقَطِعُ حِیۡلَتِیۡ ؕ

بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں

دانت آسانی سے نکلنے کے واسطے سورۂ قاف لکھ کر پھر دھو کر اس کا پانی بچہ کے دانتوں پر ہر روز ملے انشاءاللہ العزیز آسانی کے ساتھ تکلیف کے بغیر نکل آئیں گے۔

بچہ دودھ آسانی سے چھوڑ دے

جب بچہ کا دودھ چھڑانا ہو تو سورۂ بروج لکھے اور اس کے گلے میں باندھے آسانی سے دودھ چھوڑ دے گا اور یہ دعا لکھ کر چند روز پلائے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ اَلۡمَتِیۡنُ الَّذِیۡ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ بِقُوَّتِهِ الۡمَتِیۡنِ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ؕ

بچہ کی بدخوئی کا علاج

جس لڑکے کی بدخوئی بڑھ گئی ہو اور ماں باپ رنج میں رہتے ہوں تو اس آیت شریفہ کو ہر روز پڑھ کر اس پر دم کیا کرے اور اکتالیس بار پڑھ کر کشمش پر دم کرے ہر روز پانچ یا سات دانے نہار منہ اس کو کھلایا کرے اور کشمش کو تھیلی میں احتیاط سے رکھیں وہ آیت شریفہ یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ لَیۡسَ الذَّکَرُ کَالۡاُنۡثٰی وَاِنِّیۡ سَمَّیۡتُهَا مَرۡیَمَ وَاِنِّیۡۤ اُعِیۡذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ

بدن میں جس جگہ درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھے بِسۡمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط تین دفعہ اور سات بار اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔ انشاء اللہ درد کسی قسم کا بھی ہو جاتا رہیگا یہ عمل بہت مستند ہے۔

جرھۃ سرخ بادہ اطفال و کنٹھ مالا

جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو چمڑے کے

تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو اکتالیس گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پڑھ کر پھونکے یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَقُوَّۃِ اللّٰہِ وَعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجَوَادِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَاءِ اللّٰہِ وَنَظْرِ اللّٰہِ وَبَھَاءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

جس کے بدن پر سرخ بادہ ظاہر ہو سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے اور چھری سے پڑھنے کے وقت اشارہ کرتا جاوے وہ دعا کریم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ اَیَّتُھَا الْحُمْرَۃُ جَاءَتْکَ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَاءِ وَقَالَ سُلَیْمَانُ اَیَّتُھَا الرِّیْحُ اَجِیْبِیْ دَاعِیَ اللّٰہِ وَمَنْ لَّمْ یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَمَا لَہٗ مِنْ مَّلْجَاءٍ وَّمَا لَہٗ مِنْ ظَھِیْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِالثَّنَاءِ الطَّیِّبِ عَلَی اللّٰہِ یَکْفِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ دَاءٍ یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ تَعْتَرِیْکَ لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

جہتہ ضعف بصر
کمزوری نظر کا علاج

ضعف بصارت کے واسطے ہر نماز کے بعد یہ آیت شریف پڑھ کر دم کیا کرے فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ

خونی بواسیر کا علاج

دفع بواسیر کے واسطے چالیس نقش باوضو لکھے اور ہر روز نہار منہ ایک نقش پیے خدا تعالیٰ شفا دیگا۔ نقش یہ ہے۔

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

بواسیر کا خون بند ہونے کے لیے بسم اللہ سمیری سامری سمرونا اندونا تعویذ لکھ کر ناف کے نیچے پشت پر باندھے

اور ادا دانا نہانا اسمعت سمیری سواہا بواہا سامری سمرونا اندہ ۰ا تعویذ لکھ کر اور ڈھیلے کو تعویذ پر مل کر مسہ کے اوپر وہ ڈھیلا ملیں۔ اسی طرح یہ عمل چند روز کریں۔

ہر بیماری کیلئے

جو شخص بیمار ہو تو اس کے بدن پر داہنا ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے دو چار روز کے عمل میں انشاء اللہ العزیز بیمار بالکل تندرست ہو جائے گا یہ عمل چلتا ہوا ہے وہ دعا یہ ہے اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ یَا شَافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا ط

داہنے ہاتھ میں داہنا پونہچا مریض کا پکڑ کر یہ پڑھے اور دم کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہو گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ
ہر بیماری و دکھ کے واسطے اور خاص کر پھوڑے یا پھنسی کے واسطے یہ ترکیب کرے کلمہ کی انگلی کو لب لگا کر پاک زمین پر رکھے جب اس پر قدرے مٹی لگ جاوے تو اس دعا کو پڑھ کر جس جگہ پھوڑا یا پھنسی یا درد ہو حلقہ کرے۔ بیشک اللہ کی عنایت سے شفاء ہو جاوے گی یہ عمل بڑا مفید اور مجرب ہے اور وہ دعائے کریم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيَشْفِ سَقِيْمَنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔
اس دعا کو پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا پاوے گا بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ

جہتہ دفع بخار و درد

بخار کے واسطے مریض پر یہ دعا پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر ایک پاک کاغذ پر تعویذ بنا کر بازو پر باندھے وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

باؤلے کتے کے کاٹے کا علاج

جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے اور ایک ٹکڑا ہر روز کھایا کرے انشاء اللہ ہرگز نہ ہو گی: اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔

باؤلے کتے کے کاٹے کا ایک مجرب علاج یہ بھی ہے کہ بانات کے دو

ٹکڑے روپئے کے برابر تراشیں اور ان دونوں کے بیچ میں تین ماشہ پیرانا گڑ رکھ کر ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کہ سب یکجا ہو جائے پھر اس کو دو دفعہ کھلاوے۔ نہایت مجرب ہے۔ اگر اچھا کتا بھی کاٹے جب بھی احتیاطاً کے واسطے علاج کر لیا کرے

جہت حسب دلخواہ جگائی وقت مقررہ پر جاگنے کے لیے

جو شخص اپنے سونے کے وقت یہ آیت مکرمہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ فلاں وقت مجھ کو جگا دے تو حق تعالیٰ اسی وقت اس کو جگا دے گا۔ مجرب ہے آیت کریمہ یہ ہے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۝

جہت دفع بلا

ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لیے صبح و شام یہ آیت پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا ۝ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ

شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ ۝ اِنَّ وَلِیِّ َۧ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ ۝ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ۝

دعاء الکرب جہتہ رفع مشکل

سختیوں اور مشکلوں کے واسطے دعاء الکرب کا کثرت سے پڑھنا بغیر شرط طہارت و وضو اور بغیر قید عدد کے اس امر میں نہایت مجرب ہے اور آزمائی ہوئی ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَکِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ سُبۡحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مُوۡجِبَاتِ رَحۡمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغۡفِرَتِکَ وَالۡغَنِیۡمَۃَ مِنۡ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنۡ کُلِّ اِثۡمٍ لَا تَدَعۡ لِیۡ ذَنۡبًا اِلَّا غَفَرۡتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجۡتَہٗ وَلَا حَاجَۃً لِّیۡ مِنۡ حَوَائِجِ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ اِلَّا قَضَیۡتَھَا یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۝

جہتہ رفع خوف حاکم

(حاکم مہربان ہو جائے) جو شخص صاحب حکومت سے ڈرے اس کو چاہیے یوں کہے کٓھٰیٰعٓصٓ کُفِیۡتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیۡتُ اس ترکیب سے یعنی جب کاف کہے تو داہنے ہاتھ کی ایک چھوٹی انگلی بند کرے پھر جب ہا کہے یعنی دوسرا حرف بولے تو دوسری انگلی اس کے پاس کی بند کرے اور یائے تحتانی کے بعد تیسری انگلی اور عین کے بعد چوتھی اور صاد کے بعد پانچویں انگلی بند کرے بعد اس کے کہے کُفِیۡتُ علیٰ ہذا القیاس لفظ ثانی کے ہر حرف کے ساتھ ایک ایک انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرے بعد اس کے کہے حُمِیۡتُ

پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کیے چلا جاوے اور پھر یہ آیت کہے ، فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور جس سے ڈرتا ہے اس کے سامنے دونوں ہاتھ کھول دے انشاء اللہ العزیز وہ مہربان ہو جاوے گا ۔ یہ عمل اس بارے میں مجرب ہے

جہتہ اشیائے گم شدہ
کھوئی ہوئی چیز واپس مل جائے

جس شخص کی کوئی چیز کھو جاوے تو یہ عمل کرے یا حفیظ ایک سو انیس ۱۱۹ مرتبہ پڑھے بدون زیادتی اور کمی کے پھر یہ آیت ایک سو انیس ۱۱۹ مرتبہ پڑھے يٰبُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ط اللہ تعالیٰ اس کی گم شدہ چیز واپس پھیر لاوے گا ۔

جہتہ گریختہ
بھاگے ہوئے کے لیے

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ پر یہ تعویذ لکھے اور اس کو اس کے پسینہ لگے کپڑے میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھڑی میں دو پتھروں کے بیچ میں رکھ دے پہلے سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کو لکھے اس کے بعد اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ بَيْنَهُنَّ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا عَلٰى عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَضْيَقَ مِنْ خَلْقِهٖ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ پھر یہ آیت لکھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ط ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ط اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ط وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ط وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ط

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَہٗ ط وَ اللّٰہُ مِنْ وَّرَائِہِمْ مُّحِیْطٌ ط
بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ط

پھر اوپر کی لکھی ہوئی دعا پڑھے یعنی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ سے اخیر تک اور تعویذ پہ دم کرے مجرب ہے اور فلاں بن فلانہ کی جگہ اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

بھاگے ہوئے کے واسطے یہ عمل تین دفعہ پڑھ کر چاروں طرف پھونکے اور ہر دفعہ پھونکنے کے وقت دستک دیوے اگر دن میں بھاگا ہو تو یہ دعا پڑھے اَصْبَحْتَ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَ اَمْسَیْتَ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ ط اور جو رات کو بھاگا ہو تو یہ دعا پڑھے اَمْسَیْتَ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ وَ اَصْبَحْتَ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ ط انشاء اللہ العزیز بھاگا ہوا واپس آجاوے گا۔

لڑکے وغیرہ کے گم ہونے کے لیے حضرت مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب مہاجر بیت اللہ رحمۃ اللہ علیہ یہ درود شریف لکھ دیا کرتے تھے اور وہ اس کو اونچی جگہ یعنی درخت یا کھونٹی وغیرہ میں لٹکا دیتا تھا وہ درود شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّ اَلْفَ ذَرَّۃٍ ط

جہۃ ہلاکِ دشمن
دشمن کی ہلاکت کے لیے

دشمن کو ہلاک کرنے کے واسطے بارہ ہزار دفعہ ہفتہ کے روز سے آئندہ ہفتے تک ہر روز یہ اسم پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشَّرِّ وَاَنْطِقْ اور شرط یہ ہے کہ زمین پہ فرضی دشمن کی صورت بناوے اور عشاء کی سنتیں پڑھ کر فرض نماز سے پہلے یہ عمل پڑھنا شروع کرے بعد ختم کے فولاد کی چھری دشمن کے سینہ پہ مارے دشمن ہلاک ہو جاوے گا۔ مجرب ہے اگر ایک

ہفتہ میں مطلب برآری نہ ہو تو پھر دوسرے ہفتہ کرے۔
یہ عمل دشمن کے ہلاک کرنے کے واسطے ایک عجیب خاصیت رکھتا ہے اس کے پڑھنے کا طریق یہ ہے کہ پانچ سو مرتبہ مغرب کی نماز کے بعد یہ عمل پڑھے اور بعد ہر سو دفعہ پڑھنے کے ہاتھ کی ہتھیلی پہ دم کرے ہتھیلی زمین پر دشمن کا نام لے کہ مارے پھر اس کا انجام دیکھے اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ یَا مُدَمْدِمُ یَا جِبْرِیْلُ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ؕ یَا خَانُ یَا تَکْفِیْلُ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ یَا خَالِقُ یَا مِیْکَائِیْلُ وَاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ یَا شَھْدَائِیْلُ یَا ھَمْرَائِیْلُ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ یَا رَحْمٰنُ یَا اَمْوَائِیْلُ مِنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ؕ یَا عَصِمُ یَا تَوْمَائِیْلُ
دشمن کی دشمنی دور کرنے کے اول درود شریف تین بار پھر سورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ سات بار پڑھے پھر مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ ایک ہزار انتیس مرتبہ پڑھے پھر اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ سات بار پڑھے اسی طرح چالیس برابر عمل کرے بعد نماز مغرب یا نماز عشاء اس عمل کو پڑھنا چاہیے۔ اس بارے میں مجرب ہے۔

جہۃ مغلوبیٔ دشمن
دشمن پر غالب آنے کے لیے

دشمن کی دشمنی کو دور کرنے یا اس کو بیمار ڈالنے کے واسطے مہینہ کی اٹھائیس تاریخ کو پڑھنا شروع کرے اور تین روز تک برابر پڑھے اور پھر چھوڑ دے اور آئندہ مہینہ کی اسی تاریخ سے تین روز پڑھے۔ اسی طرح تین مہینہ برابر کرے وہ عمل یہ ہے کَافِرًا اِنْ رَدًّا ظَالِمًا اِنْ رَدًّا یَا لِمَلَانَ رَدًّا بِاسْمِ اللّٰهِ اَکْبَرُ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ بِحَقِّ عِزْرَائِیْلَ وَبِحَقِّ اِسْرَافِیْلَ وَبِحَقِّ مِیْکَائِیْلَ وَبِحَقِّ جِبْرَائِیْلَ ۔ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد کھڑا ہو کر اپنا منہ دشمن کے مکان کی طرف کر کے گیارہ بار یہ

عمل پڑھے پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکے اور تین بار کہے "ہم نے عزرائیل کے ہاتھ سے مار دیا" اور دونوں ہاتھ زمین پر مارے لیکن اس عمل کے پڑھنے کے وقت یَاقَادِرُ تین بار پڑھ کر ہر عضو پر دم کرتا رہے۔

دشمن کے مغلوب کرنے کے واسطے نیم کے پتہ پر دشمن کا نام لکھ کر اپنے آگے رکھے پھر اول و آخر درود شریف پڑھ کر۔ اِنَّا اَعْطَیْنَا ہزار بار مع بسم اللّٰہ کے ایک نشست سے پڑھے جب سو بار پڑھ چکے تو اس پتہ پر دم کر دے اسی طرح دم کرتا رہے۔ فارغ ہونے کے بعد اس پتہ کو کسی ویران اور بے پانی کے کوئیں میں ڈال دے۔ انشاء اللّٰہ العزیز وہ دشمن پریشان حال اور مغلوب ہو جاوے گا۔ اگرچہ یہ عمل ایک ہفتہ تک کافی ہے مگر بیس روز تک احتیاطاً ضرور کرے اور بہتر وقت اس عمل کے پڑھنے کا ٹھیک نصف رات کا وقت ہے اور آخر ماہ میں شروع کرے۔

دشمن پر فتح پانے کے لیے یہ عمل مجرب ہے درمیان عصر و مغرب کے بیالیس مرتبہ یہ دونوں بیت پڑھے ؎

روئے ظالم بقصد کشتن ماست — دل مظلوم ما بسوئے خداست
او درین فکر تا بما چہ کند — ما درین فکر تا خدا چہ کند

جہۃ محبوس قید سے رہائی کے لیے

عامل کو چاہیے کہ قیدی کو چھڑانے کے واسطے عصر و مغرب کے درمیان تین سو تیرہ مرتبہ یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَاصُ بِحَقِّ خَوَاجَہ حِفْظُوْ وَمَہْتَرِ اِلْیَاس گیارہ روز تک برابر پڑھے اور اول و آخر درود شریف سات سات مرتبہ پڑھے بعد پڑھنے کے حضورِ قلب سے خداوند جل جلالہ سے دعا کرے۔ انشاء اللّٰہ العزیز گیارہ روز کے اندر قیدی چھوٹ

جائے گا۔

جہتہ محبت
محبت کے لیے

جمعرات کے روز مشتری کی ساعت میں تین تعویذ لکھ کر آگ میں جلاوے انشاءاللہ العزیز محبت دونوں میں پیدا ہو جائے وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ وَبَیْنَ اِبْرَاھِیْمَ وَسَارَۃَ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَخَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی یَارَبِّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ اَلِّفْ فِیْ قُلُوْبِہِمَا اَلْعَجَلَ العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحّا الوحّا الوحّا اور فلاں بن فلاں کی طالب ومطلوب کا نام لکھے۔

جہتہ عداوت
دشمنی کے واسطے

عداوت کے واسطے یہ عمل آزمایا ہوا ہے اگر ان دونوں نقوش کو لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے اور ان دونوں کا نام لکھے جن میں عداوت کرانی منظور ہو۔ بہت جلد دونوں میں عداوت ہو جاوے گی۔ وہ نقوش یہ ہیں

ن	ن	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ن	ف	ن	ن	ن	ن	ن	ف	ف
ن	ن	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ن	ن	ف	ف	ف	ف	ن	ف	ف
ف	ف	ن	ن	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ن	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ن	ن	ف	ن	ف	ف
ن	ن	ف	ن	ف	ف	ف	ف	ف	ف

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ان
[illegible]	معد	[illegible]

اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفُلَانِ ابْنِ

فُلَانِ بِقَهْرِكَ یَا قَهَّارُ یَا جَبَّارُ ۝ کو اس بڑے نقش کے نیچے لکھے

برائے ہر مطلب

ہر مطلب کے حاصل ہونے کے لیے ہر روز پندرہ کا نقش پاک زمین پہ انار کی لکڑی سے لکھے اور بعد لکھنے کے اس پہ پانی چھڑکے تا حصول مقصد یہ عمل کرتا رہے اور بھاگے ہوئے آدمی کو واپس لانے کے لیے نہایت مجرب ہے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

جہۃ دفع بخار سردی

سردی سے بخار آنے کا علاج

جس شخص کو جاڑے سے بخار آتا ہو اس کے واسطے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ چاہیے اول روز بسم اللہ الرحمن الرحیم یَا مُحِیْطُ لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پہ باندھے اگر دوسرے روز پھر آوے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم یَا مُحِیْطُ لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پہ باندھے اور پہلا تعویذ کھول کر الٹے ہاتھ کی کلائی پہ باندھے۔ اگر خدانخواستہ تیسرے روز پھر آوے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم یَا مُحِیْطُ لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پہ باندھے اور وہ دونوں تعویذ الٹے ہاتھ میں باندھے۔ پھر انشاء اللہ العزیز بخار نہ آوے گا۔

برائے دردِ سر

دردِ سر کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر سر میں باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ فَاشْفِ عَبْدَكَ بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ ۝

سورۂ مزمل کے عمل کی ترکیب

عامل کو چاہیے کہ سورہ

مزمل کا معمول رکھے بزرگوں نے اس کی تلاوت میں دینی اور دنیوی بہت
فائدے اٹھائے ہیں اس کی تلاوت ہر آفت اور مصیبت کو دور کرتی ہے
اور عزت بڑھاتی ہے اور پڑھنے والا جس کام کے واسطے پڑھے وہ آسان
ہو جاتا ہے اور زمانہ کی تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کا طریقۂ دعوت
یوں ہے کہ بہ نیت نصاب باتدکِ جلالی و جمالی یعنی گوشت گائے و ماہی و
ہسن و پیاز خام وغیرہ کر کے شروع مہینہ کے چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ کو
روزہ رکھے اور مسجد یا اور کسی پاک صاف گوشۂ تنہائی میں دوگانہ ادا کرے دونوں
رکعتوں میں بعد الحمد شریف کے گیارہ گیارہ مرتبہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے
اور سورۂ یٰسین شریف ایک مرتبہ اور آیۃ الکرسی چھ مرتبہ پڑھ کر اپنے
چار طرف حصار کرے اور خوشبو روشن رکھے۔ اور ہر روز ایک سو بیس بار پڑھے
اسی طرح ہر سال تین روز کی زکوٰۃ دیا کرے اور ہر روز چالیس بار اگر اتنی دفعہ نہ ہو سکے
تو گیارہ بار ہر روز معمول رکھے۔ یہ عمل تمنائے دلی اور ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہے،
اور بعض بزرگوں سے اکتالیس بار کا پڑھنا بھی پہنچا ہے سورہ مزمل کے معمول رکھنے کی یہ
بھی ترکیب ہے، کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے اس طرح کہ اکتالیس بار
پہلی رکعت میں اور بیس بار دوسری رکعت میں اور آسان اور مجرب ایک طریق یہ بھی
ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک بار اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو دو بار کہ شب و روز
میں گیارہ بار ہو جائے اور اگر گیارہ بار پڑھنے کی بھی فرصت نہ ہو تو سات بار ورنہ
ایک بار تو ضرور ہی بلا ناغہ پڑھ لے، لیکن جب اس آیت پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ
الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا ۝ تو پچیس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھ کر سورہ تمام کرے

جہت ترقی رزق ہر مشکل آسان ہونے کے لیے اور رزق
کی ترقی کے لیے حاسدوں اور باغیوں

کی دشمنی کے لیے۔ قیدی کو قید سے نکالنے کے واسطے اس طرح عمل کرے کہ پہلے دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ مزمل شریف کو پڑھنا شروع کرے جب بمقام تَبْتِيْلًا پر پہنچے تو پچاس دفعہ یہ آیت پڑھے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا پھر رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا پڑھے اور جب سَبِيْلًا تو پچاس دفعہ یہ آیت پڑھے رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ہ پھر جب قَرْضًا حَسَنًا پر پہنچے تو اکیس بار اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ط پڑھے پھر سورۂ ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

نقش سورۂ مزمل

۲۱۱۴۰ ۸	۲۱۱۴۳ ۱۱	۲۱۱۴۶ ۱۴	۲۱۱۳۳ ۱
۲۱۱۴۵ ۱۳	۲۱۱۳۴ ۲	۲۱۱۳۹ ۷	۲۱۱۴۴ ۱۲
۲۱۱۳۵ ۳	۲۱۱۴۸ ۱۶	۲۱۱۴۱ ۹	۲۱۱۳۸ ۶
۲۱۱۴۲ ۱۰	۲۱۱۳۷ ۵	۲۱۱۳۶ ۴	۲۱۱۴۷ ۱۵

پھر سجدہ میں جاوے اور زاری سے گڑگڑا کر اپنی حاجت مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور حاجت پوری ہوگی

اس عمل کو چند مرتبہ کرنا چاہیئے۔ سورۂ مزمل کا تعویذ کاغذ سفید یا ہرن کی جھلی پر لکھ کر جس مقصد کے واسطے دے گا۔ انشاء اللہ ضرور مفید ہوگا۔

دعائے حزب البحر کے عمل کی ترکیب

عامل اگر چاہے کہ دعائے حزب البحر کا عامل ہو جائیں تو اس کو چاہیے
کہ اوّل زکوٰۃ ادا کرے ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے یعنی گوشت گائے
و مچھلی و دودھ و دہی و گھی اور وہ چیزیں جن میں یہ ملی ہوں، ان کا کھانا
پینا اور ہینگ و پیاز و لہسن خام بالکل ترک کرے کیونکہ اس کے کھانے
سے تاثیر عمل میں نقصان ہوتا ہے پھر شروع مہینہ کے بدھ اور جمعرات و جمعہ
کو اعتکاف کی نیت کرے اور تینوں روز روزہ رکھے اور ہر روز دریا
یا تالاب یا کنوئیں کے تازہ پانی سے غسل کرے اور تہ بند بغیر سلا اور ایک
چادر بغیر سلی اوڑھے اور عطریات مثل لوبان وغیرہ کے جلاوے اور شب کو
بھی اسی مقام پر آرام کرے اور جو کچھ دیکھے کسی سے بیان نہ کرے اور چنے یا
یا روٹی جو کی کھاوے لیکن روٹی کوئلوں پر پکاوے۔ اس عمل کے لیے مسجد
سب سے بہتر ہے یا کوئی جگہ پاک و صاف ہو مگر گوشۂ تنہائی اختیار کرے
پھر اپنے چوطرفہ حصار کر کے ایک دوگانہ کے بعد ایک سو بیس مرتبہ پڑھے
تین روز یا اسی نیت سے بارہ روز تک تیس مرتبہ روز پڑھے یہ عدد اس
واسطے اختیار کیے ہیں کہ آفتاب کے تین سو ساٹھ درجے ہیں تین مثلوں
یا بارہ برجوں کے ضمن میں واللہ اعلم اور بعد دوگانہ دعا پڑھنے کے ہر وقت
درود شریف پڑھنے میں مشغول رہے بعد نصاب دینے کے ہر روز تین دفعہ
بعد نماز فجر و عصر و مغرب پڑھا کرے۔

واضح رہے کہ جیسے دعائے مجرب و مستند سے فائدہ ہوتا ہے ویسا ہی
اس کے شرائط اور احتیاط نہ کرنے سے نقصان بھی ہوتا ہے پس لازم و

واجب ہے۔ اس دعا کے عامل کو کہ اتباعِ سنت اور اجتناب بدعت کا ہر دم خیال رکھے اور ممنوعات شرعیہ میں بتلا نہ رہے اور استاد سند یافتہ کی اجازت حاصل کرکے زکوۃ دینے کی جرأت کرے اور اگر بدول زکوۃ کے بھی پڑھا کرے تو بھی نفع وفیض وبرکات سے خالی نہ ہوگا۔

جب ہم زکوۃ کے متعلق لازمی اور لابدی جو جو باتیں تھیں بتا چکے تو اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس دعا کے پڑھنے کی ترکیب واسطے کسی حاجت کے یا جو جو فقرے جن جن مقاصد اور مطالب کے واسطے مفید ہیں بیان کریں تاکہ حزب البحر کی سب باتیں بیان ہو جائیں کوئی مفید بات رہ نہ جائے تاکہ اس سے تمام مسلمانوں کو فائدہ پہنچے کیونکہ یہ بات بالاتفاق ثابت ہے کہ دعائے حزب البحر جامع ہے اوپر مطالب دینی ودنیوی وفوائد ومناسک بسیار رکھے۔

اس کی تلاوت کرنے والے کو ہر بلا اور آفتوں سے دور رکھتی ہے اور عزت ومرتبہ دین ودنیا میں بڑھاتی ہے جس کام کے واسطے پڑھو وہ بہت جلد آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کے صدموں سے محفوظ رہتا ہے اور نہ آگ میں جلتا ہے اور نہ پانی میں ڈوب کر مرتا ہے بعضے بزرگوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو نو سو اٹھانوے دفعہ پڑھیگا، اولیاؤں میں شمار ہوگا۔ غرضیکہ یہ ایسی مفید اور کارآمد دعا ہے کہ جس کی بڑے بڑے علماء نے شرحیں لکھی ہیں اور انواع انواع کے فیض وبرکات حاصل کیے ہیں اور کیوں نہ ہو یہ دعا ایسے فاضلِ اجل کاملِ اکمل کی مؤلفہ ہے جن کا نام شیخ نورالدین ابوالحسن علی بن عبداللہ بن عبدالحمید المغربی الشاذلی الیمنی تھا۔ اسکندریہ کے رہنے والے تھے وہاں کے بڑے بڑے بزرگوں نے آپ کی فیضِ صحبت

سے فائدے اٹھائے ہیں۔

اولیائے کبار اور مشائخ ذی اعتبار سے مشہور تھے۔ انوار کمالات سے سراسر معمور تھے ۶۵۶ھ میں آپ کا انتقال ہوا اور مکہ معظمہ کے صحرا میں کہ پانی اس جگہ کا کھاری تھا، مدفون ہوئے اور بہ برکت باوجود آپ کے پانی اس جنگل کا میٹھا ہو گیا، اور بعضے مؤرخین نے لکھا ہے کہ آپ مخہ میں مدفون ہوئے اور اس دعا میں شیخ علیہ الرحمۃ نے اپنے علم وسیع کی وجہ سے یہ کمال کیا ہے کہ جہاں جو فقرہ جلالی لائے ہیں اس کے برابر میں کلمہ جمالی لائے ہیں، اسی وجہ سے اعتصام اور اختتام پڑھنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ خود شیخ نے سب مراتب کی رعایت رکھی ہے اسی واسطے حضرت ولی نعمت حکیم امت مصطفویہ اپنی کتاب "ہوامع شرح حزب البحر" میں لکھتے ہیں کہ میں تعجب کرتا ہوں اس شخص پر جو اول و آخر حزب البحر کے اعتصام اور اختتام پڑھتا ہے۔ اور واسطے قوت بعضے جلالیہ حروف کے دعائے جمالیہ پڑھتا ہے۔ اور اس دعا کے الہام ہونے کا سبب حضرت ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے نفس پر ہمارے ولی نعمت حکیم امت مصطفویہ نے شرح حزب البحر میں یوں لکھا ہے کہ شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ ایک دفعہ قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آ گئے تو یاروں سے آپ نے فرمایا کہ غیب سے ہم کو اشارہ ہوا ہے کہ اس سال میں حج کریں۔ جہاز تلاش کرو۔

دوستوں نے ہر چند تلاش کیا۔ کوئی جہاز حسب دلخواہ نہ پایا، لیکن ایک جہاز بڈھے نصرانی کا ملا اس پر سوار ہو گئے۔ جب لنگر اٹھایا اور قاہرہ کی عمارات سے آگے نکل گئے تو یک بیک ہوا مخالف چلنے لگی۔ جہاز رک گیا ایک ہفتہ وہاں کھڑا رہا، اس جگہ سے قاہرہ کے پہاڑ اور بلند

عمارتیں سب نظر آتی تھیں۔ جو لوگ بدعقیدہ تھے وہ طعنے دینے لگے کہ حضرت کہتے تھے کہ مجھے حج کا حکم ہوا ہے۔ زمانہ حج کا بہت ہی قریب ہے اور ہم ابھی یہیں پڑے ہیں اور ہوا مخالف چل رہی ہے۔ شیخ علیہ الرحمۃ کو اس کلام تشنیع آمیز سے نہایت ہی رنج و قلق ہوا لیکن قوت بردباری سے صبر و تحمل کیا۔ جب شیخ علیہ الرحمۃ قیلولہ فرما رہے تھے تو اس دعا کا الہام ہوا اور حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور انہوں نے ارشاد فرمایا کہ دعائے حزب البحر کو پڑھو اور خدائے تعالیٰ کی قدرت کا تماشا دیکھو فوراً چونک اٹھے اور اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور جہاز کے ناخدا کو بلا کر فرمایا کہ "علیٰ برکت اللہ" جہاز کا لنگر اٹھا دو۔

اس نے کہا کہ حضرت اگر ہم لنگر اٹھائیں تو اسی وقت ہوا سامنے آئے اور ہمیں قاہرہ میں پہنچا دے۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اپنے دل میں کسی قسم کا وسواس نہ لا اور جو ہم کہتے ہیں اس پر عمل کر اور خدائے تعالیٰ کی عجیب صنعت دیکھ۔

لنگر کا اٹھانا تھا کہ موافق ہوا اس زور سے چلی کہ میخ سے جو رسی باندھی تھی، وہ کھول نہ سکے۔ جلدی کی وجہ سے اسے کاٹ ڈالا اور نہایت جلد اور آسانی سے بخیر و عافیت و سلامتی اپنے مقصود کعبہ مبارک کو پہنچ گئے بڈھے نصرانی کے دو لڑکے تھے۔ شیخ علیہ الرحمۃ کی کرامت دیکھ کر مسلمان ہو گئے۔ اس واقعہ سے وہ نصرانی آزردہ خاطر ہوا۔ پھر وہی بڈھا نصرانی رات کو خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں جا رہے ہیں اور اس کے دونوں فرزند بھی ہمراہ ہیں۔ اس نے چاہا کہ وہ بھی اپنے فرزندوں کے ساتھ بہشت میں چلا جائے فرشتوں نے

اسے فوراً جھڑک دیا اور کہا کہ تو بہشت میں نہیں جا سکتا کیونکہ تو ان
کے دین کا نہیں ہے فجر کو جب سو کر اٹھا رات کے خواب سے اس کو
اس قدر عبرت ہوئی اور خدائے تعالیٰ نے اس کو ہدایت بکلمۂ اسلام
پڑھا اور مسلمان ہوگیا اور رفتہ رفتہ یہ نوبت ہوئی کہ وہ صاحب،
مقامات عالیہ ہوگیا اور اس اطراف کے لوگ اس سے فیض طلب کرنے لگے

دُعائے حزب البحر پڑھنے کی ترکیب

پڑھنے والے کو چاہیے کہ جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق ہو، وہ تلاوت
بار بار کرے ستر دفعہ یا سات دفعہ یا تین مرتبہ غرض جب فلذا اس کا
نفس منشرح ہو یا اس کے ساتھ کوئی اسم یا آیت شریف حسب مطلب
اپنے پڑھے بعد اس کے حزب کو تمام کرے اور نہایت ہی عاجزی وزاری
سے خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں دست بدعا ہو۔ بہت جلد اپنے مقصد
کو پہنچے گا۔ بس اب ہم کچھ فوائد منتخبہ جو ایک سو کئی نفعوں اور انیس[19]
کی ضمن میں حضرت معدنِ اسرار طریقت مطلع انوار حقیقت محی السنت
قاطع البدعہ زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین مشکوٰۃ اہل الیقین خاتم المحدثین
عالم فنون واقف مکنون حکیم امت مصطفویہ ولی نعمت مخدومنا و مرشدنا
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "ہوامع شرح
حزب البحر" میں لکھے ہیں بیان کرتے ہیں تاکہ ظاہر ہو کہ کونسا کلمہ کس مطلب
کی صلاحیت رکھتا ہے یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَ
عِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ

وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ط ۔

جاننا چاہیے کہ یہ فقرہ جمالی ہے۔ اس وجہ سے کہ صورت مثالیہ جو اس فقرے سے نکلتی ہے وہ مناسبت رکھتی ہے نفسوں کی درستی اور ترتیب کرنے میں تو یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ جو بادشاہ یا رئیس یہ چاہے کہ اس کی رعیت یا اس کے متعلقین اس کے موافق اور تابعدار ہوں اور مخالفت نہ کریں بلکہ محبت کریں اور خدائے تعالیٰ غیب سے کام بنادے تو اس کو چاہیے کہ اس فقرہ کی کثرت سے مواظبت کرے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ ط

جو شخص اچھے حال سے برے حال میں مبتلا ہو گیا ہو جیسے اسراف یا فسق یا لہو یا نامردی یا عاجزی یا نفس امارہ نے اس کو پریشان کر دیا ہو اس کے واسطے یہ فقرہ بہت ہی مناسب ہے۔ اس کے لائق ہے کہ بہت کثرت سے اس فقرہ کی تلاوت کرے۔ خداوند تعالیٰ اُسے ان بلاؤں سے نجات دے گا هُنَالِكَ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ط

یہ آیت قصہ احزاب میں نازل ہوئی تھی جس وقت کافروں نے مسلمانوں کا محاصرہ کر لیا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کو کھدوا کر بطور قلعہ کے بنوایا تھا اور رسد بند ہو گئی تھی اور نہایت سخت حالت پیش آئی تھی۔ مومن اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو سچا اور مضبوط جانتے تھے

مگر وہم اور خیال ان کی اطاعت نہ کرتے تھے اور مغلوبیت کے سببوں کی جہت سے غلبہ کے وعدہ کا اطمینان میسر نہ ہوتا تھا اور منافق طعنے دیتے تھے اور جو نہ کہنا تھا، کہتے تھے۔ فوراً اللہ تعالیٰ کی مدد پہنچی اور ایسی ہوا چلنے لگی کہ کافروں کا حال پریشان ہو گیا اور مسلمانوں کی فتح ہو گئی اور اس ہوا کے سبب سے وہ بلا دور ہو گئی۔ اور مصیبت جاتی رہی شیخ علیہ الرحمۃ اسی سبب سے ان آیتوں کو یہاں تلاوت کرتے ہیں اور شیخ علیہ الرحمۃ کو ان آیتوں کی تلاوت کرنے سے دو چیزیں مقصود ہیں ایک تو یہ سوال کرنے والے اور پناہ مانگنے والے کو یہ ادب چاہیے کہ جو حالت، مطلوب ہو یا جس سے نفرت ہو، اپنی پیش نظر کر کے اسے یاد کرے، اپنے سوال یا پناہ کے وقت تاکہ ہمت اس حالت کو پہنچے اور دعا کی تاثیر میں ہمت کو بہت دخل ہے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ وَاذْکُرُوْا بِالسِّدَادِ سِدَادَ السَّهْمِ وَبِالْهِدَايَةِ هِدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ ط تو شیخ علیہ الرحمۃ کو اس قصہ کے ضمن میں مستحضر کرتا ہے، اپنے دوستوں کے دل کی پریشانی اور اپنے طریقوں کے منافقوں کا طعنہ اور اس حالت پریشانی سے بھاگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے التجا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء کی سرگذشت ان کی قوم کے ساتھ اہل ارشاد کے احوال کی یاد دلاتی ہے۔

دوسرا مقصود یہ ہے کہ اس قصہ کے ضمن شیخ علیہ الرحمۃ اپنی امید دل کو قوت دیتا ہے اور اچھے خیالوں کی رسی ڈھٹا ہے۔ گویا یوں کہتا ہے کہ جو حالت مجھے پیش آئی ہے، ایسی ہی ہمارے سردار دین و دنیا صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش آئی تھی اور ارحم الراحمین نے اپنے کرم سے اس کا تدارک

کر دیا تھا۔ اسی وجہ سے مجھے امید قوی ہے کہ اسی طرح میری دستگیری فرما دے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حُسْنُ الظَّنِّ بِاللّٰہِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ ۔ یعنی اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنا سب عملوں سے افضل ہے، تو جان لینا چاہیے کہ یہ فقرہ دو باتوں کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی شخص آزردہ و پریشان ہو یا نفس کے توہمات سے اور خطرات کے ہجوموں نے گھیر رکھا ہو اور اس کا علاج چاہے تو اس فقرہ کو اوپر کے فقرہ نَسْئَلُکَ سے ملا کر بہت کثرت سے پڑھے یا کوئی شیخ یا رئیس یا صاحب عزت ہو اور اس کو کوئی حادثہ پیش آئے کہ اس کے دوست موافق یا دشمن منافق اس کی شان میں قیل و قال کریں اور وہ اس کا تدارک چاہے تو اس فقرہ کو فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا کے فقرہ سے جو آگے آتا ہے ملا کر پڑھنے میں بہت مبالغہ کرے جب لفظ شَدِیْدًا پڑھے تو صورت دوستوں کی اور ان کی گفتگو کو یاد کرے اور ہاتھ سے اشارہ اور ابطال کرے اور جب وَ اِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ سے غُرُوْرًا تک تلاوت کرے تو دشمنوں کی صورت اور ان کے مجادلہ کا خیال اور رد و ابطال کرے۔

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاؤدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ بَحْرٍ ھُوَ لَکَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَۃِ وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ ۔

اگرچہ اس دعا کے الہام ہونے کا سبب دریا کا قصہ ہے لیکن جاننا ہے کہ

دریا سے ارادہ کریں نشاۃ کلیہ کا جو افراد مختلف الآثار پر مشتمل ہے یا ارادہ کریں اس کام کا بہت فعلوں پر موقوف ہو۔ اس واسطے شیخ علیہ الرحمۃ دعا کے آخر میں لکھتے ہیں وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ پس دعا پڑھنے والے کو چاہیے کہ جب سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کہے تو اپنی مراد کا دل میں خیال کرے۔ اور کسی کی دشمنوں سے لڑائی واقع ہو اور ہر ایک اپنی طاقت کے موافق عداوت اور دشمنی کرے اور ہمت کی کوشش سے ایک دوسرے پر غلبہ چاہے یا کوئی کام اٹک گیا ہو اور اس کی تدبیر سے عاجز ہو یا ایسی سخت بیماری ہو جس کے علاج سے طبیبوں نے جواب دیدیا ہو تو یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت سے تلاوت کرے۔ بہت تلاوت کرنے سے ایسا لطیفہ غیبیہ ظہور میں آئے گا کہ وہ کام بن جائیں گے اور پڑھنے والا نہیں جانے گا کہ یہ کام کیونکر ہو گیا۔

كٓهٰيٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ط یہ فقرہ گویا صورت سعادت زہرہ کی ہے اور اس پر زیادہ کرنے والی کوئی شے نہیں، سوائے طبیعت زہرہ کی جو شیخ علیہ الرحمۃ کے مزاج میں مستتر یعنی چھپی ہوئی ہے اس مقام پر جان لینا کہ الہامات عالیہ جو کاموں پر نازل ہوتے ہیں وہ بعض بعض تاویل سے ملے ہوئے ہوتے ہیں چنانچہ انجیل میں ایک قصہ مذکور ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ عبادت گاہوں میں بعضے آدمی کبوتر بیچتے تھے غیرت الہی جوش میں آئی اور حضرت عیسی علیہ السلام کے نفس کو خداوند تعالی نے اپنا ہاتھ کیا اور یہ

سبب پیدا کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کوشش کر کے گدھا منگایا اور آپ اس پر سوار ہوئے اور آپ کے حواری آپ کے رکاب میں تھے اور بجو بڑھو کہتے ہوئے چلے اور ان عبادت گاہوں میں پہنچے اور ان کبوتر فروشوں کو بہت جھڑکا اور ملامت کی یہاں تک کہ اس گروہ پر ہیبتِ الٰہی غالب ہوئی اور وہ اس کام سے باز آئے اور بعضے بھاگ گئے۔

یہ ایک بہت بڑا واقعہ عظیم ہو گذرا ہے کہ پہلے نبیوں نے اس کی بشارت دی تھی اور راکب حمار اپنے کلام میں حضرت عیسیٰ کو کنایتہً کہتے تھے تو سمجھ لینا چاہیے کہ حضرت عیسیٰ السلام کے مزاج میں ستارۂ مشتری جو برج حوت میں مستتر یعنی پوشیدہ تھا اور یہ صورت اس ستارۂ مشتری سے بہت مناسبت رکھتی ہے گویا کواکب کے دفتر میں فرشتوں کے دفتروں میں سے لکھا گیا تھا کہ منسوبات مشتری سے جو برج حوت میں ہے۔ ایک شخص امرِ الٰہی کا ٹھکانا اور عنایتِ الٰہی کے ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ ہو گا۔ جب حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام پر داعیہ نازل ہوا تو اپنے ساتھ لیا مشتری کی تمام صورت کو اور یہ صدق کی نہایت ہے۔ جیسے آئینہ کے صدق کی نہایت یہ ہے کہ دیکھنے والے کی تمام صورت بے کم و کاست اس میں نظر آئے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

اِس دعا میں کہ مزاج روحانیہ سے ہے۔ تمام سعادت زہرہ کی ظاہر ہوئی کہ آپ ہی آپ چمکنا اور محبت اور مہربانی میں لوگوں کا مرجع ہونا اور اٹکے ہوئے کام نکل آئے کہ انتظار کا رنج نہ اٹھانا پڑے اور گناہ دور ہوئے۔ اور آلودگیاں اور ناپاکیاں زائل ہوئیں اور رحمتِ الٰہی اور رزق کی کشائش اور حفاظت اور ہدایت سب اس مقام کے شعبدے ہیں اور یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب عمل پڑھنے والا ایک کلمہ کو بار بار کثرت سے پڑھتا

ہے تو اس کلمہ سے ایک حقیقت مثالیہ اس کے مطلب کے موافق جوش زن ہوتی ہے اور پڑھنے والے میں ایک حلاوت پیدا ہوتی ہے اور یہ صورت عمل قبول ہونے کی علامت ہے۔ اس حالت کا لحاظ رکھنا چاہیے جب خداوند تعالیٰ اپنے کرم سے یہ صورت پیدا کرے تو اس وقت بہت ہی عجز و انکساری و گڑگڑا کر عجز و الحاح زیادہ کرے جس قدر زیادہ کرے گا اسی قدر مقبولیت کے قریب ہے پس یہ فقرہ مشتمل ہے سعادت زہرہ پر تو واسطے ترقی پھلوں اور درختوں اور کھیتی کے اس فقرہ کو آٹھ خانہ کے نقش میں تکسیر کرے تاکہ سعادت مشتری بھی شامل ہو جائے اور ایک لکڑی کی تختی پر خط جلی میں لکھ کر کھیت یا باغ میں کسی اونچی جگہ لٹکا دے اگر کسی درخت میں پھل کم آتے ہوں اور چاہے کہ زیادہ پھلے تو اس نقش کو اسی درخت کے پھل کے عرق سے لکھ کر اس درخت سے لٹکا دے اور واسطے خوبصورت اولاد اور کسی شخص کے مہربان ہونے کے لیے یا لوگوں میں عزت زیادہ ہوتے کے لیے مشک و زعفران و گلاب سے کاغذ پر لکھ کر سر پہ باندھیں، اس عورت کے واسطے جس کے ہاں اولاد خوبصورت ہوتی چاہتا ہو تو اس فقرہ کو نقش مخمس میں بھرے مگر اَلثَّمَرٰتِ سے اُرْزُقْنَا تک مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر عورت کے گلے میں باندھے۔

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت تلاوت سے لطیفہ غیبی ہر وقت اور ہر مکان میں جہاں سے اسے گمان نہ ہو اس کو پہنچے اور اس کے

بہت پڑھنے سے دشمنوں پر فتحیابی ہو اور آفتیں اور مصیبتیں دور ہوں۔ اگر کوئی چاہے کہ مجھے غیب سے رزق ملے تو اس کو مناسب ہے کہ اس فقرہ کو ستر مرتبہ پڑھے بعد اس کے چودہ دفعہ یا وہاب اور تین بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَاءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ط۔ پھر دعا ختم کرے۔ اسی طرح معمول رکھے۔

جھۃ دریافت حالِ دلی

دل کا حال معلوم کرنے کے لیے

اور اگر فراست اور دل کا حال معلوم کرنا مطلوب ہو تو چودہ بار یا علیم یا معین یا خبیر اور تین بار وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ پڑھے اور اگر ظہور آثار یہ دعا اور ترقی مدنظر ہو تو اس فقرہ کو ستر بار پڑھ کر چودہ دفعہ یا مجیب پھر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ط وَالْکٰفِرُوْنَ لَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ط بعدہٗ دعا ختم کرے اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَۃِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَکُنْ لَنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا وَخَلِیْفَۃً فِیْ اَھْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْءَ اِلَیْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِھِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ط وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ط

جہۃ دفع غلبہ دشمن
دشمن کا زور توڑنے کے لیے

یہ فقرہ ایسا ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے پھر جس امر کی طرف متوجہ ہو وہ غیب سے آسان ہو جائے گا۔ ہر کام کے واسطے اس فقرہ کو ایک ہزار ایک بار پڑھے اور اگر کسی مجلس میں مسائل میں سے کسی مسئلہ میں یا دنیا کے قضیوں میں سے کسی قضیہ میں خصومت واقع ہو اور حق اس پڑھنے والے کی بابت ہو اور مقابلہ والا چرب زبانی اور دلیری سے غلبہ کرنا چاہتا ہو تو تین بار پڑھے وَ اَطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا سے یَرْجِعُوْنَ تک اور اس کی طرف پھونک دے۔ اس کو حیرت اور خاموشی اور زبان بند ہو جائے گی۔

یٰسٓ ۚ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ؕ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ؕ

جہۃ دفع رنج
رنج و غم سے نجات کیلئے

اگر کسی شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچنے کا اندیشہ ہو یا نفس کی کیفیت سے استقامت نہ ہو یا جسے خوف و غصہ و کینہ و پریشانی دنیا کے کاموں میں ہو تو چاہیے کہ ان پانچ آیتوں کو تلاوت کرے غٰفِلُوْنَ تک اور اپنے دل پر دم کرے اور اگر کوئی عالم یا قاضی یا مفتی چاہے کہ اس کا درس اور قضا مستقیم رہے

پڑھا ہوں تو ان آیات مذکورہ کو شمن یعنی آٹھ سے آٹھ خانوں کے نقش میں لکھے اور اپنے پاس رکھے اور بعد ہر نماز کے ان آیات مذکورہ کو بلا ناغہ پڑھا کرے۔

اور اگر کوئی چاہے کہ دشمن میرے اوپر غلبہ نہ پائیں اور میں ان کے درمیان سے چلا جاؤں کہ دشمن مجھے نہ دیکھیں اور میرے حال سے معترض نہ ہوں تو لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ کو لَا یُبْصِرُوْنَ تک پڑھے اور کنکریوں پر دم کرے اور ان کی طرف پھینکے یا ان کی طرف پڑھ کر پھونک دے۔

جہتہ غلام گریختہ
مفرور کی واپسی کیلئے۔

اور جو کسی کا غلام بھاگ گیا ہو اور چاہے کہ وہ واپس آجائے تو ان آیات کو پڑھے یا غلام کا نام ایک پاک کاغذ پر لکھے یا اس کے مستعمل کپڑے پر اور اس نام کے گرد ان آیات کو دائرہ کی طرح لکھے اور جس جائے وہ شب کو رہتا ہو۔ وہاں لٹکا دے یا ایک ہانڈی میں رکھے اور اس کے منہ کو چینی سے موم کے ساتھ بند کر دے اور جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو یا مقبرہ پرانے میں دفن کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد اپنے گھر واپس آجائے گا۔

جہتہ دفع دشمنی
دشمنی ختم کرنے کے لیے

اگر کوئی شخص ناحق خصومت کرے تو ان آیتوں کو شَاهَتِ الْوُجُوْهُ سے ظُلُمَاتٌ تک سات مرتبہ پڑھے اور اس کی طرف پھونکے یا اس کے کپڑے میں لکھ کر پرانے مقبرہ میں یا ویران جنگل میں دفن کرے یا ایک پرانے ٹھیکرے پر جو مقبرہ کا ہو لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دے۔ پھر تماشہ دیکھے کہ خدا کیا کرتا ہے۔ اور یہ واضح رہے کہ اول آیات غَافِلُوْنَ

تک صورت مثالیہ اس کی سعادت مشتری کے مناسب ہے اور اخیر کی آیات ظُلُمٰا تک زحل کی نحوست سے مناسب ہے تو یہ فقرہ زحل اور مشتری کے سب اعمال میں کام دیتا ہے۔

جہتہ اتفاق مرد و زن
میاں بیوی میں محبت کے لیے

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ط یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور آپس میں نوبت جدائی کی پہنچے یا دو شریکوں میں آپس میں جھگڑا پیدا ہو گیا ہو اور شرکت سے علیحدہ ہونے کی نوبت آگئی ہو تو اس کے پڑھنے سے اور لکھ کر پاس رکھنے سے وہ ناموافقت دور ہو جائے اور خواہ مخواہ ان کی زبان خصومت اور برائی سے باز رہے

جہتہ عزت و مرتبہ

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُبْصَرُوْنَ

یہ فقرہ دشمنوں کے ساکت کرنے کو اور امیروں کے روبرو رتبہ اور عزت پیدا کرنے کو بہت اثر رکھتا ہے۔ سات دفعہ اسے پڑھ کر ان لوگوں کی طرف پھونکے یا سات کنکریوں پر دم کر کے ان کی طرف پھینکے۔

جہتہ دفع مکر شیاطین
شیاطین کے مکر سے بچنے کے لیے

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط یہ فقرہ نافع ہے شیاطین کے مکروں سے بچنے کے لیے اور بری آلودگیوں جیسے جادو اور نظر لگ جانے سے اور وسیلہ ہے واسطے مانگنے جودِ الٰہی کا اور مشکلوں کی کفایت کا اور رزق کی فراخی کا اور

شہرت اور بڑے مرتبہ کا چنانچہ آیۃ الکرسی بھی یہی فائدہ رکھتی یہاں سے ذہین آدمی پہچان سکتا ہے اس حدیث سے جو اعظم ای القرآن آیۃ الکرسی ہے۔

آیۃ الکرسی کے قائم مقام

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا ...... معلوم رہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیتوں میں اور سورتوں میں عجیب عجیب خواص رکھے ہیں اور اپنے واسطے عاملوں نے ہر آیت اور سورت کو واسطے مہمات کے مقرر کیا ہے اور خواص القرآن کا علم یہاں سے نکلا ہے تو یہ فقرہ بہت بڑا احصار ہے چوروں اور شیاطین اور ظالموں سے حفاظت کے واسطے پڑھنے والے کو چاہیے کہ جس وقت وہ پڑھے۔ قرآن مجید کے نور کے احاطہ کرنے کی صورت اپنے خیال میں رکھے اور ہاتھ اپنے گرد انگشت پھیرے یا عصا سے خط کھینچے اپنے اسباب کے گرد۔ سب آفتوں سے محفوظ رہے اور جو کبھی کسی ظالم کے سامنے جانے کا اتفاق ہو اور اس کے خوف اور دبدبہ سے ڈرے تو پڑھے کٓھٰیٰعٓصٓ اور ہر حرف کے ساتھ داہنے ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کہے کِفَایَتُنَا بعد اس کے پڑھے حٰمٓ عٓسٓقٓ اور ہر حرف کے ساتھ بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کہے حِمَایَتُنَا بعد اس کے جب ظالم کے روبرو جائے تو دونوں ہاتھ کھول دے اور اس کی طرف پھینک دے انشاء اللہ العزیز پھر اس سے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے گا۔

جہۃ دفع شر دشمن
دشمن کی دشمنی سے حفاظت کیلیے

فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یہ فقرہ سب چیزوں سے بہت

نفع کا ہے۔ دشمنوں کے شر سے کفایت طلب کرنے کو اگر پڑھنے والا نماز کا شوق رکھتا ہے تو آیت ہذا کو چار رکعت میں تین سو مرتبہ یعنی ہر رکعت میں پچھتر پچھتر بار پڑھے۔ اگر فرصت نہ ہو تو دو رکعت میں پڑھے ہر رکعت میں پچاس پچاس مرتبہ اور جو پڑھنے والا ذکر کا شوق رکھتا ہے تو ایک ہزار بار ہر روز ختم کرے سات دن تک اور جو اتنا نہ ہو سکے تو اسم "کافی" کے عدد کے موافق پڑھے جو ایک سو گیارہ ہوتے ہیں۔

جہۃ دفع نظر و سحر
جادو اور نظر لگنے سے حفاظت

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ط بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ط

یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے حفاظت کرتا ہے، جادو اور نظر لگنے، سحر، آسیب، جن اور تمام بری باتوں سے، اس کو کثرت سے تلاوت کرتا رہے۔

جہۃ حفظ از رھزن
سفر میں لٹ جانے سے حفاظت

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ع یہ فقرہ بہت بلیغ سبب ہے حفظ نفس اور اولاد کے باب میں

تو اگر کوئی چاہے کہ مال میں کیڑا نہ لگے اور نقصان اور چوروں سے محفوظ رہے تو ایک مربع میں تکسیر کرے اور کاغذ پر یا ٹھیکری پہ لکھ کر اپنے مال میں رکھ دے انشاء اللہ العزیز سب باتوں سے محفوظ رہیگا اور اگر کوئی راہ میں راہزنوں کا خوف یا چوروں کا ڈر رکھتا ہو یا کوئی ظالم اس پہ زیادتی کرنی چاہے تو اگر نماز کا شوقین ہے تو نماز میں پڑھے صلوٰۃ التسبیح کی طرح چار رکعت میں تین سو بار اور جو اسے ذکر میں حلاوت آتی ہو تو

ایک ہزار دفعہ اس کا ختم کرے برابر ایک ہفتہ تک مگر شرط یہ ہے کہ اچھی ساعتوں میں جیسے آدھی رات یا وقت زوال یا بعد عصر یا آفتاب طلوع ہونے سے پہلے پڑھے واللہ اعلم۔

جہتہ رزق از غیب
غیب سے رزق پانے کے لیے

اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ ...... غیب سے رزق حاصل کرنے کے لیے

یہ فقرہ بہت اثر رکھتا ہے اور انتظام شہر اور گھر کے واسطے خصوصاً مفید ہے اگر پڑھنے والے کو نماز میں حلاوت ملتی ہے تو صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھے اور جو ذکر میں بہت حلاوت حاصل ہوتی ہے تو موافق عدد اسم "وَلِیُّ" کے یعنی چھیالیس مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھا کرے۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

یہ فقرہ ہر قسم کے ضرر سے بچنے کے لیے اور غیب سے رزق حاصل کرنے کے لیے اور دشمنوں پر فتحیاب ہونے کے لیے اور عزت آبرو کی حفاظت کے واسطے کیمیا ہے اور عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے۔ اس کا ختم رَزَّاقُ کے عدد اور کَافِیْ کے عدد اور کَفِیْلُ کے عدد اور نَاصِرُ کے عدد سے موافق پڑھے۔ جو اسم اپنی حاجت کے مناسب ہو اس کے عدد کے موافق پڑھے یہ عمل بہت ہی مجرب ہے اور تاثیر میں چلتا ہوا ہے۔

جہتہ حفظ از درندگان
درندوں سے حفاظت کے لیے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

یہ فقرہ بھی بہت اثر رکھتا ہے دفع کرنے میں ہر ضرر دینے والی چیز کے

مثلاً درندے و ہوام اور مبرد مزاجوں کو ٹھنڈا پانی اور محرور مزاجوں کو گرم پانی اور دوا اور غذا جس میں احتمال ضرر کا ہو یا نظر لگ جائے اور جادو اور درد اور ورم وغیرہ اور بد آدمی سے جو خوف بدی کا ہو، چاہیے کہ اس فقرہ کو تین بار یا سات بار پڑھے اور جس سے خوف ہو اس پر دم کر دے اور اس کی طرف پھونک مار دے اور جو وہ حاضر نہ ہو تو اس کی صورت خیال میں حاضر کرے اور اس کی نیت سے دو بار پڑھے۔

جہتہ دفع جادو
نظر بد اور جادو کا رد

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

یہ فقرہ نظر بد اور جادو کا رد کرنے میں اور رجعت اور بد دعا کرنے میں بہت تاثیر رکھتا ہے اور بہت پڑھنے والے کے گناہ جھاڑ دیتا ہے اور اسی امر کا اشارہ ہے حدیث شریف میں کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ایک خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں اور اسی طرح امید مغفرت کی ہے

جہتہ دفع جملہ آفات و مصیبت
ہر آفت اور مصیبت سے حفاظت کیلئے

پس اگر کوئی شخص بادشاہ ظالم کے ضرر پہنچانے سے ڈرے یا جنگل میں ایسی جگہ جا پھنسے جہاں درندے جانور بہت ہوں اور خوف جان جانے کا ہو تو اس تمام حزب کو یعنی دعائے حزب البحر کو سات دفعہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرے انشاء اللہ العزیز کوئی آفت اور مصیبت نہیں پہنچے گی اگر کوئی کام مشکل ایسا پیش آگیا ہو اور کوئی تدبیر حل ہونے کی نہ معلوم ہو اور ہر طرح سے عاجز ہو گیا ہو تو ایک خالی صاف مقام میں جا کر بعد غسل کے دو رکعت نماز حضور دل سے پڑھے اور بعد سلام کے پانچ یا سات

مرتبہ تمام حزب البحر پڑھے پھر گڑگڑا کر دعا کرے

جہۃ محبت

اگر کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنا یا محبت میں دیوانہ و شیدا کرنا منظور ہو تو بارہ دفعہ تمام حزب کو پڑھ کر گلاب پر دم کرنے اور جب ھب لنا پر پہنچے تو ستر بار کہے یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط اور اس کے بعد کہے "یا الٰہی فلاں بن فلاں کی محبت فلاں بن فلاں کے دل میں پیدا کر دے" تین بار کہے اور گلاب کو پاس رکھے جس وقت وہ شخص سامنے آئے تھوڑا گلاب ہاتھوں پر مل کر اپنے ہاتھ منہ پر ملے۔

جہۃ مغلوبیت دشمن
دشمن کو ساکت اور مغلوب کرنے کیلیے

دشمن کے ساکت اور مغلوب کرنے کے واسطے بارہ روز تک ہر روز تیس بار تمام حزب البحر پڑھے اور مطلب دل میں رکھے تینتیسویں دفعہ پڑھنے میں جب وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا پر یا شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پر پہنچے تو ستر بار کہے یا قاہر ذا البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاہر اس کے بعد کہے خدا وندا فلاں بن فلاں کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور آنکھ اور کان اور زبان اس کی بند کر۔ ہمارے حضرت ولی نعمت فرماتے ہیں کہ جو شخص دین میں دشمنی رکھتا ہو اس کے واسطے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کے بعد اس آیت کا پڑھنا بہت مناسب ہے اور جو شخص دشمنی دنیا کے امور میں رکھتا ہو اس کے واسطے وَاطْمِسْ کے بعد مناسب ہے بیمار کی شفا کے واسطے بارہ دن تک ہر روز بارہ دفعہ پڑھے۔ جب اخیر دفعہ اس آیت پر پہنچے بسم اللہ الذی آخر تک ستر دفعہ پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ

لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَا شَافِیُ شفا بخش فلاں کو ۔

جہۃ تسخیر اُمراء
امیروں کا دل جیتنے کے لیے

امیروں اور بادشاہوں کے مسخر کرنے کے واسطے بارہ دن تک بارہ مرتبہ پڑھے جب پہنچے یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْئٍ پر تو ستر بار کہے یَا عَزِیْزُ بعدہٗ کہے عزیز کر مجھ کو فلاں بن کی آنکھ میں پھر تین بار اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ پڑھے جب بارہ روز پورے ہو جائیں تو اس سے ملے جب اس کے گھر جائے تو پہلے ایک دفعہ حزب تمام پڑھے ۔ وہ وقت ملاقات کے بڑی مہربانی سے پیش آئے گا ۔

جہۃ حفاظت ایام سفر
دوران سفر حفاظت کے لیے

جب ارادہ سفر کا کرے تو تین روز روزہ رکھے اور تمام حزب البحر مع شرطوں کے ہر روز بارہ دفع پڑھے جب بارہویں دفعہ ان کلمات پر پہنچے بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْنَا تو ستر دفعہ کہے یَا حَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعدہ اس کے جب روانہ ہو اور جب کہیں اترے اور جہاں خوف کی جائے ہو ایک بار پڑھے

جہۃ حفظ جہاز و کشتی
جہاز اور کشتی کی حفاظت کیلئے

اور جہاز وکشتی کی حفاظت کے واسطے سوار ہونے سے تین روز پہر دن سترہ دفعہ پڑھے آخر دفعہ کے پڑھنے میں جب پہنچے سَخِّرْ لَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ پر تو ستر بار پڑھے یَا حَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد اور کہے خداوندا میں اپنے تئیں اور اپنے مال و اسباب اور رفیقوں کو امانت سونپتا ہوں ۔ خیریت سے کنارہ پر پہنچا دے اس کے بعد کشتی میں یا جہاز میں پانچوں وقت یہ حزب تمام ایک بار پڑھے ۔

اور جب طوفان آئے تو پڑھے جائے جب تک طوفان موقوف نہ ہو۔

جہتہ تونگری
رزق میں برکت کیلئے

اور تونگری کے واسطے تین دن تک ہر روز بیس دفعہ پڑھے جب اَلشُّوْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پہ پہنچے ستر دفعہ پڑھے یَا غَنِیُّ اَغْنِنِیْ یَا ذَاتِیْ اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا طَيِّبًا وَّاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ ط اور ہر روز سات درویشوں کو روٹی اور شیرینی اپنے مقدور کے موافق دے انشاء اللہ العزیز اس پہ فتوح کے دروازے کھل جائیں گے۔

جہتہ ادائے قرض
قرض کی ادائیگی کے لئے

اور جو قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے آخر دفعہ میں جب پہنچے اَلنُّصُوْنَا پہ تو ستر دفعہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِیْ بِجَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ ...... انشاء اللہ العزیز قرض ادا ہو جائیگا

جہتہ برائے نصیبہ وری دختر
لڑکی کی خوش بختی اور اچھے مستقبل کے لیے

اور لڑکیوں کے نصیبہ کھلنے کے لیے مینہ کے پانی پہ یا کنویں کے پانی پہ جو رات کا کھینچا ہوا ہو۔ یعنی رات کا باسی ہو۔ تین دن تک ہر روز تیس مرتبہ پڑھے۔ جب پہنچے هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ پہ یَا فَتَّاحُ کو موافق عدد جمل کے پڑھے پھر اس پانی سے ہاتھ پاؤں دھو کر اس پانی کو ایسی جگہ پھینکے جہاں اس پہ کسی کا پاؤں نہ پڑے مجرب ہے۔

جہتہ دفع دشمن
دشمن سے حفاظت کے لیے

اگر کسی دشمن سے مقابلہ آپڑے تو حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ پڑھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

بعض جہادوں میں آپ بھی یہ پڑھتے تھے اور صحابہ کو بھی فرماتے تھے اور حبیب بن سلمہؓ جب دشمن کو دیکھتے تھے تو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے جو کوئی ہر روز سَو دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ لیا کرے وہ کبھی محتاج نہ ہو گا۔ اور ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ ان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو خزانہ بتا دوں جنت کے خزانوں میں سے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بتایئے۔ فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

جہۃ دفع دردسر
سر درد کے واسطے

اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو اس کے سر پہ ہاتھ رکھے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ اِسْمُہٗ بَرَکَۃٌ وَّشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ بِیَدِہٖ شِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط تین بار یا سات بار پڑھے

جہۃ حفظ رہزنان
سفر میں لوٹے جانے سے حفاظت

اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور راہزن آن پڑیں اور لوٹنے کا ارادہ رکھیں تو سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ پڑھے اور زمین پہ ہاتھ مارے اور وہ خاک ان رہزنوں کی طرف پھینکے اور اپنا ہاتھ اپنے سر پہ پھیرے پھر پڑھے فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ط تو رہزنوں کی نگاہ سے اور ان کی لوٹ مار سے محفوظ رہیگا

جہۃ حفاظت سفر
دورانِ سفر حفاظت کیلئے

جو شخص سفر کا ارادہ کرے اور یہ چاہے کہ ہر آفت و مصیبت سے محفوظ رہے تو اسے چاہیے کہ دو رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں الحمد اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور بعد سلام کے سورۂ لِاِیْلٰفِ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فَاصْحَبْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ ھٰذَ السَّلَامَۃَ وَالْعَافِیَۃِ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ مَا اُدَ الَّذِیْ نَجِّیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

قیدی کی رہائی کے لیے

قیدی کی رہائی کے واسطے پڑھے مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ایک ہزار ایک بار اور حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ یَا حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط ایک ہزار ایک بار ایک نشست سے پڑھے انشاء اللہ العزیز قیدی بہت جلد قید سے رہا ہو جائیگا آزمودہ ہے۔

ناراض کو راضی کرنے کیلئے

جو شخص کسی سے بیزار ہو اسے مہربان کرنے کے واسطے شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت تیس بار اس آیت شریف کو پڑھے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بعد اسکے پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ یَا رَحِیْمُ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ یَا فُلَانَۃِ بِنْتِ فُلَانٍ وَاعْطِفْ قَلْبَہٗ یَا قَلْبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ یَا ذَلِّلْھَا لِیْ۔

تو بے شک اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اس پہ مہربان کر دیتا ہے اور مطیع کر دیتا ہے یہ عمل چلتا ہوا ہے۔ مناسب ہے کہ جب شب کو پلنگ پر سونے کے لیے لیٹے تو سات دفعہ پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔۔۔۔ تو خدا تعالیٰ اس کی برکت سے مدد کرے گا اس کام میں جو ارادہ رکھتا ہے خواہ سچا ہو یا جھوٹا۔

زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کیلیے

عامل کو یہ بات بھی ضرور چاہیے کہ ہمیشہ مشتاق جمالِ جہاں آرائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اور اس بڑی دولت کے ملنے کا عمدہ ذریعہ یہ ہے کہ نہایت تعظیم و طہارت و محبت سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجا کرے۔ خصوصًا سوتے وقت اگر ایسا کرے گا تو انشاء اللہ العزیز ضرور اس دولت سے فائز المرام ہوگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو فیض روحی پہنچے گا۔ (اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس احقر کو بھی یہ دولتِ زیارت مرحمت فرمائے آمین یا رب العلمین)

جو اعمال اس بارہ میں بزرگان اس خاندان نے تحریر فرمائے ہیں یا اُن سے منقول ہیں وہ لکھے جاتے ہیں۔

ازانجملہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پاک وصاف وستھرے کپڑے پہن کر باوضو خوشبو لگا کر اس درود شریف کو عشاء کی نماز کے بعد اکثر کثرت سے پڑھتا رہے وہ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

یا یہ درود شریف پڑھے۔ اس بارے میں اثر کامل رکھتا ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

دیگر جمعہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ہزار مرتبہ درود ذیل

بھیجے۔ انشاء اللہ العزیز دیدار فیض آثار سے خواب میں مشرف ہوگا اور بہشت میں اپنی جگہ ملاحظہ کرے گا۔ اگر اول جمعہ کو مقصود نہ ہو تو پانچ جمعہ تک برابر یہ عمل کرتا رہے۔ خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسی مدت میں وہ منزل مقصود کو پہنچے گا۔ ہرگز محروم نہ رہیگا وہ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

دیگر ایک ترکیب یہ بھی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور بعد سلام پھیرنے کے سو مرتبہ، درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز آپ کے دیدار فرحت آثار سے مشرف ہوگا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تین جمعے نہیں گذرنے پاتے ہیں کہ یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے مگر پاکی و صفائی اور باوضو اور خوشبو لگانا شرط ہے۔

دیگر اسی بارے میں یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت اس طور سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے پچیس ۲۵ بار سورہ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سو بار اس طرح درود شریف بھیجے صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔

دیگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ کو خواب میں دیکھنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ باوضو، قبلہ رو خوشبو لگاکر اپنے داہنے ہاتھ کو سر کے نیچے رکھ کر اور یہ دعا پڑھ کر سو جاوے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ اَنْ تُرِیَنِیْ وَبِوَجْهِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا رُؤْیَۃً تَقَرُّ بِھَا عَیْنِیْ

وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرُبَتِي وَتَشْرَحُ بِهَا صَدْرِي وَتُلَقِّفُ بِهَا ثُغُلِي وَتَجْمَعُ بِهَا بَيْنِي وَبَيْنَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَتُفَرِّقُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط۔

اور حضرت ولی نعمت ہمارے ارشاد کرتے ہیں کہ پہلے اس دعا پڑھنے کے مناسب ہے کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ دونوں رکعتوں میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک ایک بار سورۂ مزمل پڑھے اور جو ترکیب درود شریف پڑھنے کی اوپر لکھی گئی ہے وہ بھی اس میں ملادے تو حصولِ سعادت میں نہایت مناسب اور اولیٰ ہے۔ فقط۔

سینتیس آیتیں جن کی اسناد مذکور ہوئی وُہ یہ ہیں

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ
هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ
يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓؤُهُمُ
الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

أَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ج فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ
اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ
عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا قف وَارْحَمْنَا قف اَنْتَ مَوْلٰنَا قف
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ
اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ج يُغْشِى الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ

رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ
اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ وَالصّٰٓفّٰتِ
صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا اِنَّ
اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ
اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ فَاسْتَفْتِهِمْ
اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
لَّازِبٍ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ لَوْ
اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۝

دعائے حزب البحر

خطوں کے نیچے کی عبارت اصل حزب سے خارج ہے شاہ صاحب کے سلسلہ کے لوگ نہ پڑھیں اوروں کو اجازت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَآ اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ — اے خدا اے بلند مرتبہ اے بزرگ قدر اے بُردبار

يَا كَرِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ[1] حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا

چوں بانجا رسد سہ بار بانگشت سبابہ بآسمان اشارہ کند و مقصود درخاطر آرد و اذ یقول (در دل) الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

اے کرم کرنے والے بندوں پر اے دانائے اسرار تو ہی میرا رب ہے، اور علم تیرا کافی ہے مجھ کو پس اچھا رب ہے میرا اور اچھا کفایت کرنے والا ہے کفایت کرنے والا میری مدد کرتا ہے تو جس کی چاہتا ہے اور تو ہے غالب مہربان اے خدا ہم مانگتے ہیں تجھ سے نگاہ رکھنا چالوں میں اور ٹھہرنے میں اور بولنے میں اور خواہشوں میں اور خطروں میں گمانوں سے اور شکوں سے اور ان وہموں سے جو چھپاتے ہیں دلوں کو دیکھنے سے پوشیدہ چیزوں کے پس البتہ آزمائے گئے ہیں ایماندار اور ہلائے گئے ہیں ہلانا سخت۔

جب اس جگہ پہنچے تین بار کلمے کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کرے اور مقصود دل میں لاوے اور جب کہتے ہیں منافق اور وہ لوگ

---

[1] کلمہ علمک حسبی یہ حقیقت میں خلاصہ کلمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے جو آگ میں پڑنے کے وقت فرمایا تھا حسبی عن سوالی علمہ بحالی یعنی اس کا جاننا میرا میرے مانگنے کو کفایت کرتا ہے کچھ مانگنے کی ضرورت نہیں ۱۲

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ
مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
اِلَّا غُرُوْرًا ۵ فَثَبِّتْنَا
وَانْصُرْنَا عَلٰی جَمِیْعِ
الْخَلَائِقِ وَسَخِّرْ لَنَا
هٰذَا الْبَحْرَ چوں
لفظ هٰذَا بر زبان رود
مقصود در خاطر آرد کَمَا
سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی
عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ
الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ
لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَسَخَّرْتَ النَّارَ
لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ
وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ
وَالْاِنْسَ لِسُلَیْمَانَ
عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ
لَنَا کُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ
فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَ
وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

جن کے دلوں میں روگ ہے ۔
نہیں وعدہ دیا ہم کو اللہ نے اور
اس کے رسول نے مگر فریب پس ثابت
رکھ ہم کو اور غالب کر ہم کو تمام مخلوقات
پر اور تابعدار کر ہمارے لئے اس
دریا کو (جب لفظ هٰذَا
زبان پر آوے مقصود دل میں
لاوے) جیسا کہ تو نے
تابعدار کیا دریا کو موسیٰ علیہ
السلام کے لئے اور تابعدار
کیا پہاڑوں اور لوہے کو
داؤد علیہ السلام کے لئے
اور تابعدار کیا آگ کو ابراہیم
علیہ السلام کے لئے اور
تو نے تابعدار کیا ہوا کو
اور دیووں کو اور جنوں کو
اور آدمیوں کو سلیمانؑ کے لئے
سلام ہو ان پر اور تابعدار کر
تو ہمارے لئے ہر دریا کو کہ وہ تیرے
لئے ہے زمین میں اور آسمان میں
اور ملک اور ملکوت سا در

وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ
الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ
لَنَا كُلَّ شَیْءٍ
یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۝ بِحَقِّ
كٓهٰیٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا
فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ ۝
وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ
خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ۝
وَاغْفِرْلَنَا فَاِنَّكَ
خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَ
ارْحَمْنَا فَاِنَّكَ
خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝
وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ
الرّٰزِقِیْنَ وَاحْفَظْنَا
فَاِنَّكَ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ
وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ
الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

دریائے دُنیا اور دریائے
آخرت کو اور تو تابعدار کر
ہمارے لئے ہر چیز کو اے وُہ
کہ اس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی
ہر چیز کی اور اسی کی طرف تم
پھر جاوُ گے بہ برکت ان حروف
مقطعات کے ہم کو غالب کر
بیشک تو ہے بہترین مدد کرنیوالوں
میں اور کھول ہمارے لئے بیشک تو
ہے بہترین کھولنے والوں کا اور
بخشش کر ہمارے لئے بیشک تو بہترین
بخشش کرنیوالوں کا اور رحم کر
ہم پر پس تحقیق کہ تو بہترین رحم
کرنے والوں کا ہے اور روزی
دے ہم کو پس تحقیق کہ تو بہترین روزی
دینے والوں کا ہے اور نگہبانی کر ہماری
پس تحقیق کہ تو بہترین نگہبانی کرنے والوں
کا ہے اور راہ دکھا ہم کو اور نجات
دے ہم کو ظالم قوم سے ا؎

ا؎ تین بار کہے اول پر ہر حرف کے مقابل چھوٹی انگلی کی طرف سے انگلیاں بند کر
دے دوسرے کھیعص پر اسی طرح کھول دے تیسرے پر اسی طرح بند کر دے پھر اگلے ہر فقرہ پر
ایک ایک انگلی کھولے ۔

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِيحًا
طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ
وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ
خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَ
احْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ
الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ
وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ
وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَا
مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا
وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ
وَالْعَافِيَةِ فِيْ
دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا
وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا
فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً
فِيْ أَهْلِنَا وَاطْمِسْ
عَلَى وُجُوْهِ أَعْدَائِنَا
سه بار دست راست از روئے
غلبه بر زمین زند وامسخهم
علی مکانتهم خوانده

اور عطا کر ہم کو اپنے پاس سے
بوئے پاکیزہ جیسی کہ وہ ہے تیری
دانست میں اور پھیلا اس کو ہم پر
خزانوں اپنی رحمت کے سے اور اٹھا
ہم کو ساتھ اس کے اٹھانا بزرگی کا ساتھ
سلامتی اور آرام کے دین اور دنیا
اور آخرت میں تحقیق تو ہر چیز پر قادر
ہے لئے اللہ آسان کر ہم پر سارے
کام ہمارے دل کے اور بدن کے
آرام کے ساتھ اور ساتھ سلامتی اور
چلن کے ہمارے دین اور
ہماری دنیا میں اور ہو
ہمارے لئے ساتھی
ہمارے سفر میں اور خبرگیری
کرنے والا ہمارے بال بچوں میں
اور تاریکی ڈال ہمارے
دشمنوں کے منہ پر تین
بار داہنا ہاتھ غلبہ کی
راہ سے زمیں پر مارے
اور بدل ڈال ان کو ان کی
جگہ پر د پڑھ کر تین بار

سہ بار دست چپ از روے
غلبہ بر زمین زند فلا
یستطیعون المضی
ولا المجی الینا و
لو نشاء لطمسنا
علی اعینہم فاستبقوا
الصراط فانی
یبصرون ولو نشاء
لمسخنہم علی
مکانتہم فما استطاعوا
مضیا ولا یرجعون
یٰس یٰس یٰس والقرآن
الحکیم انک لمن
المرسلین علی
صراط مستقیم
تنزیل العزیز
الرحیم لتنذر
قوما ما انذر
اباؤھم فھم غافلون
لقد حق القول علی
اکثرھم فھم لا

بایاں ہاتھ غلبہ کی راہ سے
زمین پر مارے ۔ پھر نہیں
طاقت رکھتے جانے اور آنے
کی ہماری طرف اور اگر
ہم چاہیں تو پردہ ڈالدیں اُن
کی آنکھوں پر پھر دوڑیں رستے
کو پھر کہاں سے دیکھیں اور
جو چاہیں تو بدل ڈالیں
ہم اُن کو ان کی جگہ پر
پھر طاقت نہ رکھیں گذرنے
کی اور نہ پھر آویں ۔
یٰس یٰس یٰس قسم ہے
قرآن حکمت والے کی تحقیق کہ تو
رسولوں سے ہے اوپر
سیدھی راہ کے اُتارا ہوا
زبردست رحم والے کا
تو ڈراوے ان لوگوں کو کہ
ڈر نہیں سُنا ان کے باپ دادوں
نے سو وہ خبر نہیں رکھتے
البتہ تحقیق سچ ہوئی بات انہوں
کی بہتوں پر پس وہ نہیں ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا
فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝
وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا[1]
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ ۝
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ
سہ بار گوید بدست راست
چار انگشت بہ بند د از روئے
غلبہ برزمین زند و در خاطر
دشمنان را مقہور گرداند
ہمچنیں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
سہ بار بدست چپ
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ
خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا
طٰسٓ ۝ طٰسٓمٓ ۝ حٰمٓ ۝

لاتے تحقیق ہم نے ڈالے
ہیں ان کی گردنوں میں طوق
سو وہ ہیں ٹھوڑیوں تک سو
وہ سر اونچا کر رہے ہیں۔
اور بنائی ہم نے ان کے
سامنے سے ایک دیوار اور
ان کے پیچھے سے ایک دیوار
پھر ڈھانکا ہم نے ان کو
سو ان کو نہیں سوجھتا۔
بدرو ہو جیو منہ (تین بار
کہے اور داہنے ہاتھ کی چار
انگلیاں بند کر کے از روئے
غلبہ زمین پر مارے اور دل میں
دشمنوں کو مغلوب سمجھے اور ایسا
ہی) رنج آلودہ ہو جیو (تین
بار بائیں ہاتھ پر پڑھے) زندہ
سب کے تھامنے والے کے
اور البتہ زیاں کار ہو جس نے اٹھایا
بے انصافی کر طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ

---

[1] بعضے عامل سُدًّا دونوں مقاموں پر سین کے پیش کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اس کے معنی کالا بادل اور پہاڑ ہے ١٢ [2] نوٹ اس مقام پر آیتوں کے اختتام تک آسمان کی طرف منہ کرے ١٢

عسق ۝ مرج البحرين
يلتقيان بينهما برزخ
لا يبغيان ۝ حم بيش
پس حم راست حم
بالا حم زیر حم
بر تمام بدن گو بد پس بخواند
حم الامر وجاء
النصر فعلينا لا
ينصرون حم حم
حم تنزيل الكتب
من الله العزيز العليم
غافر الذنب وقابل التوب
شديد العقاب ذي الطول
لا اله الا هو اليه
المصير ۝ بسم الله
بابنا تبارك حيطاننا
يس سقفنا كهيعص
بر دست راست كفايتنا

عسق جاری کئے دو دریا کہ ملے
ہوئے چلتے ہیں درمیان ان دونوں
کے پردہ ہے کہ نہیں زیادتی کرتے ہیں
وہ دونوں آگے پیچھے داہنے بائیں اوپر
نیچے سارے بدن پر حم کہے پھر
پڑھے ثابت ہوا حکم اور
آئی مدد سو ہم پر ان کو مدد نہیں
حم حم حم ۔ اتارنا کتاب
کا خدا سے ہے جو
زبردست خبردار ہے بخشنے
والا گناہ کا اور قبول
کرنے والا توبہ کا سخت مار
دینے والا بڑا احسان والا ہے
کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس
کے اسی کی طرف ہے پھر جانا اللہ کا
نام ہے دروازہ ہمارا تبارک ہے دیواریں
ہماری یٰسین ہے چھت ہماری کھیعص
ہے داہنے ہاتھ پر کفایت کرنیوالا

سه عامل جب اسمار اور آیات جلالیہ کو پڑھتے ہیں تو اتنے ہی کلمات جمالیہ پڑھتے ہیں تاکہ نفس عامل کا آگے مدعا علیہ سے اثر پذیر ہووے نے اس کلمے کو سات بار اس واسطے لایا ہے کہ یہ کلمہ قرآن میں سات سورتوں پر آیا ہے ۱۲

حم عسق بردست چپ

حمایتنا فسیکفیکھم الله وھو السمیع العلیم ۔ سقف العرش مسبول علینا و عین الله ناظرۃ الینا بحول الله لا یقدر احد علینا والله من ورائھم محیط ۔ بل ھو قران مجید فی لوح محفوظ ۔ فالله خیر حافظا وھو ارحم الرٰحمین ۔ ان ولی الله الذی نزل الکتٰب وھو یتولی الصٰلحین سہ بار بخواند فان تولوا فقل حسبی الله لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم ۔

سہ بار بخواند بسم اللہ

ہمارا حٰم عسق ہے بائیں ہاتھ پر حمایت کرنے والا ہمارا پس قریب ہے کہ کفایت کرے گا تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سننے والا دانا پردہ عرش کا لٹکایا گیا ہم پر اور آنکھ خدا کی ہے دیکھنے والی ہماری طرف ساتھ توانائی خدا کے نہیں قدرت رکھتا ہے کوئی ہم پر اور خدا کے گرد سے گھیرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن بزرگ لوح میں محفوظ ہے سو خدا بہتر ہے نگاہ رکھنے والا اور بڑا رحم کرنے والوں کا ہے البتہ کارساز میرا خدا ہے جس نے نازل کی کتاب اور وہ کارسازی کرتا ہے نیک بندوں کی تین بار پڑھے پھر اگر وہ کارسازی کریں تو کہہ کافی ہے مجھ کو خدا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سوا اسی پر بھروسہ کیا ہے میں نے اور وہ پروردگار تخت بڑے کا ہے۔

تین بار پڑھے شروع کرتا ہوں میں خدا کے نام کے ساتھ

الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۳ بار بخواند وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۳ بار بخواند وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

ایسا خدا کہ نہیں ضرر پہنچا سکتی ہے ساتھ نام اس کے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا دانا ہے۔ تین بار پڑھے نہ ہٹنا گناہ سے اور نہ طاقت طاعت کی مگر ساتھ مدد خدا ئے برتر و بزرگ کے تین بار پڑھے اور درود بھیجے اللہ بہترین مخلوق اپنی پر کہ محمدؐ ہے اور ان کے فرزندوں پر اور ان کے یاروں پر سب پر۔

ختم شد

میری نماز

سوچ کر جواب دیجئے

س ع۱ : صبح کی نماز کیوں فرض ہوئی ؟

س ع۲ : مغرب کی نماز مقرر کرنے کی کیا وجہ ہے ؟

س ع۳ : نماز کے لئے عصر کا وقت کیوں مقرر ہوا ؟

س ع۴ : نماز میں کعبہ کی طرف منہ کرنا کیوں ضروری ہے ؟

س ع۵ : نماز میں ہاتھ باندھ کر کیوں کھڑے ہوئے ؟

س ع۶ : نماز کی ہر رکعت میں ایک رکوع اور دو سجدے رکھنے کی کیا وجہ ہے ؟

س ع۷ : نماز کی ابتدا اللہ اکبر کے ساتھ کیوں کی گئی ؟

س ع۸ : نماز میں بار بار الحمد کیوں پڑھی جاتی ہے ؟

س ع۹ : سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ اور رکوع میں سبحان ربی العظیم کیوں مقرر ہوا ؟

س ع۱۰ : نماز کے شروع میں کانوں تک ہاتھ اٹھانے کی کیا وجہ ہے ؟

س ع۱۱ : ایک سجدے کے بعد بیٹھنے میں کیا حکمت ہے ؟

س ع۱۲ : رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہونے میں کیا مصلحت ہے ؟

س ع۱۳ : امام ظہر عصر میں قرآن آہستہ اور مغرب عشاء اور فجر میں بلند آواز سے کیوں پڑھتا ہے ؟

س ع۱۴ : نماز کے اختتام پر سلام کا لفظ کیوں مقرر ہوا ؟

نماز کے متعلق یہ سوالات اور اس قسم کے دوسرے جوابات اگر سمجھ میں نہ آئیں تو آج ہی میری نماز منگا کر حل کیجئے۔ آفسٹ کی طباعت۔ کاغذ سفید صفحات ۱۱۲ قیمت

سُننِ ابُو داؤد شریف

مُترجم

۴۸۰۰ احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مستند اور گران بہا
مجموعہ جس کو شیخ الاسلام زین المحدثین امام ابو داود
سلیمان بن اشعث سجستانی رحمہ اللہ نے پانچ لاکھ احادیث
نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مجموعے سے منتخب فرمایا تھا۔

ترجمہ و فوائد

حضرت علامہ وحید الزماں رحمہ اللہ

پاکستان میں پہلی بار آفسٹ طباعت، آفسٹ کاغذ، تین دیدہ زیب
سنہری ڈائی دار جلدوں میں دستیاب ہے آج ہی طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ

اسلامی اکادمی ۱۷ اردو بازار لاہور - پاکستان

ایمان افروز کتابیں

- سیرت عائشہ صدیقہؓ
- تاجدارِ مدینہ کی شہزادیاں
- عہدِ نبوی کے میدانِ جنگ
- جنّت کی کنجی
- تعلیم الاسلام مکمل چار حصے (مجلد)
- گنڈوں کی کتاب
- گناہوں کا بدلہ دنیا میں
- اعمالِ قرآنی (پلاسٹک کور)
- رسول اللہ کی سنتیں
- حکایاتِ اولیاءؒ
- داستانِ یوسف علیہ السلام
- تاریخ اہلحدیث
- میری نماز
- مسلمان خاوند
- مسلمان بیوی
- شہادتِ حسینؓ
- دوزخ کا کھٹکا
- حقیقتِ شکر
- فضائلِ مسواک
- حقوقِ والدین
- طبِ روحانی
- طبِ نبویؐ
- عورتوں کی نماز
- فضائلِ تہجد

اسلامی اکادمی

اردو بازار ◎ لاہور